بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

## يَعْتَذِرُوْنَ پارہ نمبر 11

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

مصباح القرآن یَعۡتَذِرُوۡنَ (پارہ نمبر 11)

مرتب ..... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

ریسرچ اسکالرز ٹیم ..... عبدالرحمٰن اطہر، محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

..... مدثر بن یوسف حجازی، محمد عابد رحمت، ظہیر احمد

ایڈیشن دوم ..... اشاعت اوّل اگست 2019

ناشر ..... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان

اشاعت فنڈ ..... 150 روپے

## پبلشر نوٹ

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر معمولی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے "بیت القرآن" کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

**Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334**

**MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.**

**بیت القرآن**

103 ہیبی ٹیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔

موبائل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115

موبائل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115

ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org

**برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز**

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595

البلاغ، مرکز G10 اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552

دارالسلام، طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655

مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595

البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

# تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَآئِبَ نبوی تلقین کو محبانِ رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہر تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہوتا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے

پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مندسیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور
dr.shabbirmasoor@gmail.com
islah.edu.pk@gmail.com
0321-8910245
17 فروری 2018

# تقریظ

زیر نظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔ موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

# عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسران، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ افراد اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی شامل تھیں، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کرکے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو طلبا ایک ایک کرکے کم ہونے لگتے، اُدھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کرکے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہوکر خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور اُنہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں اِسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار کیا کہ میں اِس مقصد کے لیے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کردیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کرلیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کے لیے مخصوص کردیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے علاوہ "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ "مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں موجود ہے، اب جبکہ ہم نے "مصباح القرآن" کو پانچ پانچ پاروں کی چھ جلدوں

میں اکٹھے شائع کرنے کا پروگرام بنایا تو قرآن فہمی سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں سے مشاورت کے بعد اس میں دو اہم تبدیلیاں کر دی ہیں:

ایک یہ کہ قرآنی الفاظ کے اُردو میں استعمال اور اُس کی وضاحت ہر صفحے کے نچلے حصے میں دی جاتی تھیں، قاری کی سہولت کے لیے ان وضاحتوں کو دونوں صفحات کے اطراف میں کر دیا گیا تاکہ قاری مطلوبہ قرآنی الفاظ کی وضاحت اور اُردو کا استعمال تقریباً برابر حاشیے میں دیکھ سکے۔

دوسری تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اُردو میں استعمال کی وضاحت وغیرہ جسے دائیں جانب پہلے صفحے پر دیا گیا تھا اُسے بائیں جانب دوسرے صفحے پر کر دیا گیا ہے اور خانوں میں لفظی ترجمہ جو پہلے بائیں جانب دوسرے صفحے پر دیا گیا تھا اُسے دائیں جانب پہلے صفحے پر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری پہلے خانوں میں درج ہر قرآنی الفاظ کو رنگوں اور علامات کی مدد سے گہرائی سے سمجھ لے پھر بامحاورہ ترجمے اور قرآنی الفاظ کے اُردو میں استعمال کی طرف آئے۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے لیے یہ دونوں تبدیلیاں پہلے سے زیادہ جاذب نظر، مفید اور مؤثر ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ قارئین کی سہولت کے لیے جلد کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست اور نئے اور سرخ الفاظ کی فہرست کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

الحمدللہ اس سلسلے کا یہ پارہ نمبر 11 ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس پارے کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، السعودیہ

مبعوث: وزارة الشؤون الاسلامية والاوقاف والدّعوة والارشاد، السعودية

اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

# ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2 بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔ اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْتَذِرُوْنَ | اِلَيْكُمْ | اِذَا | رَجَعْتُمْ [1] | اِلَيْهِمْ ط |
| وہ سب عذر پیش کریں گے | تمہاری طرف | جب | تم لوٹو گے | ان کی طرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ [2] | لَّا تَعْتَذِرُوْا [3] | لَنْ | نُّؤْمِنَ |
| آپ کہہ دیجیے | مت تم سب عذر پیش کرو | ہرگز نہیں | ہم یقین کریں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ [4] | قَدْ | نَبَّاَنَا | اللّٰهُ | مِنْ اَخْبَارِكُمْ ط [5] |
| تم پر | یقیناً | ہمیں خبردار کر چکا | اللہ | تمہارے حالات سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | سَيَرَى اللّٰهُ [6] | عَمَلَكُمْ [5] | وَ | رَسُوْلُهٗ | ثُمَّ |
| اور | عنقریب اللہ دیکھے گا | تمہارے عمل (کو) | اور | اس کا رسول (بھی) | پھر |

| | | |
|---|---|---|
| تُرَدُّوْنَ [7] | اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ | فَيُنَبِّئُكُمْ [8][5] |
| تم سب لوٹائے جاؤ گے | چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف | پھر وہ خبر دے گا تمھیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمَا [9] | كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ [10] (94) | سَيَحْلِفُوْنَ [11] | بِاللّٰهِ [9] |
| (اس) کی جو | تم سب عمل کرتے تھے | عنقریب وہ سب قسمیں کھائیں گے | اللہ کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ [4] | اِذَا | انْقَلَبْتُمْ [1] | اِلَيْهِمْ | لِتُعْرِضُوْا [12] |
| تمہارے سامنے | جب | تم لوٹ کر جاؤ گے | ان کی طرف | تاکہ تم سب درگزر کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ ط | فَاَعْرِضُوْا [13][8] | عَنْهُمْ ط | اِنَّهُمْ | رِجْسٌ ز |
| ان سے | تو تم سب درگزر کرو | ان سے | بیشک وہ | ناپاک (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | مَاْوٰىهُمْ | جَهَنَّمُ ج | جَزَآءًۢ | بِمَا [9] |
| اور | ان کا ٹھکانہ | جہنم (ہے) | بدلے (میں) | (اس) کے جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانُوْا [14] | يَكْسِبُوْنَ (95) | يَحْلِفُوْنَ | لَكُمْ [4] |
| وہ سب تھے | وہ سب کماتے | وہ سب قسمیں کھائیں گے | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِتَرْضَوْا [12] | عَنْهُمْ ج | فَاِنْ [8] | تَرْضَوْا | عَنْهُمْ |
| تاکہ تم سب راضی ہو جاؤ | ان سے | پس اگر | تم سب راضی ہو جاؤ | ان سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاِنَّ [8] | اللّٰهَ | لَا يَرْضٰى [6] | عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ [15] (96) |
| تو بے شک | اللہ | نہیں راضی ہوگا | نافرمان لوگوں سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[2] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[4] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال کیا جاتا ہے۔

[5] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] یہ دراصل تُرَدَّدُوْنَ تھا، فعل کے شروع میں تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی ہوتا ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

[11] سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہے۔

[12] فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ بھی جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں "اَ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] كَانُوْا وغیرہ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[15] قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ | وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے |
| اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ | جب تم انکی طرف لوٹو گے، آپ کہہ دیجیے |
| لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ | تم عذر مت پیش کرو ہم تمہارا یقین ہرگز نہیں کرینگے |
| قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ | یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے خبردار کر چکا |
| وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ | اور عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا |
| وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ | اور اس کا رسول بھی پھر تم لوٹائے جاؤ گے |
| اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ | چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف |
| فَيُنَبِّئُكُمْ | پھر وہ تمھیں خبر دے گا |
| بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾ | اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿94﴾ |
| سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ | عنقریب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے |
| اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ | جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے |
| لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ | تاکہ تم ان سے درگزر کرو |
| فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ | تو تم ان سے درگزر کرو |
| اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ | بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے |
| جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾ | اس کے بدلے میں جو وہ کماتے تھے۔ ﴿95﴾ |
| يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ | وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لیے |
| لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ | تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ |
| فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ | پس اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ |
| فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى | تو بے شک اللہ راضی نہیں ہو گا |
| عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾ | نافرمان قوم سے۔ ﴿96﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْتَذِرُوْنَ : عذر، معذرت، اعتذار۔
اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
رَجَعْتُمْ : رجوع، رجعت پسندی، مرجع۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لَّا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
نَبَّاَنَا : نبی، انبیا، نبوت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَخْبَارِكُمْ : خبر، اخبار، مخبر۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
سَيَرَى : مرئی وغیر مرئی اشیا، رؤیت۔
عَمَلَكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
رَسُوْلُهٗ : رسول، رسالت، مرسل۔
تُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، ردعمل، تردید۔
عٰلِمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغَيْبِ : غیبی، امداد، غیبی طاقت۔
الشَّهَادَةِ : شہادت، عینی شاہد، مشاہدہ۔
فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیا، نبوت۔
سَيَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی۔
انْقَلَبْتُمْ : انقلاب، انقلابی۔
لِتُعْرِضُوْا : اعراض کرنا۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ (ٹھکانہ)۔
جَزَآءًۢ : جزا وسزا، جزائے خیر۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسب معاش۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی۔
لِتَرْضَوْا : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیّت۔
الْفٰسِقِيْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْاَعْرَابُ [1] | اَشَدُّ [2] | كُفْرًا | وَّ | نِفَاقًا | وَّ |
| دیہاتی لوگ | زیادہ سخت (ہیں) | کفر (میں) | اور | نفاق (میں) | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَجْدَرُ [2] | اَلَّا [3] | يَعْلَمُوْا | حُدُوْدَ [4] | مَآ [5] | اَنْزَلَ |
| زیادہ لائق (ہیں) | کہ نہ | وہ سب جانیں | ان حدود (احکام کو) | جو | نازل کیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ [4] | عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ | وَاللّٰهُ | عَلِيْمٌ [6] | حَكِيْمٌ [6] (97) |
| اللہ (نے) | اپنے رسول پر | اور اللہ | خوب جاننے والا | بہت حکمت والا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنَ الْاَعْرَابِ [1] | مَنْ | يَّتَّخِذُ | مَا [5] |
| اور | دیہاتیوں میں سے | (کوئی ایسا ہے) جو | وہ خیال کرتا ہے | (اسے) جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُنْفِقُ | مَغْرَمًا [4] | وَّ | يَتَرَبَّصُ [7] | بِكُمُ [8] | الدَّوَآئِرَ ؕ [4] |
| وہ خرچ کرتا ہے | (اللہ کی راہ میں) تاوان | اور | وہ انتظار کرتا ہے | تم پر | (زمانے کی) گردشوں (کا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ [9] | وَاللّٰهُ | سَمِيْعٌ [6] | عَلِيْمٌ [6] (98) |
| اُنہی پر ہے | برائی کی گردش | اور اللہ | خوب سننے والا | بہت جاننے والا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنَ الْاَعْرَابِ [1] | مَنْ [10] | يُّؤْمِنُ [11] | بِاللّٰهِ [8] |
| اور | دیہاتیوں میں سے | (کوئی ایسا ہے) جو | ایمان لاتا ہے | اللہ پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ | وَيَتَّخِذُ | مَا يُنْفِقُ [5] | قُرُبٰتٍ [9] |
| اور آخرت کے دن (پر) | اور وہ خیال کرتا ہے | (اسے) جو وہ خرچ کرتا ہے | (اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِنْدَ اللّٰهِ | وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ [9] | اَلَآ | اِنَّهَا | قُرْبَةٌ [9] |
| اللہ کے ہاں | اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ) | خبردار | بیشک یہ (خرچ کرنا) | قربت (کا ذریعہ) ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّهُمْ ؕ | سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ [11] | فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | غَفُوْرٌ [6] |
| ان کے لیے | عنقریب اللہ انہیں داخل کرے گا | اپنی رحمت میں | بیشک اللہ | بہت بخشنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ [6] ع (99) | وَالسّٰبِقُوْنَ [12] | الْاَوَّلُوْنَ | مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ [13] |
| نہایت رحم کرنے والا (ہے) | اور سب سبقت کرنے والے | سب پہلے لوگ | ہجرت کرنے والوں میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاَنْصَارِ | وَالَّذِيْنَ [14] | اتَّبَعُوْهُمْ [15] | بِاِحْسَانٍ ۙ [8] |
| اور | انصار (میں سے) | اور (وہ لوگ) جن | سب نے پیروی کی ان کی | نیکی کے ساتھ |

ع 12 10 1

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلْاَعْرَابُ یہ اَعْرَابِیٌّ کی جمع ہے۔

[2] اَشَدُّ اور اَجْدَرُ کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[3] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔

[7] اس فعل میں موجود علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[14] اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

[15] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا | دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں |
| وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ | اور زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ جانیں ان حدود (احکام) کو |
| مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ | جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے |
| وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾ | اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾ |
| وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ | اور دیہاتیوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو خیال کرتا ہے |
| مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا | (اسے) جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے تاوان |
| وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ | اور وہ تم پر (زمانے کی) گردشوں کا انتظار کرتے ہیں |
| عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ | بری گردش انہی پر ہے |
| وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾ | اور اللہ خوب سننے والا جاننے ولا ہے۔ ﴿98﴾ |
| وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ | اور دیہاتیوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لاتا ہے |
| بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ | اللہ اور آخرت کے دن پر |
| وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ | اور خیال کرتا ہے (اسے) جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے |
| قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ | اللہ کے ہاں قربتوں کا ذریعہ |
| وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ | اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ) |
| اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ | خبردار بیشک یہ (خرچ کرنا) انکے لیے قربت کا ذریعہ ہے |
| سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ | عنقریب انہیں اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے گا |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع | بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿99﴾ ع |
| وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ | اور سبقت کرنے والے پہلے لوگ |
| مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ | مہاجرین اور انصار میں سے |
| وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ | اور وہ (لوگ) جنہوں نے انکی پیروی کی نیکی کے ساتھ |

ع 12 10 1

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اَشَدُّ | : اشد ضرورت، شدید، شدت۔ |
| كُفْرًا | : کفر، کافر، کفران نعمت۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| نِفَاقًا | : منافق، نفاق، منافقت۔ |
| يَعْلَمُوْا | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| حُدُوْدَ | : حدود اللہ، حدود و قیود۔ |
| اَنْزَلَ | : نازل، منزل من اللہ۔ |
| عَلٰى | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| رَسُوْلِهٖ | : رسول، مرسل، رسالت۔ |
| عَلِيْمٌ | : علیم، علم، معلوم، تعلیم۔ |
| حَكِيْمٌ | : حکیم، حکمت و دانائی۔ |
| مِنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| يُنْفِقُ | : انفاق فی سبیل اللہ۔ |
| الدَّوَآئِرَ | : دور حاضر، دائرہ، دورہ۔ |
| سَمِيْعٌ | : سمع و بصر، قوت سماعت۔ |
| يُّؤْمِنُ | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| الْيَوْمِ | : یوم آخرت، ایام۔ |
| مَا | : ماتحت، ماجرا، ماحول۔ |
| قُرُبٰتٍ | : قرب، قربت، قریب۔ |
| سَيُدْخِلُهُمْ | : داخل، دخول، اعلان داخلہ۔ |
| فِيْ | : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔ |
| رَحْمَتِهٖ | : رحمت باری تعالیٰ، مرحوم۔ |
| غَفُوْرٌ | : دعائے مغفرت، استغفار۔ |
| رَّحِيْمٌ | : رحیم و کریم، رحم دلی۔ |
| السّٰبِقُوْنَ | : سبقت، سابق، سابقہ صدر۔ |
| الْاَوَّلُوْنَ | : اول و آخر، اولین۔ |
| الْمُهٰجِرِيْنَ | : مہاجر، ہجرت، مہاجرین۔ |
| الْاَنْصَارِ | : انصار، نصرت، ناصر، منصور۔ |
| اتَّبَعُوْهُمْ | : اتباع سنت، تابع فرمان۔ |
| بِاِحْسَانٍ | : احسان، محسن، احسانات۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّضِيَ | اللّٰهُ [1] | عَنْهُمْ | وَ | رَضُوْا |
| راضی ہوا | اللہ | اُن سے | اور | وہ سب راضی ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهُ | وَ | اَعَدَّ | لَهُمْ [2] | جَنّٰتٍ [3] |
| اس سے | اور | اس نے تیار کیے ہیں | ان کے لیے | (ایسے) باغات |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَجْرِيْ [3] | تَحْتَهَا | الْاَنْهٰرُ [1] | خٰلِدِيْنَ |
| (کہ) بہتی ہیں | ان کے نیچے (سے) | نہریں | (وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهَآ | اَبَدًا ؕ | ذٰلِكَ الْفَوْزُ [4] | الْعَظِيْمُ [5] (100) | وَ |
| ان میں | ابد تک | یہ ہی کامیابی ہے | بہت بڑی | اور |

مع 5

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِمَّنْ [6] | حَوْلَكُمْ | مِّنَ الْاَعْرَابِ | مُنٰفِقُوْنَ [7] ؕ |
| (بعض ان) میں سے جو | تمہارے ارد گرد | دیہاتیوں میں سے | منافق (ہیں) |

وقف منزل

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ [3] | مَرَدُوْا | عَلَى النِّفَاقِ ۫ |
| اور | (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی) | (جو) سب اڑے ہوئے ہیں | نفاق پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ [8] | نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ [8] [9] | سَنُعَذِّبُهُمْ [8] [10] | مَّرَّتَيْنِ |
| آپ نہیں جانتے اُنہیں | ہم جانتے ہیں اُنہیں | عنقریب ہم عذاب دینگے اُنہیں | دو مرتبہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | يُرَدُّوْنَ [11] | اِلٰى عَذَابٍ | عَظِيْمٍ [5] (101) ۚ | وَ |
| پھر | وہ سب لوٹائے جائیں گے | عذاب کی طرف | بہت بڑے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰخَرُوْنَ [7] | اعْتَرَفُوْا | بِذُنُوْبِهِمْ [12] | خَلَطُوْا |
| (کچھ) دوسرے ہیں | (جن) سب نے اعتراف کیا | اپنے گناہوں کا | ان سب نے ملایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَمَلًا صَالِحًا | وَّاٰخَرَ | سَيِّئًا ؕ | عَسَى اللّٰهُ | اَنْ |
| اچھا عمل | اور دوسرا | برا عمل | قریب ہے اللہ تعالیٰ | کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّتُوْبَ [13] | عَلَيْهِمْ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | غَفُوْرٌ [5] | رَّحِيْمٌ [5] (102) |
| توجہ (مہربانی) فرمائے | ان پر | بیشک اللہ | بہت بخشنے والا | نہایت مہربان (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خُذْ [14] | مِنْ اَمْوَالِهِمْ | صَدَقَةً [3] | تُطَهِّرُهُمْ [8] |
| آپ لیجیے | انکے مالوں میں سے | صدقہ (تاکہ) | آپ پاک کریں اُنہیں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] لَهُمْ، لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال کیا جاتا ہے۔

[3] ۃ، ات اسم کے ساتھ اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور اگر ذٰلِكَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[5] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[7] یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[9] نَحْنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم ہے۔

[10] فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ دراصل يُرَدَّدُوْنَ تھا، فعل کے شروع میں يَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ یہاں ذ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] خُذْ دراصل أُأْخُذْ تھا جس روٹ کے شروع میں أ ہو اس سے فعل امر بناتے ہوئے أ کو حذف کر دیا جاتا ہے مثلاً اَمَرَ سے مُرْ، اَكَلَ سے كُلْ اور اَخَذَ سے خُذْ۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ | اللہ ان سے راضی ہوا |
| وَرَضُوْا عَنْهُ | اور وہ اس سے راضی ہوئے |
| وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ | اور اس نے ان کے لیے (ایسے) باغات تیار کیے ہیں |
| تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ | (کہ) جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ | (وہ) ہمیشہ ان میں ابد تک رہنے والے ہیں |
| ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ | یہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿100﴾ |
| وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ | اور ان میں سے (بعض) جو تمہارے ارد گرد |
| مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۗ | دیہاتیوں میں سے ہیں کچھ منافق ہیں |
| وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ | اور (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی ایسے ہیں جو) |
| مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۛ | نفاق پر اڑے ہوئے ہیں |
| لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ | آپ انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں |
| سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ | عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر |
| يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ﴿101﴾ | وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿101﴾ |
| وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا | اور (کچھ) دوسرے ہیں (جنہوں نے) اعتراف کیا |
| بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا | اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا اچھا عمل |
| وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ | اور دوسرا برا عمل، قریب ہے کہ اللہ |
| يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ | ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ | بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿102﴾ |
| خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً | آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے |
| تُطَهِّرُهُمْ | (اس طرح) آپ انہیں (ظاہر میں بھی) پاک کریں گے |

مع 5 وقف منزل

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| رَّضِيَ | : رضا، رضائے الٰہی، مرضی۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| اَعَدَّ | : اعداد و ترتیب، مستعد (تیاری)۔ |
| تَجْرِيْ | : جاری و ساری، اجرا۔ |
| تَحْتَهَا | : تحت الارض، ماتحت۔ |
| الْاَنْهٰرُ | : نہر، انہار، نہری زمین۔ |
| خٰلِدِيْنَ | : خلد بریں، خالد۔ |
| فِيْهَآ | : فی الفور، فی الحال، فی الواقع۔ |
| اَبَدًا | : ابد الآباد، ابد سے ازل تک۔ |
| الْفَوْزُ | : فوز و فلاح، فائز ہونا۔ |
| الْعَظِيْمُ | : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔ |
| حَوْلَكُمْ | : ماحول، ماحولیاتی آلودگی۔ |
| مُنٰفِقُوْنَ | : منافق، نفاق، منافقت۔ |
| اَهْلِ | : اہلِ خانہ، اہل بیت۔ |
| لَا | : لاعلم، لاتعداد، لاعلاج۔ |
| تَعْلَمُهُمْ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| عَلَى | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| سَنُعَذِّبُهُمْ | : عذاب، المناک حادثہ۔ |
| يُرَدُّوْنَ | : رد کرنا، مردود، تردید۔ |
| اٰخَرُوْنَ | : اُخروی زندگی، آخری۔ |
| اعْتَرَفُوْا | : اعتراف، معترف۔ |
| خَلَطُوْا | : مخلوط، اختلاط، خلط ملط۔ |
| صَالِحًا | : صالح، صلح، مصلح، اصلاح۔ |
| سَيِّئًا | : اعمال سیّئہ، علمائے سوء۔ |
| يَّتُوْبَ | : توبہ، تائب۔ |
| خُذْ | : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔ |
| اَمْوَالِهِمْ | : مال و جان، مال و متاع۔ |
| صَدَقَةً | : صدقہ، صدقات۔ |
| تُطَهِّرُهُمْ | : طہارت، طاہر و طیب۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | تُزَكِّيْهِمْ | بِهَا [1] | وَ | صَلِّ |
| اور | آپ انہیں پاک (ان کا تزکیہ) کریں گے | اس کے ذریعے | اور | دعا کیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ ؕ [2] | اِنَّ | صَلٰوتَكَ | سَكَنٌ | لَّهُمْ ؕ |
| انکے حق میں | بے شک | (انکے حق میں) آپکی دعا | (باعثِ) سکون ہے | ان کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اللّٰهُ | سَمِيْعٌ [3] | عَلِيْمٌ [3] (103) | اَ [4] | لَمْ يَعْلَمُوْٓا [5] |
| اور | اللہ | خوب سننے والا | بہت جاننے والا (ہے) | کیا | اُن سب نے نہیں جانا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّ | اللّٰهَ | هُوَ يَقْبَلُ [6] | التَّوْبَةَ [7] | عَنْ عِبَادِهٖ |
| کہ بیشک | اللہ | وہی قبول کرتا ہے | توبہ (کو) | اپنے بندوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَاْخُذُ | الصَّدَقٰتِ [7] | وَ | اَنَّ اللّٰهَ |
| اور | وہ لیتا ہے | صدقات | اور | (یہ) کہ بے شک اللہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُوَ التَّوَّابُ [3][8] | الرَّحِيْمُ [3] (104) | وَ | قُلِ [9] |
| ہی بہت توبہ قبول کرنے والا | نہایت مہربان (ہے) | اور | آپ کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اعْمَلُوْا | فَسَيَرَى [10][11] | اللّٰهُ [12] | عَمَلَكُمْ | وَ |
| تم سب عمل کرو | پس عنقریب دیکھے گا | اللہ | تمہارے عمل (کو) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَسُوْلُهٗ | وَ | الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ [13] | وَ | سَتُرَدُّوْنَ [11][14] |
| اس کا رسول | اور | سب ایمان لانے والے (بھی) | اور | عنقریب تم سب لوٹائے جاؤ گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى | عٰلِمِ الْغَيْبِ | وَ | الشَّهَادَةِ [7] | فَيُنَبِّئُكُمْ [15] |
| (اسکی) طرف | (جو) غیب کا جاننے والا (ہے) | اور | ظاہری باتوں (کو) | پھر وہ خبر دے گا تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كُنْتُمْ | تَعْمَلُوْنَ ۚ (105) | وَاٰخَرُوْنَ [16] | مُرْجَوْنَ |
| (اس) کی جو | تم سب تھے | تم سب عمل کرتے | اور (کچھ) دوسرے | (جو) سب موخر رکھے گئے (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِاَمْرِ اللّٰهِ | اِمَّا | يُعَذِّبُهُمْ | وَاِمَّا | يَتُوْبُ |
| اللہ کے حکم کے لیے | یا | (تو) وہ عذاب دے گا انہیں | اور یا | وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ ؕ | وَ | اللّٰهُ | عَلِيْمٌ [3] | حَكِيْمٌ [3] (106) |
| ان پر | اور | اللہ | خوب جاننے والا | بہت حکمت والا (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حق میں کیا گیا ہے۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[5] لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

[6] هُوَ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

[7] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[8] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[9] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

[10] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[14] یہ دراصل سَتُرَدَّدُوْنَ تھا، فعل کے شروع میں تر پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ یہاں ذ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

[15] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[16] یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا | اور اُسکے ذریعے انہیں (باطن میں بھی) پاک کریں گے |
| وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ | اور آپ ان کے حق میں دعا کیجیے |
| اِنَّ صَلٰوتَكَ | بے شک (ان کے حق میں) آپ کی دعا |
| سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ | ان کے لیے (باعثِ) سکون ہے |
| وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾ | اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾ |
| اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | کیا انہوں نے نہیں جانا کہ بیشک اللہ |
| هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ | وہی اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے |
| وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ | اور وہ صدقات لیتا ہے اور یہ کہ بے شک اللہ |
| هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ | وہی بہت توبہ قبول کرنیوالا نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾ |
| وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ | اور کہہ دیجیے تم عمل کرو پس عنقریب اللہ دیکھے گا |
| عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ | تمہارے عمل کو اور اسکا رسول اور ایمان والے (بھی) |
| وَسَتُرَدُّوْنَ | اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے |
| اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ | چھپی اور ظاہری باتوں کو جاننے والے کی طرف |
| فَيُنَبِّئُكُمْ | پھر وہ تمہیں خبر دے گا |
| بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ ج | اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿105﴾ ج |
| وَاٰخَرُوْنَ | اور کچھ دوسرے ہیں |
| مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ | جو اللہ کے حکم کے لیے مؤخر رکھے گئے ہیں |
| اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ | یا تو وہ انہیں عذاب دے گا |
| وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ | اور یا وہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا |
| وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾ | اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| تُزَكِّيْهِمْ | : تزکیہ، زکوٰۃ، تزکیہ نفس۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| سَكَنٌ | : سکون، تسکین، سکینت۔ |
| سَمِيْعٌ | : سمیع، سمع و بصر، آلہ سماعت۔ |
| عَلِيْمٌ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔ |
| يَقْبَلُ | : قبول، مقبول، قبول کرنا۔ |
| التَّوْبَةَ | : توبہ، تائب۔ |
| عِبَادِهٖ | : عبد، عابد، معبود، عبادت۔ |
| يَاْخُذُ | : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔ |
| الصَّدَقٰتِ | : صدقات، صدقہ خیرات۔ |
| التَّوَّابُ | : توبہ، تائب۔ |
| الرَّحِيْمُ | : رحیم و کریم، رحم دل۔ |
| قُلِ | : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔ |
| اعْمَلُوْا | : عمل، اعمال، معمول۔ |
| فَسَيَرَى | : مرئی و غیر مرئی اشیا، رؤیت۔ |
| رَسُوْلُهٗ | : رسول، رسالت، مرسل۔ |
| الْمُؤْمِنُوْنَ | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| عٰلِمِ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| الْغَيْبِ | : غیبی، امداد، غیبی طاقت۔ |
| الشَّهَادَةِ | : شہادت، عینی شاہد، مشاہدہ۔ |
| فَيُنَبِّئُكُمْ | : نبی، انبیا، نبوت۔ |
| بِمَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| اٰخَرُوْنَ | : اُخروی زندگی، آخری۔ |
| لِاَمْرِ | : امر ربی، آمر، مامور۔ |
| يُعَذِّبُهُمْ | : عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔ |
| وَ | : رنج و الم، نظم و ضبط۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علی ہذا القیاس، علی الصبح۔ |
| عَلِيْمٌ | : علم، تعلیم، نظام تعلیم۔ |
| حَكِيْمٌ | : حکیم، علم و حکمت، حکما۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالَّذِيْنَ | اتَّخَذُوْا | مَسْجِدًا [1] | ضِرَارًا | وَّكُفْرًا |
| اور (وہ لوگ) جن | سب نے بنائی | مسجد | ضرر پہنچانے | اور کفر پھیلانے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّتَفْرِيْقًا | بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | وَاِرْصَادًا | لِّمَنْ |
| اور تفرقہ (ڈالنے کے لیے) | سب مؤمنوں کے درمیان | اور گھات کی جگہ (بنانے کے لیے) | (اس) کی جس نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَارَبَ | اللّٰهَ | وَ | رَسُوْلَهٗ | مِنْ قَبْلُ ؕ | وَ |
| لڑائی کی | اللہ (سے) | اور | اس کے رسول (سے) | (اس) سے قبل | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَيَحْلِفُنَّ [2] | اِنْ [3] | اَرَدْنَآ [4] | اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ | وَاللّٰهُ |
| ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے | (کہ) نہیں | ہم نے ارادہ کیا | مگر اچھائی (کا) | اور اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَشْهَدُ [5] | اِنَّهُمْ | لَكٰذِبُوْنَ (107) | لَا تَقُمْ | فِيْهِ |
| گواہی دیتا ہے | کہ بیشک وہ | یقیناً سب جھوٹے (ہیں) | آپ نہ کھڑے ہوں | اس (مسجد) میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبَدًا ؕ | لَمَسْجِدٌ [6] | اُسِّسَ [7] | عَلَى التَّقْوٰى | مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ |
| کبھی بھی | یقیناً وہ مسجد | (جسکی) بنیاد رکھی گئی | تقویٰ پر | پہلے ہی دن سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحَقُّ [8] | اَنْ | تَقُوْمَ | فِيْهِ ؕ | فِيْهِ |
| زیادہ حق دار (ہے) | کہ | آپ کھڑے ہوں | اس میں | اس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رِجَالٌ | يُّحِبُّوْنَ | اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ [9] | وَاللّٰهُ | يُحِبُّ [5] |
| (ایسے) لوگ (ہیں) | (جو) وہ سب پسند کرتے ہیں | کہ وہ سب پاک رہیں | اور اللہ | پسند کرتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُطَّهِّرِيْنَ [10] (108) | اَفَمَنْ [11] | اَسَّسَ | بُنْيَانَهٗ [12] | عَلٰى تَقْوٰى |
| سب پاک رہنے والوں (کو) | تو کیا جس نے | بنیاد رکھی | اپنی عمارت (کی) | تقویٰ پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنَ اللّٰهِ | وَرِضْوَانٍ | خَيْرٌ | اَمْ [13] | مَّنْ | اَسَّسَ |
| اللہ (کی طرف) سے | اور رضامندی (پر) | (وہ) بہتر (ہے) | یا | جس نے | بنیاد رکھی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بُنْيَانَهٗ [12] | عَلٰى شَفَا | جُرُفٍ [14] | هَارٍ | فَانْهَارَ | بِهٖ |
| اپنی عمارت (کی) | کنارے پر | کھائی کے | گر جانے والی | پس وہ لے گری | اس کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ | وَاللّٰهُ | لَا | يَهْدِي [5] | الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [15] (109) |
| جہنم کی آگ میں | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | سب ظالم قوم کو (زبردستی) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ وہ مسجد ہے جو منافقین نے مسجد قبا کے مقابلے میں بنائی تھی یہاں اللہ نے انکے مکرو فریب اور برے عزائم کو بے نقاب کیا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[3] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[4] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[5] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اس مسجد سے مراد یا تو مسجد قبا ہے یا پھر اس سے مسجد نبوی مراد ہے۔

[7] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے یہ دراصل مُتَطَهِّرِيْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو طَ سے بدل کر طَ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[11] جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[13] اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[14] جُرُفٍ دریا کے اُس کنارے کو کہتے ہیں جو کٹ کٹ کر نیچے گر رہا ہو۔

[15] اَلْقَوْمَ قوم میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع لایا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا | اور وہ (لوگ) جنہوں نے مسجد بنائی |
| ضِرَارًا وَّكُفْرًا | ضرر پہنچانے اور کفر پھیلانے کے لیے |
| وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | اور مؤمنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے |
| وَاِرْصَادًا لِّمَنْ | اور گھات کی جگہ (بنانے کے لیے) اس کے لیے جس نے |
| حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ | اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کی اس سے قبل |
| وَلَيَحْلِفُنَّ | اور ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے |
| اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ | (کہ) ہم نے نہیں ارادہ کیا مگر اچھائی کا اور اللہ |
| يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾ | گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿107﴾ |
| لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ | آپ اس (مسجد) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں |
| لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى | یقیناً وہ مسجد (جس کی) بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی |
| مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ | پہلے ہی دن سے (وہ مسجد) زیادہ حق دار ہے |
| اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ | کہ آپ اس میں کھڑے ہوں، اس میں (ایسے) |
| رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ | لوگ ہیں (جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک رہیں |
| وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ | اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿108﴾ |
| اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ | تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد رکھی |
| عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ | اللہ کی طرف سے تقویٰ اور رضامندی پر |
| خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ | (وہ) بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد رکھی |
| عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ | گر جانے والی کھائی کے کنارے پر |
| فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ | پس وہ اس کو جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ |
| لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ | ظالم قوم کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿109﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مَسْجِدًا : مسجد، مساجد، سجدہ گاہ۔
- ضِرَارًا : ضرر رساں، مضر صحت۔
- كُفْرًا : کفر، کافر، کفار مکہ۔
- تَفْرِيْقًا : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔
- بَيْنَ : بین السطور، بین بین۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مؤمن۔
- حَارَبَ : حرب، حربی آلات، متحارب۔
- رَسُوْلَهٗ : رسول، رسالت، مرسل۔
- لَيَحْلِفُنَّ : حلف، بیان حلفی۔
- اَرَدْنَآ : ارادہ، مرید، ارادہ باندھنا۔
- الْحُسْنٰى : اسمائے حسنیٰ، محسن، حسین۔
- يَشْهَدُ : شہادت، عینی شاہد، مشاہدہ۔
- لَكٰذِبُوْنَ : کاذب، تکذیب، کذاب۔
- تَقُمْ : قائم، قیام، قائم مقام، مقیم۔
- اَبَدًا : ابد الآباد، ابد سے ازل تک۔
- اُسِّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس۔
- التَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
- اَحَقُّ : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
- يُّحِبُّوْنَ : محبوب، محبت، حبیب۔
- يَّتَطَهَّرُوْا : طہارت، طاہر، مطہر۔
- الْمُطَّهِّرِيْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔
- اَسَّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- تَقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
- رِضْوَانٍ : راضی، مرضی، رضامندی۔
- يَهْدِي : ہادی، ہدایت، مہدی۔
- الْقَوْمَ : قوم، قومیت، اقوام۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَزَالُ [1][2] | بُنْيَانُهُمُ [3] | الَّذِىْ | بَنَوْا | رِيْبَةً [4] |
| ہمیشہ رہے گی | ان کی عمارت | جو | ان سب نے بنائی | شک ڈالنے والی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِىْ قُلُوْبِهِمُ [3] | اِلَّآ | اَنْ | تَقَطَّعَ [5] | قُلُوْبُهُمْ ط [3] |
| ان کے دلوں میں | مگر | یہ کہ | پاش پاش ہوجائیں | انکے دل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اللّٰهُ | عَلِيْمٌ [6] | حَكِيْمٌ [6] ع (110) | اِنَّ |
| اور | اللہ | خوب علم رکھنے والا | بہت حکمت والا (ہے) | یقیناً |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | اشْتَرٰى | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ [7] | اَنْفُسَهُمْ [3] | وَ |
| اللہ (نے) | خرید لیا ہے | سب ایمان والوں سے | ان کی جانوں (کو) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمْوَالَهُمْ [3] | بِاَنَّ [8] | لَهُمُ | الْجَنَّةَ ط [4] | يُقَاتِلُوْنَ |
| ان کے مالوں (کو) | اس کے بدلے کہ بیشک | ان کے لیے | جنت (ہے) | وہ سب لڑتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | فَيَقْتُلُوْنَ [9] | وَ | يُقْتَلُوْنَ قف |
| اللہ کے راستے میں | پس وہ سب قتل کرتے ہیں | اور | وہ سب قتل کیے جاتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَعْدًا | عَلَيْهِ | حَقًّا | فِى التَّوْرٰىةِ [4] | وَ |
| (یہ) وعدہ ہے | اس (اللہ) پر | سچا | تورات میں | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاِنْجِيْلِ | وَالْقُرْاٰنِ ط | وَمَنْ | اَوْفٰى [10] | بِعَهْدِهٖ [8] |
| انجیل | اور قرآن (میں) | اور کون ہے | زیادہ پورا کرنے والا | اپنے وعدے کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ اللّٰهِ | فَاسْتَبْشِرُوْا [9] | بِبَيْعِكُمُ [8] | الَّذِىْ |
| اللہ سے (بڑھ کر) | پس تم سب خوب خوش ہوجاؤ | اپنے (اس) سودے پر | جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَايَعْتُمْ | بِهٖ ط [8] | وَ | ذٰلِكَ [11] | هُوَ الْفَوْزُ [12] | الْعَظِيْمُ [6] (111) |
| تم نے سودا کیا ہے | اس سے | اور | یہ | ہی کامیابی (ہے) | بہت بڑی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلتَّآئِبُوْنَ [13][14] | الْعٰبِدُوْنَ [13][14] | الْحٰمِدُوْنَ [13][14] | السَّآئِحُوْنَ [13][14] |
| (وہ مومن) سب توبہ کرنیوالے | سب عبادت کرنے والے | سب حمد کرنے والے | سب روزہ رکھنے والے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرّٰكِعُوْنَ [13][14] | السّٰجِدُوْنَ [13][14] | الْاٰمِرُوْنَ [13][14] | بِالْمَعْرُوْفِ [8] |
| سب رکوع کرنے والے | سب سجدہ کرنے والے | سب حکم کرنے والے | نیکی کا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا يَزَالُ میں لَا اور يَزَالُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔

[2] یہاں یہ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] ةُ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اَوْفٰى کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ میں ہی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یہ انہی ایمان والوں کی مزید صفات بیان ہو رہی ہیں جن کی جانوں اور مالوں کا سودا اللہ تعالیٰ نے کر لیا ہے۔

| | |
|---|---|
| لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا | ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ رہے گی |
| رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ | ان کے دلوں میں شک ڈالنے والی |
| اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ | مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں |
| وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع | اور اللہ خوب علم رکھنے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿110﴾ ع |
| اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | یقیناً اللہ نے خرید لیا ہے مومنوں سے |
| اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ | ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو |
| بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ | اسکے بدلے کہ بے شک ان کے لیے جنت ہے |
| يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وہ (مومن) اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں |
| فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ قف | پس وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کیے جاتے ہیں |
| وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا | (یہ) اس (اللہ) کے ذمے پکا سچا وعدہ ہے |
| فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ | تورات اور انجیل اور قرآن میں (بھی) |
| وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ | اور کون ہے اپنے وعدے کو زیادہ پورا کرنے والا |
| مِنَ اللّٰهِ | اللہ سے (بڑھ کر) |
| فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ | پس تم خوب خوش ہو جاؤ اپنے (اس) سودے پر |
| الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ | جو تم نے اس سے سودا کیا ہے |
| وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ | اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿111﴾ |
| اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ | (وہ مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے |
| الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ | حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے |
| الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ | رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے |
| الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ | نیکی کا حکم کرنے والے |

ع 13 11 2

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بَنَوْا : عمارت بنانا، بنایا۔
- رِيْبَةً : کتاب لاریب۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- تَقَطَّعَ : قطع تعلقی، انقطاع، منقطع۔
- عَلِيْمٌ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
- اشْتَرٰى : مشتری ہوشیار باش۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- اَمْوَالَهُمْ : مال و دولت، مال و جان۔
- يُقَاتِلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- وَعْدًا : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔
- حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
- اَوْفٰى : ایفائے عہد، وفا، بے وفا۔
- بِعَهْدِهٖ : معاہدہ، ایفائے عہد۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- فَاسْتَبْشِرُوْا : بشارت، خوشخبری۔
- بِبَيْعِكُمُ : بیع و شرا۔
- الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔
- الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
- اَلتَّآئِبُوْنَ : توبہ، تائب۔
- الْعٰبِدُوْنَ : عابد، عبد، عبادت، معبود۔
- الْحٰمِدُوْنَ : حمد، حمد باری تعالیٰ، حمد و ثنا۔
- الرّٰكِعُوْنَ : رکوع، رکعت، رکوع و سجود۔
- السّٰجِدُوْنَ : ساجد، سجدہ، مسجود، مسجد۔
- الْاٰمِرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
- بِالْمَعْرُوْفِ : امر بالمعروف، عرف عام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | النَّاهُوْنَ [1] | عَنِ الْمُنْكَرِ | وَ | الْحٰفِظُوْنَ [1] |
| اور | سب روکنے والے | برائی سے | اور | سب حفاظت کرنے والے (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ [2] | وَبَشِّرِ [3] | الْمُؤْمِنِيْنَ [4] (112) | مَا كَانَ [5][6] |
| اللہ کی حدود کی | اور آپ خوشخبری سنا دیجیے | سب ایمان والوں (کو) | نہیں ہے (مناسب) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلنَّبِيِّ [2] | وَ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اَنْ |
| نبی کے لیے | اور | (نہ ان لوگوں کے لیے) جو | سب ایمان لائے | کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّسْتَغْفِرُوْا [7] | لِلْمُشْرِكِيْنَ [2][4] | وَ | لَوْ | كَانُوْٓا [6] |
| وہ سب بخشش طلب کریں | سب شرک کرنے والوں کے لیے | اور | اگرچہ | وہ سب ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولِيْ قُرْبٰى | مِنْۢ بَعْدِ [8] | مَا [9] | تَبَيَّنَ [10] | لَهُمْ [11] |
| قرابت والے | اس کے بعد | کہ | خوب واضح ہوگیا | ان کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّهُمْ | اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113) | وَ | مَا كَانَ [5][6] | اسْتِغْفَارُ [7] |
| کہ بیشک وہ | دوزخ والے (ہیں) | اور | نہ تھا | بخشش طلب کرنا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِبْرٰهِيْمَ | لِاَبِيْهِ [2] | اِلَّا | عَنْ مَّوْعِدَةٍ [12] | وَّعَدَهَآ |
| ابراہیم (کا) | اپنے باپ کے لیے | مگر | ایک وعدے (کی وجہ) سے | اس نے کیا تھا وہ (وعدہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِيَّاهُ ۚ | فَلَمَّا [13] | تَبَيَّنَ [10] | لَهٗٓ | اَنَّهٗ |
| اس سے | پھر جب | خوب واضح ہوگیا | اس (ابراہیم) کے لیے | کہ بیشک وہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَدُوٌّ | لِّلّٰهِ | تَبَرَّاَ [10] | مِنْهُ ؕ | اِنَّ |
| دشمن (ہے) | اللہ کا | (تو) وہ بالکل بے تعلق ہوگیا | اس سے | بیشک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِبْرٰهِيْمَ | لَاَوَّاهٌ [14] | حَلِيْمٌ [14] (114) | وَ | مَا كَانَ [5][6] |
| ابراہیم | یقیناً بہت نرم دل | بردبار (تھے) | اور | نہیں ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | لِيُضِلَّ | قَوْمًۢا [15][16] | بَعْدَ | اِذْ | هَدٰىهُمْ [17] |
| اللہ (ایسا) | کہ وہ گمراہ کرے | کسی قوم (کو) | (اس کے) بعد | جبکہ | وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَتّٰى | يُبَيِّنَ | لَهُمْ [11] | مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ [5] | اِنَّ اللّٰهَ |
| یہاں تک کہ | وہ واضح کردے | ان کے لیے | جس سے وہ سب بچیں | بے شک اللہ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[9] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[10] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[11] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[12] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[13] فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر کیا جاتا ہے۔

[14] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[16] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

[17] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور روکنے والے برائی سے |
| وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ | اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں |
| وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ | اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿112﴾ |
| مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ | نبی کے لیے (مناسب) نہیں ہے |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا | اور (نہ) ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے |
| اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ | کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش طلب کریں |
| وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى | اور اگرچہ وہ قرابت والے ہوں |
| مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ | اس کے بعد کہ ان کے لیے خوب واضح ہوگیا |
| اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ | کہ بے شک وہ دوزخ والے ہیں۔ ﴿113﴾ |
| وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ | اور نہ تھا ابراہیم کا بخشش طلب کرنا |
| لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ | اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے |
| وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ | (جو) اس نے وعدہ کیا تھا اس (باپ) سے |
| فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ | پھر جب واضح ہوگیا اس (ابراہیم) کے لیے |
| اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ | کہ بے شک وہ اللہ کا دشمن ہے |
| تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ | (تو) وہ اس سے بے تعلق ہوگیا |
| اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾ | بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل بردبار تھے۔ ﴿114﴾ |
| وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا | اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کرے |
| بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ | اس کے بعد جبکہ وہ انہیں ہدایت دے چکا ہو |
| حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ | یہاں تک کہ وہ واضح کردے ان کے لیے |
| مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ | (وہ سب کچھ) جس سے وہ بچیں، بے شک اللہ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | : شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| النَّاهُوْنَ | : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی۔ |
| الْمُنْكَرِ | : منکر، منکرات۔ |
| الْحٰفِظُوْنَ | : حفاظت، محافظ، محفوظ، تحفظ۔ |
| لِحُدُوْدِ | : حدود، حد بندی، حدود اللہ۔ |
| بَشِّرِ | : بشارت، بشیر، مبشر۔ |
| الْمُؤْمِنِيْنَ | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| لِلنَّبِيِّ | : لہٰذا، الحمد للہ۔ |
| لِلنَّبِيِّ | : نبی، نبوت، انبیا ورسل۔ |
| تَبَيَّنَ | : بیان، بیّن دلیل۔ |
| اَصْحٰبُ | : اصحاب، صحابہ کرام۔ |
| يَّسْتَغْفِرُوْا | : استغفار، مغفرت۔ |
| لِلْمُشْرِكِيْنَ | : شرک، مشرک، مشرکین۔ |
| اُولِيْ | : اولوالعلم، اولوالعزم پیغمبر۔ |
| قُرْبٰى | : قرب، قرابت، اقربا پروری۔ |
| مِنْۢ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| بَعْدِ | : بعد از نماز، بعد از طعام۔ |
| لِاَبِيْهِ | : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔ |
| اِلَّا | : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔ |
| مَّوْعِدَةٍ | : وعدہ، وعید۔ |
| تَبَيَّنَ | : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔ |
| عَدُوٌّ | : عداوت، اعدائے دین۔ |
| تَبَرَّاَ | : بری الذمہ، برأت۔ |
| حَلِيْمٌ | : حلم، حلیم، حلیم الطبع۔ |
| لِيُضِلَّ | : ضلالت وگمراہی۔ |
| قَوْمًا | : قوم، اقوام، قومیت۔ |
| هَدٰىهُمْ | : ہدایت، ہادی، مہدی۔ |
| حَتّٰى | : حتی الامکان، حتی کہ۔ |
| مَّا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| يَتَّقُوْنَ | : تقویٰ، متقی وپرہیز گار۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِكُلِّ شَيْءٍ [1] | عَلِيْمٌ [2] (115) | اِنَّ | اللّٰهَ | لَهٗ [3] |
| ہر چیز کو | خوب جاننے والا (ہے) | بے شک | اللہ (ہی ہے کہ) | اس کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُلْكُ | السَّمٰوٰتِ [4] | وَ | الْاَرْضِ ط | يُحْيٖ | وَ |
| بادشاہی (ہے) | آسمانوں (کی) | اور | زمین (کی) | وہ زندگی دیتا ہے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُمِيْتُ ط | وَ | مَا [5] | لَكُمْ [3] | مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [6] |
| وہ موت دیتا ہے | اور | نہیں ہے | تمہارے لیے | اللہ کے سوا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ وَّلِيٍّ [6][7] | وَّ | لَا | نَصِيْرٍ [7][2] (116) | لَقَدْ [8] | تَابَ |
| کوئی دوست | اور | نہ | کوئی مددگار | بلاشبہ یقیناً | توجہ (مہربانی) فرمائی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ [9] | عَلَى النَّبِيِّ | وَ | الْمُهٰجِرِيْنَ | وَ | الْاَنْصَارِ |
| اللہ (نے) | نبی پر | اور | سب مہاجرین | اور | انصار (پر کہ) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اتَّبَعُوْهُ [10] | فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ [4] | مِنْۢ بَعْدِ |
| جو | سب ساتھ رہے اس کے | تنگ دستی کی گھڑی میں | اس کے بعد |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا [11] | كَادَ | يَزِيْغُ [12] | قُلُوْبُ | فَرِيْقٍ [7] | |
| کہ | قریب تھا کہ | ٹیڑھے ہو جاتے | دل | ایک فریق (کے) | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْهُمْ | ثُمَّ | تَابَ | عَلَيْهِمْ ط | اِنَّهٗ | بِهِمْ [1] |
| ان میں سے | پھر | توجہ (مہربانی) فرمائی | ان پر (اللہ نے) | بیشک وہ | ان پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَءُوْفٌ [2] | رَّحِيْمٌ [2] (117) لا | وَّ | عَلَى الثَّلٰثَةِ [4] | الَّذِيْنَ |
| بہت شفقت کرنے والا | بڑا مہربان (ہے) | اور | (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خُلِّفُوْا ط [13] | حَتّٰٓى | اِذَا | ضَاقَتْ [4] | عَلَيْهِمُ |
| سب پیچھے چھوڑے گئے | (اللہ کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ | جب | تنگ ہو گئی | ان پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاَرْضُ | بِمَا [5][1] | رَحُبَتْ [4] | وَ | ضَاقَتْ [4] | عَلَيْهِمْ |
| زمین | اس کے باوجود کہ | وہ کشادہ (تھی) | اور | تنگ ہو گئیں | ان پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْفُسُهُمْ | وَظَنُّوْٓا | اَنْ | لَّا مَلْجَاَ [14] | مِنَ اللّٰهِ |
| ان کی جانیں | اور ان سب نے سمجھ لیا | کہ | کوئی نہیں جائے پناہ | اللہ سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[4] ات، ۃ اور تْ تینوں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[5] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا۔

[8] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے

[12] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور دل ٹیڑھے ہونے سے مراد شروع شروع میں جو دنیاوی اسباب کی وجہ سے جہاد میں شرکت کرنے سے تردد ہوا پھر جلد ہی اس کیفیت سے نکل آئے اور بخوشی جہاد میں شرکت کی۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے خُلِّفُوْا سے مراد جنکا معاملہ مؤخر کر دیا گیا اور وہ تین صحابہ مراد ہیں جن کی توبہ پچاس دن بعد قبول ہوئی مرارہ بن ربیع، کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہم۔

[14] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ | ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ | بے شک اللہ (ہی ہے کہ) اس کے لیے بادشاہی ہے |
| السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | آسمانوں اور زمین کی |
| يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ | وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے |
| وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا |
| مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾ | کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿116﴾ |
| لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ | بلاشبہ یقیناً اللہ نے نبی پر توجہ (مہربانی) فرمائی |
| وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ | اور مہاجرین و انصار (پر کہ) جو |
| اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ | تنگی کی گھڑی میں اس کے ساتھ رہے |
| مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ | اس کے بعد کہ قریب تھا (کہ) |
| يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ | ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو جاتے |
| ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ | پھر ان پر (اللہ نے) توجہ (مہربانی) فرمائی |
| اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ | بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا |
| رَّحِيْمٌ ﴿117﴾ لا | بڑا مہربان ہے۔ ﴿117﴾ لا |
| وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ | اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے |
| حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ | (اللہ کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی |
| عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ | ان پر زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ تھی |
| وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ | اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں |
| وَظَنُّوْٓا اَنْ | اور انہوں نے سمجھ لیا (یقین کر لیا) کہ |
| لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ | نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| بِكُلِّ | : کل نمبر، کل تعداد۔ |
| شَيْءٍ | : شے، اشیا۔ |
| عَلِيْمٌ | : علم، تعلیم، معلوم، معلم۔ |
| مُلْكُ | : ملک، املاک، ملوکیت۔ |
| السَّمٰوٰتِ | : کتب سماویہ، ارض و سما۔ |
| الْاَرْضِ | : کرۂ ارض، قطعہ اراضی۔ |
| يُحْيٖ | : حیات، احیائے دین۔ |
| يُمِيْتُ | : میّت، اموات، موت۔ |
| مِنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| وَّلِيٍّ | : ولی، ولایت، والی۔ |
| لَا | : لا علاج، لا تعداد، لا علم۔ |
| نَصِيْرٍ | : ناصر، انصار، نصرت۔ |
| تَّابَ | : توبہ، تائب۔ |
| الْمُهٰجِرِيْنَ | : مہاجر، ہجرت، مہاجرین۔ |
| الْاَنْصَارِ | : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔ |
| اتَّبَعُوْهُ | : اتباع سنت، تابع فرمان۔ |
| سَاعَةِ | : ساعت، مبارک ساعتیں۔ |
| الْعُسْرَةِ | : تنگی و عسرت۔ |
| قُلُوْبُ | : قلبی تعلق، امراض قلب۔ |
| فَرِيْقٍ | : فریق، فرق، تفریق، متفرق۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علی العموم، علی وجہ البصیرت۔ |
| رَءُوْفٌ | : رؤف و رحیم۔ |
| رَّحِيْمٌ | : رحم، رحمٰن، رحیم، رحمت۔ |
| خُلِّفُوْا | : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔ |
| ضَاقَتْ | : ضیق النفس، مضائقہ۔ |
| الْاَرْضُ | : کرۂ ارض، قطعہ اراضی۔ |
| ضَاقَتْ | : ضیق النفس، مضائقہ۔ |
| اَنْفُسُهُمْ | : نفس، نفوس قدسیہ، نفسا نفسی |
| ظَنُّوْٓا | : حسن ظن، سوء ظن۔ |
| مَلْجَاَ | : ملجا و ماوٰی (ٹھکانا)۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّآ | اِلَيْهِ ط | ثُمَّ تَابَ | عَلَيْهِمْ | لِيَتُوْبُوْا ط [1] |
| مگر | اسی کی طرف | پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی | ان پر | تاکہ وہ سب توبہ کریں |

ع 14 8 3

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ | هُوَ التَّوَّابُ [2][3] | الرَّحِيْمُ [3] ع (118) | يٰٓاَيُّهَا [4] | الَّذِيْنَ |
| بے شک اللہ | وہی بہت توبہ قبول کرنے والا | نہایت مہربان (ہے) | اے | (وہ لوگو) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوا | اتَّقُوا اللّٰهَ [5] | وَ كُوْنُوْا [6] | مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119) | |
| سب ایمان لائے ہو | تم سب ڈرو اللہ سے | اور تم سب ہو جاؤ | سب سچ بولنے والوں کے ساتھ | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا [7] | كَانَ | لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ [8] | وَ | مَنْ [9] |
| نہیں | تھا (مناسب) | اہل مدینہ کے لیے | اور | (ان کے لیے) جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَوْلَهُمْ [10] | مِّنَ الْاَعْرَابِ | اَنْ | يَّتَخَلَّفُوْا [11] |
| ان کے اردگرد (ہیں) | دیہاتیوں میں سے | کہ | وہ سب پیچھے رہتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ | وَلَا | يَرْغَبُوْا | بِاَنْفُسِهِمْ |
| رسول اللہ سے (جہاد میں) | اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) | وہ سب رغبت رکھتے | اپنی جانوں کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَنْ نَّفْسِهٖ ط | ذٰلِكَ [12] | بِاَنَّهُمْ | لَا يُصِيْبُهُمْ [10][13] |
| اس کی جان سے (بے پرواہ ہو کر) | یہ | اس وجہ سے کہ بیشک وہ (لوگ) | نہیں پہنچتی انہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ظَمَاٌ [13] | وَّ | لَا | نَصَبٌ [13] | وَّ | لَا | مَخْمَصَةٌ [13][8] |
| کوئی پیاس | اور | نہ | کوئی تھکاوٹ | اور | نہ | کوئی بھوک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَ | لَا يَطَـُٔوْنَ | مَوْطِئًا [14] | يَّغِيْظُ |
| اللہ کے راستے میں | اور | نہیں وہ سب طے کرتے | کوئی مقام | (جو) وہ غضب ناک کردے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْكُفَّارَ | وَ | لَا يَنَالُوْنَ | مِنْ عَدُوٍّ [14] | نَّيْلًا [14] |
| کافروں (کو) | اور | نہ وہ سب حاصل کرتے ہیں | کسی دشمن سے | کوئی کامیابی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | كُتِبَ [15] | لَهُمْ | بِهٖ | عَمَلٌ صَالِحٌ ط |
| مگر | لکھ دیا جاتا ہے | ان کے لیے | اس کے بدلے | نیک عمل |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | لَا يُضِيْعُ | اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ [16] لا (120) |
| بے شک | اللہ | نہیں وہ ضائع کرتا | سب نیکی کرنے والوں کا اجر |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] كَانَ يَكُوْنُ کے باب سے یہ فعل امر ہے جس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] مَنْ کا ترجمہ کبھی کون، کس اور کبھی جو، جس کیا جاتا ہے۔

[10] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ماضی کی بجائے حال میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[16] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ | مگر اسی کی طرف |
| ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ | پھر اس نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی |
| لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ | تاکہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ وہی ہے |
| ع 14 8 3 التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ | بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان۔ ﴿118﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ | اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو |
| وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾ | اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ ﴿119﴾ |
| مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ | اہل مدینہ کو (مناسب) نہیں تھا |
| وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ | اور (انکو بھی) جو دیہاتیوں میں سے انکے اردگرد ہیں |
| اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ | کہ وہ (جہاد میں) رسول اللہ سے پیچھے رہتے |
| وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ | اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) وہ اپنی جانوں سے رغبت رکھتے |
| عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ | اس کی جان سے (بے پرواہ ہو کر) |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ | یہ اِس وجہ سے کہ بیشک وہ لوگ نہیں پہنچتی اُنہیں |
| ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ | کوئی پیاس اور نہ کوئی تھکاوٹ اور نہ کوئی بھوک |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اللہ کے راستے میں |
| وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا | اور نہیں وہ طے کرتے کسی مقام کو |
| يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ | (جو) غضب ناک کردے کافروں کو |
| وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا | اور نہ حاصل کرتے ہیں کسی دشمن سے کوئی کامیابی |
| اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ | مگر لکھ دیا جاتا ہے ان کے لیے اس کے بدلے |
| عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ | نیک عمل، بے شک اللہ |
| لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾ | نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿120﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اِلَّا | : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔ |
| اِلَيْهِ | : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علی العموم، علی وجہ البصیرت۔ |
| لِيَتُوْبُوْا | : توبہ، تائب۔ |
| الرَّحِيْمُ | : رحم، رحمٰن، رحیم، رحمت۔ |
| اٰمَنُوْا | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| اتَّقُوْا | : تقویٰ، متقی، متقین۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| مَعَ | : مع اہل و عیال، معیّت۔ |
| الصّٰدِقِيْنَ | : صادق، صدیق، صداقت۔ |
| لِاَهْلِ | : اہلِ علاقہ، اہل بیت۔ |
| حَوْلَهُمْ | : ماحول، ماحولیات۔ |
| مِّنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| يَّتَخَلَّفُوْا | : خلف، ناخلف، خلف الرشید۔ |
| رَّسُوْلِ | : رسول، مرسل، انبیاورسل۔ |
| لَا | : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔ |
| يَرْغَبُوْا | : ترغیب، راغب، مرغوب۔ |
| بِاَنْفُسِهِمْ | : نفس، نفوس قدسیہ، نفسانفسی۔ |
| يُصِيْبُهُمْ | : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔ |
| فِيْ | : فی الحال، فی الفور۔ |
| سَبِيْلِ | : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔ |
| يَّغِيْظُ | : غیظ و غضب۔ |
| الْكُفَّارَ | : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔ |
| عَدُوٍّ | : عداوت، اعدائے دین۔ |
| كُتِبَ | : کتب، کتاب، کاتب، کتابت۔ |
| عَمَلٌ | : عمل، اعمال، معمول۔ |
| صَالِحٌ | : صلح، صالح، صلاحیت۔ |
| يُضِيْعُ | : ضائع، ضیاع۔ |
| اَجْرَ | : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور۔ |
| الْمُحْسِنِيْنَ | : محسن، احسان، احسانات۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا يُنْفِقُوْنَ [1] | نَفَقَةً [2][3] | صَغِيْرَةً [2] | وَّ | لَا |
| اور | وہ سب خرچ نہیں کرتے | کوئی خرچ (کرنا) | چھوٹا | اور | نہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَبِيْرَةً [2] | وَّ | لَا يَقْطَعُوْنَ [1] | وَادِيًا [3] | اِلَّا | كُتِبَ [4] |
| بڑا | اور | نہیں وہ سب طے کرتے | کسی وادی (کو) | مگر | وہ لکھا جاتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهُمْ [5] | لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ [6][7] | اَحْسَنَ [8] | مَا [9] | كَانُوْا |
| ان کے لیے | تاکہ اللہ جزا دے انہیں | بہترین | (اسکی) جو | وہ سب تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْمَلُوْنَ (121) | وَمَا [9] | كَانَ | الْمُؤْمِنُوْنَ | لِيَنْفِرُوْا [6] |
| وہ سب عمل کرتے | اور نہیں | ہے (ممکن) | سب مومنوں (کو) | کہ وہ سب نکلیں (جہاد کے لیے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَآفَّةً ط [2] | فَلَوْلَا [10][11] | نَفَرَ | مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ [2] | مِّنْهُمْ |
| سب کے سب | چنانچہ کیوں نہیں | نکلے | ہر گروہ سے | ان میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| طَآئِفَةٌ [2][3] | لِّيَتَفَقَّهُوْا [6] | فِي الدِّيْنِ | وَ | لِيُنْذِرُوْا [6] |
| کچھ لوگ | تاکہ وہ سب سمجھ حاصل کریں | دین میں | اور | تاکہ وہ سب ڈرائیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَوْمَهُمْ | اِذَا | رَجَعُوْٓا | اِلَيْهِمْ | لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ [12] (122) ع |
| اپنی قوم (کو) | جب | وہ سب لوٹ کر جائیں | ان کی طرف | تاکہ وہ سب ڈریں |

ع 15 4 4

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا [13] | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | قَاتِلُوا | الَّذِيْنَ |
| اے | (وہ لوگو) جو | سب ایمان لائے ہو | تم سب لڑو | (اُن لوگوں سے) جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَلُوْنَكُمْ | مِّنَ الْكُفَّارِ | وَلْيَجِدُوْا [14] | فِيْكُمْ |
| وہ سب تمہارے آس پاس ہیں | کافروں میں سے | اور چاہیے کہ وہ سب پائیں | تمہارے اندر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غِلْظَةً ط [2] | وَاعْلَمُوْٓا [15] | اَنَّ [16] | اللّٰهَ | مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123) | ع |
| سختی | اور تم سب جان لو | کہ بے شک | اللہ | پرہیزگاروں کے ساتھ (ہے) | |

ع 4

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِذَا مَآ [17] | اُنْزِلَتْ [2] | سُوْرَةٌ [2][3] | فَمِنْهُمْ [10] |
| اور | جونہی | نازل کی جائے | کوئی سورت | تو ان (منافقوں) میں سے (کوئی ایسا ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّنْ | يَّقُوْلُ [7] | اَيُّكُمْ | زَادَتْهُ [2] | هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ج |
| جو | کہتا ہے | تم میں سے کون ہے (کہ) | زیادہ کیا ہو اسے | اس (سورت) نے ایمان (لانے میں) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[2] ةٌ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

[5] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور کبھی چاہیے کہ بھی ہوتا ہے۔

[7] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] اَحْسَنَ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

[12] هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[13] يَا اور اَيُّهَا کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[14] جس "لِ" کا ترجمہ چاہیے کہ ہو وَ کے بعد اس "لِ" کو ساکن کر دیتے ہیں۔

[15] فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[16] اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[17] اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً | اور نہ وہ خرچ کرتے ہیں کوئی چھوٹا خرچ |
| وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا | اور نہ کوئی بڑا اور نہ وہ کوئی وادی طے کرتے ہیں |
| اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ | مگر وہ (سب) ان کے لیے (اعمال صالحہ میں) لکھا جاتا ہے |
| لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ | تاکہ اللہ انہیں (اس کی) بہترین جزا دے |
| مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾ | جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿121﴾ |
| وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ | اور (ممکن) نہیں ہے مومنوں کے لیے |
| لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ | کہ وہ سب کے سب (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہوں |
| فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ | چنانچہ کیوں نہ نکلے ان میں سے ہر گروہ سے |
| طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ | کچھ لوگ تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں |
| وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ | اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں |
| اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ | جب وہ ان کی طرف لوٹ کر جائیں |
| لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ | تاکہ وہ ڈریں۔ ﴿122﴾ ع اے وہ (لوگو) جو |
| اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ | ایمان لائے ہو تم لڑو اُن (لوگوں) سے جو |
| يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ | کافروں میں سے تمہارے آس پاس ہیں |
| وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا | اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں اور تم جان لو |
| اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾ | کہ بیشک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿123﴾ |
| وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ | اور جونہی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے |
| فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ | تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں |
| اَيُّكُمْ زَادَتْهُ | تم میں سے کون ہے (کہ) زیادہ کیا ہوا اسے |
| هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ | اس (سورت) نے ایمان میں |

ع 15 4

الربع

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| لَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاحاصل۔ |
| يُنْفِقُوْنَ، | : انفاق فی سبیل اللہ، نفقہ۔ |
| صَغِيْرَةً | : صغیر، صغرسنی، اصغر۔ |
| يَقْطَعُوْنَ | : قطع، قاطع، قطع تعلقی۔ |
| وَادِيًا | : وادی کشمیر، وادی کاغان۔ |
| اِلَّا | : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔ |
| لِيَجْزِيَهُمُ | : جزائے خیر، جزاوسزا۔ |
| اَحْسَنَ | : حسن، حسین، احسن۔ |
| يَعْمَلُوْنَ | : علم، معلوم، نظام تعلیم۔ |
| الْمُؤْمِنُوْنَ | : ایمان، مؤمن، امن۔ |
| كُلِّ | : کل نمبر، کل کائنات۔ |
| فِرْقَةٍ | : فرقہ، فرق، تفریق، متفرق۔ |
| طَآئِفَةٌ | : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔ |
| لِّيَتَفَقَّهُوْا | : فقہ، فقیہ، فقہاء۔ |
| رَجَعُوْٓا | : رجوع، رجعت پسندی۔ |
| اِلَيْهِمْ | : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔ |
| اٰمَنُوْا | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| قَاتِلُوا | : قتل، قتال، مقتول۔ |
| مِّنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| الْكُفَّارِ | : کفر، کافر، کفار مکہ۔ |
| وَلْيَجِدُوْا | : وُجود، موجود، وجدان۔ |
| فِيْكُمْ | : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔ |
| اعْلَمُوْٓا | : علم، معلوم، نظام تعلیم۔ |
| مَعَ | : مع اہل وعیال، معیّت۔ |
| الْمُتَّقِيْنَ | : تقویٰ، متقی وپرہیز گار۔ |
| اُنْزِلَتْ | : نازل، نزول، شان نزول۔ |
| يَّقُوْلُ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| زَادَتْهُ | : زیادہ، زائد، زیادتی۔ |
| هٰذِهٖٓ | : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| اِيْمَانًا | : ایمان، امن، مومن۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَمَّا [1] | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | فَزَادَتْهُمْ [1][2] |
| پس رہے | وہ (لوگ) جو | سب ایمان لائے | تو اس (سورت) نے ان کو تو زیادہ کیا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِيْمَانًا | وَّ | هُمْ [3] | يَسْتَبْشِرُوْنَ (124) | وَ | اَمَّا |
| ایمان (میں) | اور | وہ سب | وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں | اور | رہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | فِيْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ | فَزَادَتْهُمْ [1][2] |
| (وہ لوگ) جو | (کہ) انکے دلوں میں | بیماری (ہے) | تو اس (سورت) نے زیادہ کر دیا ان کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رِجْسًا | اِلٰى رِجْسِهِمْ [4] | وَ | مَاتُوْا | وَ [5] |
| گندگی (میں) | ان کی گندگی کے ساتھ | اور | وہ سب مرے | اس حال میں کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمْ | كٰفِرُوْنَ (125) | اَوَلَا [6] | يَرَوْنَ | اَنَّهُمْ |
| وہ | سب کافر (تھے) | اور کیا نہیں | وہ سب دیکھتے | کہ بیشک وہ (منافق) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُفْتَنُوْنَ [7] | فِيْ كُلِّ عَامٍ | مَّرَّةً [2] | اَوْ | مَرَّتَيْنِ |
| وہ سب آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں | ہر سال میں | ایک بار | یا | دو بار |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | لَا يَتُوْبُوْنَ | وَلَا | هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ [8][9] (126) | وَ [5] |
| پھر (بھی) | وہ سب توبہ نہیں کرتے | اور نہ | وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَا مَآ [10] | اُنْزِلَتْ [11][2] | سُوْرَةٌ [12][2] | نَّظَرَ | بَعْضُهُمْ |
| جونہی | نازل کی جاتی ہے | کوئی سورت | (تو) دیکھنے لگتا ہے | ان کا بعض |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى بَعْضٍ ط | هَلْ | يَرٰىكُمْ [13] | مِّنْ اَحَدٍ [12][13] |
| بعض کی طرف (یعنی ایک دوسرے کی طرف) | کیا | دیکھ رہا ہے تمہیں | کوئی ایک (مومنوں میں سے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | انْصَرَفُوْا ط | صَرَفَ اللّٰهُ | قُلُوْبَهُمْ | بِاَنَّهُمْ |
| پھر | سب واپس پلٹ جاتے ہیں | پھیر دیے ہیں اللہ (نے) | ان کے دل | اس وجہ سے کہ بیشک وہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَوْمٌ | لَّا يَفْقَهُوْنَ (127) | لَقَدْ [15] | جَآءَكُمْ |
| (ایسے) لوگ (ہیں کہ) | نہیں وہ سب سمجھتے | بلاشبہ یقیناً | آیا ہے تمہارے پاس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَسُوْلٌ [12] | مِّنْ اَنْفُسِكُمْ | عَزِيْزٌ [16] | عَلَيْهِ |
| ایک رسول | تمہارے نفسوں (انسانوں) میں سے | بہت گراں (ہے) | اس پر |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[4] اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

[5] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[6] علامت اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[8] یہ دراصل يَتَذَكَّرُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو ذ سے بدل کر ذ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[9] علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[10] اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[16] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | پس رہے وہ (لوگ) جو ایمان لائے |
| فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا | تو اس (سورت) نے ان کو تو ایمان میں زیادہ کر دیا |
| وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾ | اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿124﴾ |
| وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ | اور رہے وہ (لوگ) جن کے دلوں میں بیماری ہے |
| فَزَادَتْهُمْ | تو اس (سورت) نے ان کو زیادہ کر دیا |
| رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ | ان کی گندگی کے ساتھ (اور) گندگی میں |
| وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ | اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ کافر تھے۔ ﴿125﴾ |
| اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ | اور کیا وہ (منافق) نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ |
| يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ | ہر سال آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں |
| مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ | ایک بار یا دو بار پھر (بھی) وہ توبہ نہیں کرتے |
| وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَآ | اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ﴿126﴾ اور جونہی |
| اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ | کوئی سورت نازل کی جاتی ہے (تو) دیکھنے لگتا ہے |
| بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ | انکا بعض بعض کو (یعنی ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتا ہے) |
| هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ | (کہ) کیا تمہیں (مومنوں میں سے) کوئی ایک دیکھ رہا ہے |
| ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ | پھر واپس پلٹ جاتے ہیں، اللہ نے پھیر دیے ہیں |
| قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ | انکے دل اس وجہ سے کہ بے شک وہ |
| قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ | ایسے لوگ ہیں کہ (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿127﴾ |
| لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ | بلاشبہ یقیناً تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے |
| مِّنْ اَنْفُسِكُمْ | تمہارے نفسوں (یعنی انسانوں) میں سے |
| عَزِيْزٌ عَلَيْهِ | بہت گراں ہے اس پر |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اٰمَنُوْا | : ایمان، امن، مؤمن۔ |
| فَزَادَتْهُمْ | : زیادہ، زائد، مزید۔ |
| وَ | : شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| يَسْتَبْشِرُوْنَ | : بشارت، بشیر، مبشر۔ |
| فِيْ | : فی الحال، فی سبیل اللہ۔ |
| قُلُوْبِهِمْ | : قلبی تعلق، امراض قلب۔ |
| مَّرَضٌ | : مرض، امراض، مریض۔ |
| اِلٰى | : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| مَاتُوْا | : موت، اموات، میّت۔ |
| كٰفِرُوْنَ | : کفر، کافر، کفار۔ |
| لَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| يَرَوْنَ | : مرئی وغیر مرئی اشیا، رؤیت۔ |
| يُفْتَنُوْنَ | : فتنہ، پرفتن دور۔ |
| كُلِّ | : کل نمبر، کل کائنات۔ |
| عَامٍ | : عام الحزن، عام الفیل۔ |
| مَّرَّةً | : روزمرہ۔ |
| يَتُوْبُوْنَ | : توبہ، تائب۔ |
| يَذَّكَّرُوْنَ | : مذاکرہ، ذکر، تذکیر۔ |
| اُنْزِلَتْ | : نزول، منزل من اللہ۔ |
| سُوْرَةٌ | : سورۃ الملک، قرآنی سورۃ۔ |
| نَّظَرَ | : نظر، منظر، نظارہ۔ |
| بَعْضُهُمْ | : بعض اوقات، بعض لوگ۔ |
| مِّنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| اَحَدٍ | : واحد، احد، توحید، واحد۔ |
| انْصَرَفُوْا | : صرف نظر، انصراف۔ |
| قُلُوْبَهُمْ | : قلبی تعلق، امراض قلب۔ |
| قَوْمٌ | : قوم، اقوام، قومیّت۔ |
| يَفْقَهُوْنَ | : فقہ، فقیہ، فقہ السنہ، فقہا۔ |
| اَنْفُسِكُمْ | : نفوس قدسیہ، نفسا نفسی۔ |
| عَلَيْهِ | : علی الاعلان، علیحدہ۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا [1] | عَنِتُّمْ | حَرِيْصٌ [2] | عَلَيْكُمْ |
| کہ | تم مشقت میں پڑو | بہت حریص (ہے) | تم پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْمُؤْمِنِيْنَ [3] | رَءُوْفٌ [2] | رَّحِيْمٌ [2] (128) | فَاِنْ [4] | تَوَلَّوْا [5] |
| سب مومنوں کے ساتھ | نہایت شفیق | بہت مہربان (ہے) | پھر اگر | وہ سب وہ منہ موڑ لیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَقُلْ [4][6] | حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ | لَآ اِلٰهَ [7] | اِلَّا هُوَ ؕ | عَلَيْهِ |
| تو آپ کہہ دیجیے | مجھے اللہ کافی ہے | کوئی معبود نہیں | مگر وہی | اس پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَوَكَّلْتُ [5] | وَ | هُوَ | رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [2] (129) ع |
| میں نے بھروسا کیا | اور | وہی | عرش عظیم کا رب (ہے) |

ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا: 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُهَا: 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الٓرٰ | تِلْكَ [8] | اٰيٰتُ [9] | الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (1) | اَ [10] |
| الٓرٰ | یہ | آیات (ہیں) | بہت حکمت والی کتاب (کی) | کیا |

المنزل 3

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَ [11] | لِلنَّاسِ | عَجَبًا | اَنْ | اَوْحَيْنَآ [12] |
| ہے | لوگوں کے لیے | تعجب (کی بات) | کہ | ہم نے وحی کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى رَجُلٍ [13] | مِّنْهُمْ | اَنْ | اَنْذِرِ | النَّاسَ [14] | وَ |
| ایک آدمی کی طرف | ان میں سے | کہ | آپ ڈرائیں | لوگوں (کو) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَشِّرِ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اَنَّ | لَهُمْ [15] |
| آپ خوشخبری دیں | (ان لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے | کہ بیشک | ان کے لیے (ہے) |

وقف النبی ﷺ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدَمَ | صِدْقٍ | عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ | قَالَ | الْكٰفِرُوْنَ |
| مرتبہ | سچائی (کا) | ان کے رب کے پاس | کہا | سب کافروں (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | هٰذَا | لَسٰحِرٌ | مُّبِيْنٌ (2) | اِنَّ |
| بے شک | یہ (شخص) | یقیناً جادوگر (ہے) | کھلا | بے شک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبَّكُمُ | اللّٰهُ | الَّذِيْ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ [9] | وَالْاَرْضَ |
| تمہارا رب | اللہ (ہے) | جس نے | پیدا کیا | آسمانوں (کو) | اور زمین (کو) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[7] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] اٰت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[11] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[15] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ | کہ تم مشقت میں پڑو بہت حریص ہے |
| عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ | تم پر (یعنی تمہاری بھلائی پر) مومنوں پر |
| رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ | نہایت شفیق بہت مہربان ہے۔ ﴿12﴾ |
| فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ | پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے |
| حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ | مجھے اللہ کافی ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہی |
| عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ | اُسی پر میں نے بھروسا کیا |
| وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع | اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿129﴾ ع |

ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا: 109 | 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 | رُكُوْعَاتُهَا: 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل 3

| | |
|---|---|
| الٓرٰ ۚ تِلْكَ | الٓرٰ یہ |
| اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ | بہت حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ﴿1﴾ |
| اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ | کیا (کافر) لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ |
| اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ | ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی کی |
| اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ | کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور خوشخبری دیں |
| الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ | ان (لوگوں کو) جو ایمان لائے کہ بے شک |
| لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ | ان کے لیے ہے سچائی کا مرتبہ |
| عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ | ان کے رب کے پاس، کافروں نے کہا |
| اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾ | بے شک یہ (شخص تو) یقیناً کھلا جادوگر ہے۔ ﴿2﴾ |
| اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ | بے شک تمہارا رب اللہ ہے |
| الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا |

وقف النبی ﷺ

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| حَرِيْصٌ | : حرص، حریص۔ |
| عَلَيْكُمْ | : علی العموم، علی الاعلان۔ |
| بِالْمُؤْمِنِيْنَ | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| رَّحِيْمٌ | : رحم، رحمٰن، رحم وکرم۔ |
| فَقُلْ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| لَآ | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| اِلٰهَ | : الٰہ العالمین، الوہیت۔ |
| اِلَّا | : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔ |
| تَوَكَّلْتُ | : توکل، متوکل، توکل علی اللہ۔ |
| وَ | : شام وسحر، شان وشوکت۔ |
| رَبُّ | : رب، ربوبیت، مربی۔ |
| الْعَرْشِ | : عرش عظیم، عرش وفرش۔ |
| الْعَظِيْمِ | : عظیم، عظمت، تعظیم، معظم۔ |
| اٰيٰتُ | : آیت، آیات قرآنی۔ |
| الْكِتٰبِ | : کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔ |
| الْحَكِيْمِ | : حکیم، محکم، حکمت ودانائی۔ |
| لِلنَّاسِ | : عوام الناس، بعض الناس۔ |
| عَجَبًا | : عجب، عجیب، تعجب، عجوبہ۔ |
| اَوْحَيْنَآ | : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔ |
| اِلٰى | : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| رَجُلٍ | : رجال کار، قحط الرجال۔ |
| النَّاسَ | : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| بَشِّرِ | : بشارت، بشیر، مبشر۔ |
| اٰمَنُوْٓا | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| صِدْقٍ | : صادق، صدق، صداقت۔ |
| الْكٰفِرُوْنَ | : کفر، کافر، کفار۔ |
| هٰذَا | : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| لَسٰحِرٌ | : ساحر، سحر، مسحور کن۔ |
| مُّبِيْنٌ | : بیان، مبیّنہ، دلیل بیّن۔ |
| خَلَقَ | : خالق، مخلوق، تخلیق۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ [1] | ثُمَّ | اسْتَوٰى | عَلَى الْعَرْشِ |
| چھ دنوں میں | پھر | وہ بلند ہوا | عرش پر |
| يُدَبِّرُ | الْاَمْرَ ط [2] | مَا [3] | مِنْ شَفِيْعٍ [4][5] |
| وہ تدبیر کرتا ہے | (ہر) کام کی | نہیں | کوئی شفارش کرنے والا |
| اِلَّا | مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط [4] | ذٰلِكُمُ اللّٰهُ [6] | رَبُّكُمْ |
| مگر | اس کی اجازت کے بعد | وہی اللہ (ہے) | تمہارا رب |
| فَاعْبُدُوْهُ ط [7][8] | اَفَلَا [9] | تَذَكَّرُوْنَ [10] (3) | اِلَيْهِ |
| پس تم سب عبادت کرو اسی کی | تو کیا نہیں | تم سب نصیحت حاصل کرتے | اسی کی طرف |
| مَرْجِعُكُمْ | جَمِيْعًا ط | وَعْدَ اللّٰهِ | حَقًّا ط |
| تمہارا لوٹ کر جانا ہے | سب (کا) | اللہ کا وعدہ | سچا (ہے) |
| اِنَّهٗ يَبْدَؤُا [11] | الْخَلْقَ [2] | ثُمَّ | يُعِيْدُهٗ |
| بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے | خلقت (کو) | پھر | وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسے |
| لِيَجْزِيَ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [1] |
| تاکہ وہ جزا دے | (ان لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے | اور ان سب نے عمل کیے نیک |
| بِالْقِسْطِ ط [12][13] | وَ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | لَهُمْ [14] |
| انصاف کے ساتھ | اور | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | انکے لیے |
| شَرَابٌ | مِّنْ حَمِيْمٍ | وَّ | عَذَابٌ | اَلِيْمٌۢ |
| مشروب (ہے) | کھولتے ہوئے پانی سے | اور | عذاب (ہے) | دردناک |
| بِمَا [3][13] | كَانُوْا [15] | يَكْفُرُوْنَ (4) | هُوَ | الَّذِيْ |
| (اس) وجہ سے جو | وہ سب تھے | وہ سب کفر کرتے | (اللہ) وہی ہے | جس نے |
| جَعَلَ | الشَّمْسَ [2] | ضِيَآءً | وَّ | الْقَمَرَ |
| بنایا | سورج (کو) | تیز روشنی (والا) | اور | چاند (کو) |
| نُوْرًا | وَّ | قَدَّرَهٗ | مَنَازِلَ | لِتَعْلَمُوْا [12] |
| نور (والا) | اور | اس نے مقرر کی ہیں اس کی | منزلیں | تاکہ تم سب معلوم کرو |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[6] جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

[7] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[9] جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] تَذَكَّرُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، یہاں تخفیف کے لیے ایک تَ حذف ہے۔ اور علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[11] علامت ۂ اور یِ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

[12] بِالْقِسْطِ کا تعلق لِيَجْزِيَ سے ہے یعنی تاکہ وہ انصاف کے ساتھ جزا دے۔

[13] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[14] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[15] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ | چھ دنوں میں |
| ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ | پھر وہ عرش پر بلند ہوا |
| يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ | وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے |
| مَا مِنْ شَفِيْعٍ | کوئی شفارش کرنے والا نہیں |
| اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ | مگر اس کی اجازت کے بعد |
| ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ | وہی اللہ تمہارا رب ہے سو تم اسی کی عبادت کرو |
| اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ | تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿3﴾ |
| اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ | اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے سب کا |
| وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ | اللہ کا وعدہ سچا ہے |
| اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ | بلاشبہ وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے |
| ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ | پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ وہ جزا دے |
| الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | ان (لوگوں) کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے |
| بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا | انصاف کے ساتھ، اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا |
| لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ | ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہے |
| وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ | اور دردناک عذاب ہے |
| بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿4﴾ | اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿4﴾ |
| هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً | (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو بنایا تیز روشنی (والا) |
| وَّالْقَمَرَ نُوْرًا | اور چاند کو نور (والا بنایا) |
| وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ | اور اس نے اس (چاند) کی منزلیں مقرر کیں |
| لِتَعْلَمُوْا | تاکہ تم معلوم کر لیا کرو |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- الْاَرْضَ : ارض و سما، کرۂ ارض۔
- فِيْ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
- سِتَّةِ : صحاح ستہ۔
- اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- عَلَى : علی العموم، علی الاعلان۔
- الْعَرْشِ : عرشِ بریں، عرش و فرش۔
- يُدَبِّرُ : تدبر، تدبیر، مدبر الامور۔
- الْاَمْرَ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
- شَفِيْعٍ : شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- اِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔
- فَاعْبُدُوْهُ : عبد، عابد، عبادت، معبود۔
- تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، ذاکر، تذکیر۔
- مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجع و مصادر، مرجع۔
- يَبْدَؤُا : ابتداء، مبتدی طالب علم۔
- الْخَلْقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
- يُعِيْدُهٗ : اعادہ، مسیح موعود۔
- لِيَجْزِيَ : جزائے خیر، جزا و سزا۔
- الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، اعمال صالحہ۔
- بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، مساوی اقساط۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
- اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
- الشَّمْسَ : شمس و قمر، نظام شمسی۔
- ضِيَآءً : ضوء، ضیاء القرآن۔
- الْقَمَرَ : قمر، قمری سال، شمس و قمر۔
- نُوْرًا : نور، نورانیت، نورانی، منور۔
- قَدَّرَهٗ : مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔
- مَنَازِلَ : منزل، منزلیں، منازل۔
- لِتَعْلَمُوْا : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَدَدَ السِّنِيْنَ | وَ | الْحِسَابَ ط | مَا | خَلَقَ اللّٰهُ [1] |
| سالوں کی گنتی | اور | حساب | نہیں | پیدا کیا اللہ (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ [2] | اِلَّا | بِالْحَقِّ ج [3] | يُفَصِّلُ | الْاٰيٰتِ [4] |
| یہ (سب کچھ) | مگر | حق کے ساتھ | وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے | (اپنی) آیتیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِقَوْمٍ [5] | يَّعْلَمُوْنَ ۝5 | اِنَّ | فِي اخْتِلَافِ | الَّيْلِ |
| ان لوگوں کے لیے | (جو) وہ سب جانتے ہیں | بے شک | (آگے پیچھے) آنے جانے میں | رات |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | النَّهَارِ | وَ | مَا | خَلَقَ اللّٰهُ [1] | فِي السَّمٰوٰتِ [4] |
| اور | دن (کے) | اور | جو (کچھ) | پیدا کیا ہے اللہ (نے) | آسمانوں میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاَرْضِ | لَاٰيٰتٍ [4] | لِّقَوْمٍ [5] | يَّتَّقُوْنَ ۝6 |
| اور | زمین (میں) | یقیناً نشانیاں (ہیں) | (ان) لوگوں کے لیے | (جو) وہ سب ڈرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | الَّذِيْنَ | لَا يَرْجُوْنَ [6] | لِقَآءَنَا [7] | وَ |
| بے شک | (وہ لوگ) جو | نہیں وہ سب امید رکھتے | ہماری ملاقات (کی) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَضُوْا | بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [3][4] | وَاطْمَاَنُّوْا | بِهَا [3] |
| وہ سب خوش ہو گئے | دنیوی زندگی پر | اور وہ سب مطمئن ہو گئے | اس پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيْنَ | هُمْ | عَنْ اٰيٰتِنَا [4][7] | غٰفِلُوْنَ ۝7 لا |
| اور | (وہ لوگ) جو | وہ سب | ہماری آیات سے | سب غافل (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ [8] | مَاْوٰىهُمُ [9] | النَّارُ | بِمَا [3][10] | كَانُوْا |
| یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) | ان کا ٹھکانا | آگ (ہے) | اس کے بدلے جو | وہ سب تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَكْسِبُوْنَ ۝8 | اِنَّ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَعَمِلُوا |
| وہ سب کماتے | بے شک | (وہ لوگ) جو | سب ایمان لائے | اور ان سب نے عمل کیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الصّٰلِحٰتِ [4] | يَهْدِيْهِمْ [11] | رَبُّهُمْ [9] | بِاِيْمَانِهِمْ ج [3][9][12] |
| نیک | راہ دکھائے گا انہیں | ان کا رب | انکے ایمان کی وجہ سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَجْرِيْ [13] | مِنْ تَحْتِهِمُ [9] | الْاَنْهٰرُ | فِيْ جَنّٰتِ [4] | النَّعِيْمِ [14] ۝9 |
| بہتی ہوں گی | ان کے نیچے سے | نہریں | باغات میں | نعمتوں والے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[7] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[8] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] یعنی اللہ تعالیٰ اُن کے ایمان کی وجہ سے قیامت والے دن پل صراط سے گزرنا آسان کر دے گا یا اُن کے لیے ایک نور مہیا کرے گا جس کی روشنی میں وہ چلیں گے۔

[13] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ | سالوں کی گنتی (دنوں اور مہینوں کا) اور حساب |
| مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ | اللہ نے یہ (سب کچھ) نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ |
| يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ | وہ (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے |
| لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿5﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿5﴾ |
| اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ | بیشک رات اور دن کے (آگے پیچھے) آنے جانے میں |
| وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ | اور (اس میں بھی) جو کچھ اللہ نے آسمانوں میں پیدا کیا ہے |
| وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ | اور زمین میں (پیدا کیا) یقیناً نشانیاں ہیں |
| لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) ڈرتے ہیں۔ ﴿6﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ | بے شک وہ (لوگ) جو |
| لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا | ہماری ملاقات کی نہیں امید رکھتے |
| وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | اور وہ دنیوی زندگی پر خوش ہو گئے |
| وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ | اور وہ اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ جو |
| عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ | ہماری آیات سے غافل ہیں۔ ﴿7﴾ |
| اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ | یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) ان کا ٹھکانا آگ ہے |
| بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾ | اس کے بدلے جو وہ کماتے تھے۔ ﴿8﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ | اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کی رہنمائی کرے گا |
| رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ | ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلات کی کہ) |
| تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ | انکے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی |
| فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿9﴾ | نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿9﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| عَدَدَ | : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔ |
| السِّنِيْنَ | : سن، سنِ بلوغت، سنِ ولادت۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| الْحِسَابَ | : حساب و کتاب، محتسب۔ |
| خَلَقَ | : خلق خدا، مخلوق، خالق حقیقی۔ |
| اِلَّا | : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔ |
| بِالْحَقِّ | : حق، حقوق، حقیقت۔ |
| يُفَصِّلُ | : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ |
| لِقَوْمٍ | : قوم، اقوام، قومیّت۔ |
| فِي | : فی الحال، فی الحقیقت۔ |
| اخْتِلَافِ | : اختلاف، مختلف، اختلافات۔ |
| الَّيْلِ | : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔ |
| يَّتَّقُوْنَ | : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔ |
| يَرْجُوْنَ | : رجا، رجائیت۔ |
| لِقَآءَنَا | : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ |
| رَضُوْا | : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔ |
| بِالْحَيٰوةِ | : حیات، موت و حیات۔ |
| اطْمَاَنُّوْا | : اطمینان، مطمئن۔ |
| غٰفِلُوْنَ | : غافل، غفلت، تغافل۔ |
| مَاْوٰىهُمُ | : ملجا و ماوی (ٹھکانا)۔ |
| النَّارُ | : نوری و ناری مخلوق، نارِ جہنم۔ |
| يَكْسِبُوْنَ | : کسبِ حلال، کسبی۔ |
| اٰمَنُوْا | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| عَمِلُوا | : عمل، اعمال، معمول۔ |
| الصّٰلِحٰتِ | : صلح، صالح، اعمال صالحہ۔ |
| يَهْدِيْهِمْ | : ہدایت، ہادی، مہدی۔ |
| مِنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| تَجْرِيْ | : جاری و ساری، اجرا۔ |
| تَحْتِهِمُ | : ماتحت، تحت الارض۔ |
| النَّعِيْمِ | : نعمت، انعام، نعیم، منعم۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دَعْوٰىهُمْ [1] | فِيْهَا | سُبْحٰنَكَ [2] | اللّٰهُمَّ | وَ |
| ان کی پکار | ان میں (یہ ہوگی) | پاک ہے تو | اے اللہ | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَحِيَّتُهُمْ [1] | فِيْهَا | سَلٰمٌ ج | وَ | اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ [1] |
| ان کی دعا | اُن میں | سلام (ہوگی) | اور | ان کی آخری پکار (ہوگی) |

ع 1 10 9

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنِ | الْحَمْدُ [3] | لِلّٰهِ | رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (10) ع | وَلَوْ |
| کہ | تمام تعریف | اللہ کے لیے (ہے) | (جو) سب جہانوں کا پالنے والا (ہے) | اور اگر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُعَجِّلُ اللّٰهُ [4] | لِلنَّاسِ | الشَّرَّ | اسْتِعْجَالَهُمْ [1][5] |
| اللہ جلدی کرتا | لوگوں کے لیے | برائی (پہنچانے میں) | انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْخَيْرِ [6] | لَقُضِيَ [7][8] | اِلَيْهِمْ | اَجَلُهُمْ ط [1][9] | فَنَذَرُ [10] |
| بھلائی کو | یقیناً پوری کردی جاتی | ان کی طرف | ان کی مدت | پس ہم چھوڑ دیتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | لَا | يَرْجُوْنَ | لِقَآءَنَا [11] | فِيْ طُغْيَانِهِمْ [1] |
| (ان لوگوں کو) جو | نہیں | وہ سب امید رکھتے | ہماری ملاقات (کی) | اپنی سرکشی میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْمَهُوْنَ (11) | وَ | اِذَا [12] | مَسَّ | الْاِنْسَانَ [11] |
| وہ سب حیران پھرتے ہیں | اور | جب | پہنچتی ہے | انسان (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الضُّرُّ | دَعَانَا | لِجَنْۢبِهٖٓ [13] | اَوْ | قَاعِدًا |
| تکلیف | (تو) وہ پکارتا ہے ہمیں | اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے) | یا | بیٹھے ہوئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | قَآئِمًا ج | فَلَمَّا [10] | كَشَفْنَا | عَنْهُ | ضُرَّهٗ [13] |
| یا | کھڑے ہوئے | پھر جب | ہم دور کردیتے ہیں | اس سے | اسکی تکلیف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَرَّ | كَاَنْ | لَّمْ يَدْعُنَآ [14] | اِلٰى ضُرٍّ | مَّسَّهٗ ط [13] |
| (تو یوں) گزر جاتا ہے | گویا کہ | اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں | کسی تکلیف کی طرف | (جو) اسے پہنچی تھی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ [15] | زُيِّنَ [8] | لِلْمُسْرِفِيْنَ [16] | مَا | كَانُوْا |
| اسی طرح | مزین کردیے گئے | سب حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے | جو | وہ سب تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَعْمَلُوْنَ (12) | وَلَقَدْ [7] | اَهْلَكْنَا [17] | الْقُرُوْنَ [11] |
| وہ سب (برے) عمل کرتے | اور بلاشبہ یقیناً | ہم نے ہلاک کردیا | اُن امتوں (کو جو) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[2] سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے

[3] اَلْحَمْدُ کے شروع میں اَلْ میں حمد کی تمام اقسام ہیں۔

[4] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[8] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یعنی اللہ کا غضب نازل ہوا اور فوراً ہلاک ہوجائیں۔

[10] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

[12] اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے۔

[13] هٗ یا هَا اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[14] علامت لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

[15] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[16] اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[17] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ | ان کی پکار ان میں (یہ ہوگی کہ) پاک ہے تو اے اللہ |
| وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ | اور ان (باغات) میں ان کی دعا سلام ہوگی |
| وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ | اور ان کی آخری پکار (یہ) ہوگی |
| اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ | کہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے |
| رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾ ع | (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ﴿10﴾ ع |
| وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ | اور اگر اللہ لوگوں کے لیے برائی (دینے) میں جلدی کرتا |
| اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ | جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں |
| لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ | (تو) یقیناً ان کی طرف ان کی مدت پوری کر دی جاتی |
| فَنَذَرُ الَّذِيْنَ | پس ہم چھوڑ دیتے ہیں ان (لوگوں) کو جو |
| لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا | ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے |
| فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿11﴾ | اپنی سرکشی میں وہ سرگرداں (حیران) پھرتے ہیں۔ ﴿11﴾ |
| وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ | اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے |
| دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ | (تو) وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے) |
| اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا | یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے، پھر جب |
| كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ | ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اس کی تکلیف (تو یوں) |
| مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ | گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں |
| اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ | کسی تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی، اسی طرح |
| زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ | حد سے تجاوز کرنیوالوں کے لیے مزین کر دیے گئے |
| مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ | (ان کے برے عمل) جو وہ کرتے تھے۔ ﴿12﴾ |
| وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا ان امتوں کو |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- دَعْوٰىهُمْ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- سُبْحٰنَكَ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
- سَلٰمٌ : سلام، سلامت، سلامتی۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- اٰخِرُ : آخری کلام، اول و آخر۔
- الْحَمْدُ : حمد، تحمید، حمدیہ کلمات۔
- الْعٰلَمِيْنَ : رب العالمین، اقوام عالم۔
- يُعَجِّلُ : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
- لِلنَّاسِ : لہٰذا / عوام الناس۔
- الشَّرَّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔
- بِالْخَيْرِ : خیر و عافیت، خیر خواہی۔
- لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- اَجَلُهُمْ : لقمہ اَجل، فرشتہ اَجل۔
- يَرْجُوْنَ : رجا، رجائیت۔
- لِقَآءَنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت، طواغیت۔
- مَسَّ : مس کرنا، مساس (چھونا)۔
- الضُّرُّ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔
- دَعَانَا : دعا، دعوت، داعی۔
- قَاعِدًا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
- قَآئِمًا : قائم، قیام، مقام۔
- كَشَفْنَا : کشف، منکشف ہونا۔
- مَرَّ : مرورِ زمانہ۔
- اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- زُيِّنَ : مزیّن، تزئین و آرائش۔
- لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
- اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت۔
- الْقُرُوْنَ : قرون اولیٰ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِكُمْ | لَمَّا | ظَلَمُوْا ۙ | وَ | جَآءَتْهُمْ [1] |
| تم سے پہلے (تھیں) | جب | ان سب نے ظلم کیا | اور | آئے انکے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رُسُلُهُمْ | بِالْبَيِّنٰتِ [1] | وَ | مَا كَانُوْا [2] | لِيُؤْمِنُوْا ؕ |
| انکے رسول | واضح دلائل کے ساتھ | اور | وہ سب نہ ہوئے | کہ وہ سب ایمان لاتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ [3] | نَجْزِي | الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ [4] (13) | ثُمَّ |
| اسی طرح | ہم سزا دیتے ہیں | سب مجرم لوگوں (کو) | پھر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جَعَلْنٰكُمْ [5] | خَلٰٓئِفَ [6] | فِي الْاَرْضِ | مِنْۢ بَعْدِهِمْ [7] |
| ہم نے بنایا تمہیں | جانشین | زمین میں | انکے بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِنَنْظُرَ [8] | كَيْفَ | تَعْمَلُوْنَ (14) | وَ | اِذَا |
| تاکہ ہم دیکھیں | کیسے | تم سب عمل کرتے ہو | اور | جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُتْلٰى [1] | عَلَيْهِمْ | اٰيَاتُنَا | بَيِّنٰتٍ ۙ [1] | قَالَ [9] |
| تلاوت کی جاتی ہیں | ان پر | ہماری آیات | واضح | (تو) کہتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | لَا يَرْجُوْنَ [10] | لِقَآءَنَا [6] | ائْتِ [11] |
| (وہ لوگ) جو | نہیں وہ سب امید رکھتے | ہماری ملاقات (کی) | تو لے آ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِقُرْاٰنٍ [12][13] | غَيْرِ هٰذَآ | اَوْ | بَدِّلْهُ ؕ | قُلْ |
| کسی قرآن کو | اسکے علاوہ | یا | بدل دے اسے | آپ کہہ دو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا يَكُوْنُ [14] | لِيْٓ | اَنْ | اُبَدِّلَهٗ |
| نہیں ہے (لائق) | میرے لیے | کہ | میں بدل دوں اسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ | اِنْ [15] | اَتَّبِعُ | اِلَّا |
| اپنے نفس (کی طرف) سے | نہیں | میں پیروی کرتا | مگر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | يُوْحٰٓى [16] | اِلَيَّ ۚ | اِنِّيْٓ | اَخَافُ | اِنْ |
| (اسکی) جو | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | اگر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَصَيْتُ | رَبِّيْ | عَذَابَ | يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15) |
| میں نے نافرمانی کی | اپنے رب (کی) | عذاب (سے) | بڑے دن (کے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تُ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے ترجمہ کی طرح کیا جاتا ہے۔

[4] اَلْقَوْمَ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کیساتھ اَلْمُجْرِمِيْنَ جمع لایا گیا ہے

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[9] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] ائْتِ کا اصل ترجمہ تو آ ہے جب اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ تو لے آ ہوتا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[16] اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ | (جو) تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا |
| وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ | اور ان کے پاس ان کے رسول آئے |
| بِالْبَيِّنٰتِ | واضح دلائل کے ساتھ |
| وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ | اور وہ (ایسے) نہ ہوئے کہ وہ ایمان لاتے |
| كَذٰلِكَ نَجْزِي | اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں |
| الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾ | مجرم قوم کو۔ ﴿13﴾ |
| ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ | پھر ہم نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا |
| مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ | ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں |
| كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ | تم کیسے عمل کرتے ہو۔ ﴿14﴾ |
| وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ | اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں |
| اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ | ہماری واضح آیات |
| قَالَ الَّذِيْنَ | (تو) کہتے ہیں وہ (لوگ) جو |
| لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا | ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے |
| ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ | تو اس کے علاوہ کوئی (اور) قرآن لے آ |
| اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ | یا اسکو بدل دے، کہہ دو میرے لیے (لائق) نہیں ہے |
| اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ | کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں |
| اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى | میں پیروی نہیں کرتا مگر اسکی جو وحی کی جاتی ہے |
| اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ | میری طرف، بے شک میں ڈرتا ہوں |
| اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ | اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی |
| عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ | بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مِنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| قَبْلِكُمْ | : قبل از وقت، قبل از نماز۔ |
| ظَلَمُوْا | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| رُسُلُهُمْ | : رسول، رسالت، مرسل۔ |
| بِالْبَيِّنٰتِ | : بیان، مبیّنہ، دلیل بیّن۔ |
| لِيُؤْمِنُوْا | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| نَجْزِي | : جزا و سزا، جزائے خیر۔ |
| الْقَوْمَ | : قوم، قومیّت، اقوام۔ |
| الْمُجْرِمِيْنَ | : جرم، مجرم، جرائم۔ |
| خَلٰٓئِفَ | : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔ |
| فِي | : فی الحال، فی سبیل اللہ۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض و سما، کرہ ارض۔ |
| بَعْدِهِمْ | : بعد از نماز، بعد از طعام۔ |
| لِنَنْظُرَ | : نظر، منظر، نظارہ۔ |
| كَيْفَ | : کیفیت، بہر کیف۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | : عمل، عامل، معمول۔ |
| قَالَ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| لَا | : لا علاج، لا تعداد، لا علم۔ |
| يَرْجُوْنَ | : رجا، رجائیت۔ |
| لِقَآءَنَا | : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔ |
| غَيْرِ | : غیر، اغیار، غیر اللہ۔ |
| هٰذَآ | : لہٰذا، مسجد ہذا۔ |
| بَدِّلْهُ | : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔ |
| اَتَّبِعُ | : اتباع، متبع، تابع فرمان۔ |
| يُوْحٰٓى | : وحی الٰہی، وحی متلوّ۔ |
| اَخَافُ | : خوف، خائف۔ |
| عَصَيْتُ | : معصیت، عصیاں، عاصی۔ |
| يَوْمٍ | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| عَظِيْمٍ | : اعظم، عظیم، تعظیم، معظم۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ [1] | لَّوْ | شَآءَ اللّٰهُ [2] | مَا تَلَوْتُهٗ | عَلَيْكُمْ |
| آپ کہہ دیجیے | اگر | اللہ چاہتا (تو) | نہ میں پڑھتا اُسے | تم پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَآ | اَدْرٰىكُمْ | بِهٖ [3] | فَقَدْ [4][5] | لَبِثْتُ |
| اور نہ | وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں | اس کی | پس یقیناً | میں رہ چکا ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْكُمْ | عُمُرًا [6] | مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ | اَفَلَا [7] | تَعْقِلُوْنَ (16) |
| تم میں | ایک عمر | اس سے قبل | تو کیا نہیں | تم سب سمجھتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمَنْ [4] | اَظْلَمُ [8] | مِمَّنِ [9] | افْتَرٰى | عَلَى اللّٰهِ |
| پھر کون | بڑا ظالم (ہے) | (اس) سے جس نے | باندھا | اللہ پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَذِبًا [6] | اَوْ كَذَّبَ | بِاٰيٰتِهٖ ؕ [3] | اِنَّهٗ | لَا يُفْلِحُ [10] |
| کوئی جھوٹ | یا اس نے جھٹلایا | اسکی آیات کو | بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ) | نہیں فلاح پائیں گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْمُجْرِمُوْنَ (17) | وَيَعْبُدُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [11] | مَا [12] |
| سب مجرم | اور وہ سب عبادت کرتے ہیں | اللہ کے علاوہ (ان چیزوں کی) | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَضُرُّهُمْ [10] | وَ | لَا يَنْفَعُهُمْ [10] | وَيَقُوْلُوْنَ | هٰٓؤُلَآءِ |
| نہ وہ نقصان پہنچاتی ہیں انہیں | اور | نہ وہ نفع دیتی ہیں انہیں | اور وہ سب کہتے ہیں | یہ (لوگ) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شُفَعَآؤُنَا | عِنْدَ اللّٰهِ ؕ | قُلْ [1] | اَ [13] | تُنَبِّئُوْنَ | اللّٰهَ |
| ہمارے سفارشی (ہیں) | اللہ کے ہاں | آپ کہہ دیجیے | کیا | تم سب خبر دیتے ہو | اللہ (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا [12][3] | لَا يَعْلَمُ [10] | فِي السَّمٰوٰتِ [14] | وَلَا | فِي الْاَرْضِ ؕ |
| (اس) کی جو | وہ نہیں جانتا | آسمانوں میں | اور نہ | زمین میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُبْحٰنَهٗ | وَتَعٰلٰى [15] | عَمَّا [16] | يُشْرِكُوْنَ (18) | وَمَا [12] |
| وہ پاک ہے | اور بہت بلند ہے | (ان چیزوں) سے جو | وہ سب شریک بناتے ہیں | اور نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَ | النَّاسُ | اِلَّآ | اُمَّةً وَّاحِدَةً [14] | فَاخْتَلَفُوْا ؕ [4] |
| تھے | لوگ | مگر | ایک اُمت | پھر وہ سب جدا جدا ہو گئے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلَوْلَا [17] | كَلِمَةٌ [14] | سَبَقَتْ [14] | مِنْ رَّبِّكَ |
| اور اگر نہ (ہوتی) | وہ بات | (جو) پہلے طے ہو چکی ہے | تیرے رب (کی طرف) سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔

[6] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[12] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[14] ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] "تَ" اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[16] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[16] اگر لَوْلَا کے بعد اسم ہو تو اس کا ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ | آپ کہہ دیجیے اگر اللہ چاہتا |
| مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ | (تو) میں اُسے تم پر نہ پڑھتا |
| وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ | اور نہ وہ (اللہ) تمہیں اس کی اطلاع دیتا |
| فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا | پس یقیناً میں تم میں ایک عمر رہ چکا ہوں |
| مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ | اس سے قبل، تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ ﴿16﴾ |
| فَمَنْ اَظْلَمُ | پھر کون بڑا ظالم ہے |
| مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا | اس سے جس نے اللہ پر کوئی جھوٹ باندھا |
| اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ | یا اس نے اس کی آیات کو جھٹلایا |
| اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ | بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) مجرم فلاح نہیں پائیں گے ﴿17﴾ |
| وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اور وہ اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی عبادت کرتے ہیں |
| مَا لَا يَضُرُّهُمْ | جو نہ انہیں نقصان پہنچاتی ہیں |
| وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ | اور نہ انہیں نفع دیتی ہیں اور وہ کہتے ہیں |
| هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ | یہ (لوگ) ہمارے اللہ کے ہاں سفارشی ہیں |
| قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ | آپ کہہ دیجیے کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو |
| بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ | (اس چیز) کی جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے |
| وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى | اور نہ زمین میں، وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے |
| عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ | اُن (چیزوں) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿18﴾ |
| وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً | اور نہیں تھے لوگ مگر ایک ہی اُمت |
| فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ | پھر وہ جدا جدا ہو گئے، اور اگر وہ بات نہ ہوتی |
| سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ | (جو) آپکے رب کی طرف سے پہلے طے ہو چکی ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| قُلْ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| شَآءَ اللّٰهُ | : ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔ |
| تَلَوْتُهٗ | : وحی متلوّ، تلاوت قرآن۔ |
| عَلَيْكُمْ | : علی العموم، علی الاعلان۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| لَآ | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| فِيْكُمْ | : فی سبیل اللہ، فی الحال۔ |
| عُمُرًا | : عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔ |
| مِّنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| قَبْلِهٖ | : قبل از وقت، قبل از کلام۔ |
| تَعْقِلُوْنَ | : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔ |
| اَظْلَمُ | : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| افْتَرٰى | : افترا، افترا پردازی۔ |
| كَذِبًا | : کاذب، کذاب، تکذیب۔ |
| يُفْلِحُ | : فلاحی ادارہ، فلاح و بہبود۔ |
| الْمُجْرِمُوْنَ | : جرم، مجرم، جرائم۔ |
| يَعْبُدُوْنَ | : عبادت، عابد، معبود برحق۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| يَضُرُّهُمْ | : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔ |
| يَنْفَعُهُمْ | : نفع، منافع، منفعت۔ |
| عِنْدَ | : عند الطلب، عندیہ۔ |
| شُفَعَآؤُنَا | : شفاعت، شافع محشر۔ |
| تُنَبِّـُٔوْنَ | : نبی، انبیا (خبر دینا)۔ |
| يَعْلَمُ | : تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔ |
| السَّمٰوٰتِ | : ارض و سما، کتب سماویہ۔ |
| سُبْحٰنَهٗ | : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔ |
| تَعٰلٰى | : عالی شان، علوّ مرتبت۔ |
| فَاخْتَلَفُوْا | : اختلاف، مختلف، خلاف۔ |
| كَلِمَةٌ | : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔ |
| سَبَقَتْ | : سبقت، سابق، مسابقت۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَقُضِيَ [1] | بَيْنَهُمْ | فِيْمَا | فِيْهِ | يَخْتَلِفُوْنَ (19) |
| (تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا | انکے درمیان | اس میں جو (کہ) | اس میں | وہ سب اختلاف کر رہے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَقُوْلُوْنَ | لَوْلَآ [2] | اُنْزِلَ [1] | عَلَيْهِ |
| اور | وہ سب کہتے ہیں | کیوں نہیں | اُتاری گئی | اس پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰيَةٌ [3][4] | مِّنْ رَّبِّهٖ ج | فَقُلْ [5][6] | اِنَّمَا [7] | الْغَيْبُ |
| کوئی نشانی | اس کے رب (کی طرف) سے | تو آپ کہہ دیجیے | بے شک صرف | غیب (تو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | فَانْتَظِرُوْا ج [5] | اِنِّيْ | مَعَكُمْ |
| اللہ کے لیے (ہے) | پس آپ سب انتظار کرو | بے شک میں | تمہارے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ [8] ع (20) | وَاِذَآ [9] | اَذَقْنَا | النَّاسَ |
| سب انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں) | اور جب | ہم چکھاتے ہیں | (کافر) لوگوں (کو) |

ع 2 10 7

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَحْمَةً [3][4] | مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ [10] | مَسَّتْهُمْ [4] | اِذَا [9] | لَهُمْ [11] |
| کوئی رحمت | تکلیف کے بعد | (جو) پہنچی ہو انہیں | (تو) اچانک | انکے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَّكْرٌ [3] | فِيْٓ اٰيَاتِنَا ط | قُلِ اللّٰهُ | اَسْرَعُ [12] |
| کوئی (نہ کوئی) چال ہوتی ہے | (جو وہ چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں | آپ کہہ دیجیے اللہ | زیادہ تیز ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَكْرًا ط | اِنَّ | رُسُلَنَا | يَكْتُبُوْنَ | مَا [13] |
| چال چلنے (میں) | بیشک | ہمارے رسول (فرشتے) | وہ سب لکھ لیتے ہیں | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَمْكُرُوْنَ (21) | هُوَ الَّذِيْ | يُسَيِّرُكُمْ [14] | فِي الْبَرِّ | وَالْبَحْرِ ط |
| تم سب چالیں چلتے ہو | (اللہ) وہی ہے جو | وہ چلاتا ہے تمہیں | خشکی میں | اور سمندر (میں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَتّٰٓى اِذَا [9] | كُنْتُمْ | فِي الْفُلْكِ ج | وَجَرَيْنَ [15] | بِهِمْ [16] |
| یہاں تک کہ جب | تم ہوتے ہو | کشتیوں میں | اور وہ چل پڑتی ہیں | انہیں لے کر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ [4] | وَّفَرِحُوْا | بِهَا | جَآءَتْهَا [4] |
| عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ | اور وہ سب خوش ہوتے ہیں | اس (ہوا) پر | تو آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رِيْحٌ عَاصِفٌ | وَّجَآءَهُمُ | الْمَوْجُ | مِنْ كُلِّ مَكَانٍ |
| سخت تیز ہوا | اور آجاتی ہے ان پر | موج | ہر جگہ سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] اگر لَوْلَا کے بعد اسم ہو تو اس کا ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا۔

[4] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

[7] اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[14] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[15] جَرَيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ يْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[16] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ لے کر کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ | (تو) یقیناً ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا |
| فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾ | اس (بارے) میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿19﴾ |
| وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ | اور وہ کہتے ہیں اس پر کیوں نہیں اتاری گئی |
| اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ | کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے |
| فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ | تو آپ کہہ دیجیے بیشک غیب تو صرف اللہ کے لیے ہے |
| فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ | پس تم انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ |
| ع 2/10/7 مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع | انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾ ع |
| وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً | اور جب ہم چکھاتے ہیں (کافر) لوگوں کو کوئی رحمت |
| مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ | تکلیف کے بعد (جو) انہیں پہنچی ہو |
| اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ | (تو) اچانک ان کے لیے کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے |
| فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ | (جو وہ چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں، آپ کہہ دیجیے اللہ |
| اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ | چال چلنے میں زیادہ تیز ہے |
| اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ | بے شک ہمارے رسول (فرشتے) لکھ لیتے ہیں |
| مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ الَّذِيْ | جو تم چالیں چلتے ہو۔ ﴿21﴾ (اللہ) وہی ہے جو |
| يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ | تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے |
| حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ | یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو |
| وَجَرَيْنَ بِهِمْ | اور وہ اُن (سواروں) کو لے کر چل پڑتی ہیں |
| بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا | عمدہ (موافق) ہوا کے ساتھ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں |
| جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ | تو ان (کشتیوں) پر سخت تیز ہوا آجاتی ہے |
| وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ | اور ان پر ہر جگہ سے موج آجاتی ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| لَقُضِيَ | : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ |
| بَيْنَهُمْ | : بین بین، مابین، بین السطور۔ |
| فِيْهِ | : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔ |
| يَخْتَلِفُوْنَ | : اختلاف، مختلف، اختلافات۔ |
| وَ | : شان و شوکت، رحم و کرم۔ |
| يَقُوْلُوْنَ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| لَآ | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| اُنْزِلَ | : نازل، نزول، منزل، انزال۔ |
| عَلَيْهِ | : علی العموم، علی الاعلان۔ |
| الْغَيْبُ | : غیبی طاقت، غیبی امداد۔ |
| فَانْتَظِرُوْا | : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔ |
| مَعَكُمْ | : مع اہل و عیال، معیّت۔ |
| اَذَقْنَا | : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔ |
| رَحْمَةً | : رحمت، باران رحمت، مرحوم۔ |
| ضَرَّآءَ | : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔ |
| مَسَّتْهُمْ | : مس کرنا، مساس (چھونا)۔ |
| مَّكْرٌ | : مکر، مکر و فریب، مکار۔ |
| اٰيَاتِنَا | : آیات قرآنی، آیت۔ |
| اَسْرَعُ | : سرعت (جلدی)۔ |
| رُسُلَنَا | : رسول، رسالت، امام الرسل۔ |
| يَكْتُبُوْنَ | : کتب، مکتوب، کتب سماویہ۔ |
| يُسَيِّرُكُمْ | : سیر و سیاحت، سیر و تفریح۔ |
| الْبَرِّ | : بری افواج، برِ اعظم۔ |
| الْبَحْرِ | : بحر ہند، بحری جہاز۔ |
| جَرَيْنَ | : جاری و ساری، اجرا۔ |
| بِرِيْحٍ | : ریح، ریاح، ریح بادی۔ |
| طَيِّبَةٍ | : کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔ |
| فَرِحُوْا | : فرحت، مفرح قلب۔ |
| الْمَوْجُ | : موج در موج، فوج ظفر موج۔ |
| مَكَانٍ | : مکان، مکین، کون و مکان۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّظَنُّوْٓا [1][2] | اَنَّهُمْ | اُحِيْطَ [3] | بِهِمْ ۙ | دَعَوُا اللّٰهَ [2] |
| اور وہ سب یقین کر لیتے ہیں | کہ بیشک وہ (لوگ) | گھیر لیا گیا ہے | ان کو | (تو) وہ پکارتے ہیں اللہ (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُخْلِصِيْنَ [4] | لَهُ | الدِّيْنَ ۚ [5] | لَئِنْ | اَنْجَيْتَنَا |
| سب خالص کرنے والے (ہیں) | اسکے لیے | عبادت (کو) | یقیناً اگر | تو نے نجات دی ہمیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ هٰذِهٖ | لَنَكُوْنَنَّ [6] | مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ | فَلَمَّآ [7] |
| اس (طوفان) سے | (تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے | شکر گزاروں میں سے | پھر جب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَنْجٰىهُمْ | اِذَا [8] | هُمْ يَبْغُوْنَ [9] | فِي الْاَرْضِ |
| اس نے نجات دے دی انہیں | (تو) اچانک | وہ سب سرکشی کرنے لگتے ہیں | زمین میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ | يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ [10] | اِنَّمَا [11] | بَغْيُكُمْ [12] | |
| ناحق طریقے سے | اے لوگو! | یقیناً صرف | تمہاری سرکشی (کا وبال) | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ [12] | مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ [13] | ثُمَّ | اِلَيْنَا |
| تمہاری جانوں ہی پر (ہے) | دنیوی زندگی کا فائدہ (اٹھالو) | پھر | ہماری طرف ہی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّرْجِعُكُمْ [12] | فَنُنَبِّئُكُمْ [12][7] | بِمَا | كُنْتُمْ | تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾ |
| تمہارا لوٹنا ہے | تو ہم خبر دیں گے تمہیں | اسکی جو | تھے تم | تم سب عمل کرتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [11] | كَمَآءٍ [14] | اَنْزَلْنٰهُ [15] | مِنَ السَّمَآءِ |
| دنیوی زندگی کی مثال تو محض | پانی کی طرح (ہے) | ہم نے اُتارا ہے اُسے | آسمان سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاخْتَلَطَ [7] | بِهٖ | نَبَاتُ الْاَرْضِ | مِمَّا [16] |
| پھر مل جل گئیں | اسکے ساتھ | زمین کی نباتات | (اس میں) سے جسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَاْكُلُ [17] | النَّاسُ | وَ | الْاَنْعَامُ ؕ | حَتّٰٓى |
| کھاتے ہیں | لوگ | اور | چوپائے | یہاں تک کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِذَآ [8] | اَخَذَتِ الْاَرْضُ [13] | زُخْرُفَهَا | وَ |
| جب | حاصل کر لی زمین (نے) | اپنی آرائش | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَزَّيَّنَتْ [13] | وَ | ظَنَّ [1] | اَهْلُهَآ | اَنَّهُمْ |
| خوب مزین ہو گئی | اور | یقین کر بیٹھے | اسکے رہنے والے | کہ بیشک وہ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ظَنُّوْا وغیرہ کے بعد اگر اَنَّ ہو تو پھر اسکا ترجمہ گمان کی بجائے یقین کیا جاتا ہے

[2] یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

[3] اُحِيْطَ دراصل اُحْوِطَ تھا، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہاں گرامر کے اصول کے مطابق اُحِيْطَ ہو گیا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[5] الدِّيْنَ کا ترجمہ اطاعت ہے جس سے عبادت کا مفہوم لیا گیا ہے۔

[6] لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[7] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[9] علامت هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[10] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[11] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو عموماً اس میں صرف یا محض کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

[12] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

[13] ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں، تْ کو ملاتے ہوئے تِ ہو گیا

[14] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[15] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[16] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[17] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

| | |
|---|---|
| وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ | اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً ان کو گھیر لیا گیا ہے |
| دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ | (تو اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں خالص کرتے ہوئے |
| لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا | اسکے لیے عبادت کو یقیناً اگر تو نے ہمیں نجات دی |
| مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ | اس (طوفاں) سے (تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے |
| مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ | شکر گزاروں میں سے۔ ﴿22﴾ |
| فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ | پھر جب اس نے نجات دے دی انہیں (تو) اچانک وہ |
| يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ | زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں |
| يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ | اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال) |
| عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ | تمہاری جانوں ہی پر ہے |
| مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ | دنیوی زندگی کا فائدہ (اٹھالو) |
| ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ | پھر (آخر) ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے |
| فَنُنَبِّئُكُمْ | تو ہم تمہیں خبر دیں گے |
| بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾ | اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿23﴾ |
| اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ | دنیوی زندگی کی مثال تو محض پانی کی طرح ہے |
| اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ | (کہ) ہم نے اُسے آسمان سے اُتارا |
| فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ | پھر اسکے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئیں |
| مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ | اس میں سے جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں |
| حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ | یہاں تک کہ جب زمین نے حاصل کر لی |
| زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ | اپنی آرائش اور خوب مزین ہوگئی |
| وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ | اور اسکے رہنے والے سمجھ بیٹھے کہ یقیناً وہ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| ظَنُّوْٓا | : ظن، بدظن، حسن ظن۔ |
| اُحِيْطَ | : احاطہ، محیط۔ |
| دَعَوُا | : دعوت، داعی، مدعو۔ |
| مُخْلِصِيْنَ | : مخلص، اخلاص، خلوص۔ |
| اَنْجَيْتَنَا | نجات، نجات دہندہ۔ |
| مِنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| هٰذِهٖ | : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| الشّٰكِرِيْنَ | : شکر، شاکر، شکرانہ، مشکور۔ |
| يَبْغُوْنَ | : باغی، بغاوت۔ |
| فِي | : فی سبیل اللہ، فی الفور۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض و سما، ارض مقدس۔ |
| بِغَيْرِ | : غیر، اغیار، غیر اللہ۔ |
| الْحَقِّ | : حق، حقیقت، حقوق۔ |
| النَّاسُ | : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| عَلٰٓى | : علی العموم، علیحدہ۔ |
| اَنْفُسِكُمْ | : نفسا نفسی، نظام تنفس۔ |
| مَّتَاعَ | : متاع عزیز، متاع کارواں۔ |
| الْحَيٰوةِ | : موت و حیات، حیاتی۔ |
| الدُّنْيَا | : دین و دنیا، دنیا و آخرت۔ |
| مَرْجِعُكُمْ | : رجوع، رجعت پسندی۔ |
| فَنُنَبِّئُكُمْ | : نبی، انبیا، نبوت۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔ |
| اَنْزَلْنٰهُ | : نازل، منزل من اللہ۔ |
| فَاخْتَلَطَ | : اختلاط، خلط ملط، مخلوط۔ |
| نَبَاتُ | : نباتات، نباتی واٹر۔ |
| يَاْكُلُ | : اکل و شرب، اکل حلال۔ |
| حَتّٰٓى | : حتی کہ، حتی الامکان۔ |
| اَخَذَتِ | : اخذ ماخوذ، مواخذہ۔ |
| ازَّيَّنَتْ | : زیب و زینت، مزیّن کرنا۔ |
| اَهْلُهَآ | : اہل محلہ، اہل علاقہ۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قٰدِرُوْنَ | عَلَيْهَآ لا | اَتٰىهَآ | اَمْرُنَا | لَيْلًا |
| سب قادر (ہیں) | اس پر | (تو اچانک) آ گیا اس پر | ہمارا حکم (عذاب) | رات (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوْ | نَهَارًا | فَجَعَلْنٰهَا [1] | حَصِيْدًا [2] | كَاَنْ [3] |
| یا | دن (میں) | تو ہم نے کر دیا اس (کھیتی) کو | جڑ سے کٹی ہوئی | گویا کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَّمْ تَغْنَ [4] | بِالْاَمْسِ ط [5] | كَذٰلِكَ [6] | نُفَصِّلُ |
| موجود نہیں تھی | کل | اسی طرح | ہم کھول کر بیان کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاٰيٰتِ [4] | لِقَوْمٍ [7] | يَّتَفَكَّرُوْنَ (24) | وَاللّٰهُ | يَدْعُوْٓا [9] [8] |
| (اپنی) آیات (کو) | (ان) لوگوں کے لیے | (جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں | اور اللہ | بلاتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط | وَ | يَهْدِيْ | مَنْ | يَّشَآءُ |
| سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف | اور | وہ ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (25) | لِلَّذِيْنَ | اَحْسَنُوا | الْحُسْنٰى |
| سیدھے راستے کی طرف | (ان لوگوں) کے لیے جن | سب نے نیکیاں کیں | نیک بدلہ (ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | زِيَادَةٌ ط [10] [4] | وَ | لَا | يَرْهَقُ [8] | وُجُوْهَهُمْ |
| اور | کچھ زیادہ (بھی ہے) | اور | نہیں | چھائے گی | ان کے چہروں (پر) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَتَرٌ [10] | وَّلَا | ذِلَّةٌ ط [10] [4] | اُولٰٓئِكَ [11] | اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج [4] |
| کوئی سیاہی | اور نہ | کوئی ذلت | یہ (لوگ ہیں) | جنت والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هُمْ | فِيْهَا | خٰلِدُوْنَ (26) | وَ | الَّذِيْنَ | كَسَبُوا |
| وہ | اس میں | سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں) | اور | (وہ لوگ) جن | سب نے کمائیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| السَّيِّاٰتِ [4] | جَزَآءُ | سَيِّئَةٍ [10] [4] | بِمِثْلِهَا لا [12] | وَ |
| برائیاں | بدلہ | کسی برائی کا | اس (برائی) کے مثل سے ہوگا | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَرْهَقُهُمْ [13] [4] | ذِلَّةٌ ط [4] | مَا لَهُمْ | مِّنَ اللّٰهِ |
| ڈھانپ لے گی اُنہیں | ذلت | نہیں (ہوگا) ان کے لیے | اللہ (کے عذاب) سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ عَاصِمٍ ج [14] [10] | كَاَنَّمَآ [15] | اُغْشِيَتْ [4] | وُجُوْهُهُمْ [13] |
| کوئی بچانے والا | گویا کہ | اوڑھا دیے گئے ہیں | ان کے چہروں (پر) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

2 حَصِيْدًا یہاں دنیوی زندگی کو کٹی ہوئی کھیتی سے تشبیہ دے کر اس کے عارضی ہونے کو واضح کیا گیا ہے۔

3 كَاَنْ دراصل كَاَنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے كَاَنْ استعمال کیا گیا ہے۔

4 تَ، تْ، ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

7 قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

8 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

10 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے۔

12 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

13 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

14 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا ہو تو ترجمہ میں گویا کہ کے ساتھ صرف یا یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا | اس پر قادر ہیں (تو اچانک) اس پر ہمارا حکم (عذاب) آ گیا |
| لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا | رات کو یا دن میں تو ہم نے اس (کھیتی) کو کر دیا |
| حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ | کٹی ہوئی گویا کہ وہ کل موجود نہیں تھی |
| كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ | اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیات کو |
| لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿24﴾ |
| وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ | اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے |
| وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ | اور وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے |
| اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾ | سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿25﴾ |
| لِلَّذِيْنَ | ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے |
| اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى | نیکیاں کیں نیک بدلہ (جنت) ہے |
| وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ | اور کچھ زیادہ بھی ہے اور نہیں چھائے گی |
| وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ | ان کے چہروں پر کوئی سیاہی اور نہ کوئی ذلت |
| اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ | یہ (لوگ) جنت والے ہیں |
| هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾ | وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿26﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ | اور وہ (لوگ) جنہوں نے برائیاں کمائیں |
| جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ | (تو) کسی برائی کا بدلہ اس (برائی) کے مثل ہو گا |
| وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ | اور اُنہیں ذلت ڈھانپ لے گی |
| مَا لَهُمْ | ان کے لیے نہیں ہو گا |
| مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ | کوئی بچانے والا اللہ (کے عذاب) سے |
| كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ | گویا کہ ان کے چہروں پر اوڑھا دیے گئے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قٰدِرُوْنَ : قادر، قدرت۔
- عَلَيْهَآ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- اَمْرُنَا : امر، امور، آمر، مامور۔
- لَيْلًا : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
- نَهَارًا : نہار منہ، لیل و نہار۔
- نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
- الْاٰيٰتِ : آیت، آیات۔
- لِقَوْمٍ : قوم، قومیت، اقوام عالم۔
- يَّتَفَكَّرُوْنَ : تفکر، متفکر، فکر۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- يَدْعُوْٓا : دعا، داعی، دعوت۔
- اِلٰى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
- دَارِ : دار الخلافہ، دار المطالعہ۔
- السَّلٰمِ : سلام، سلامتی، تسلیم۔
- يَهْدِيْ : ہادی، ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، مستقیم۔
- اَحْسَنُوا : حسن، حسین، تحسین، احسن۔
- زِيَادَةٌ : زیادہ، زائد، مزید، زیادتی۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- وُجُوْهَهُمْ : توجہ، علی وجہ البصیرت۔
- ذِلَّةٌ : ذلت و رسوائی، ذلیل۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
- خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
- كَسَبُوا : کسبِ حلال، کسب معاشی۔
- السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
- جَزَآءُ : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
- سَيِّئَةٍ : سوءِ ظن، علمائے سوء۔
- عَاصِمٍ : عصمت و عفت، معصوم۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قِطَعًا | مِّنَ الَّيْلِ | مُظْلِمًا ؕ | اُولٰٓئِكَ [1] | اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ |
| ٹکڑے | رات سے | (جو کہ) اندھیری ہو | یہی (لوگ) | دوزخ والے (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمْ [2] | فِيْهَا | خٰلِدُوْنَ (27) | وَ | يَوْمَ |
| وہ سب | اس میں | سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں) | اور | (جس) دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَحْشُرُهُمْ [3] | جَمِيْعًا | ثُمَّ | نَقُوْلُ | لِلَّذِيْنَ |
| ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں | سب (کو) | پھر | ہم کہیں گے | (ان لوگوں) سے جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَشْرَكُوْا | مَكَانَكُمْ [4] | اَنْتُمْ | وَ | شُرَكَآؤُكُمْ ۚ [4] |
| سب نے شرک کیا (تھا) | اپنی جگہ (ٹھہرے رہو) | تم | اور | تمہارے شریک (بھی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَزَيَّلْنَا [5] | بَيْنَهُمْ | وَقَالَ | شُرَكَآؤُهُمْ [3] | مَا [6] |
| پھر ہم جدائی ڈال دیں گے | ان کے درمیان | اور کہیں گے | ان کے شریک | نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ | اِيَّانَا [7] | تَعْبُدُوْنَ (28) | فَكَفٰى | بِاللّٰهِ [8] |
| تھے تم | صرف ہماری | تم سب عبادت کرتے | پس کافی ہے | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَهِيْدًاۢ | بَيْنَنَا | وَبَيْنَكُمْ | اِنْ [9] | كُنَّا |
| بطور گواہ | ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | بیشک | تھے ہم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْ عِبَادَتِكُمْ [4] | لَغٰفِلِيْنَ (29) | هُنَالِكَ | تَبْلُوْا [10] | كُلُّ نَفْسٍ |
| تمہاری عبادت سے | یقیناً سب بے خبر | وہاں | جانچ لے گی | ہر جان |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَّآ اَسْلَفَتْ [10] | وَرُدُّوْٓا [11][12] | اِلَى اللّٰهِ | مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ [3] |
| جو اس نے آگے بھیجا | اور سب لوٹائے جائیں گے | اللہ کی طرف | (جو) ان کا حقیقی مالک ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ضَلَّ | عَنْهُمْ | مَّا [6] | كَانُوْا | يَفْتَرُوْنَ (30) ع |
| اور | گم ہو جائے گا | ان سے | جو | وہ سب تھے | وہ سب افترا باندھتے |

ع 10 8 النصف

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ [13] | مَنْ | يَّرْزُقُكُمْ [4][14] | مِّنَ السَّمَآءِ | وَ |
| آپ کہہ دیجیے | کون | رزق دیتا ہے تمہیں | آسمان سے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاَرْضِ | اَمَّنْ [15] | يَّمْلِكُ [14] | السَّمْعَ [16] | وَالْاَبْصَارَ [16] |
| زمین (سے) | یا کون | مالک ہے | (تمہارے) کانوں | اور آنکھوں (کا) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے ضرورتاً ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے۔

[2] هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں اِيَّانَا میں تاکید کا مفہوم ہے۔

[8] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

[10] تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[12] رُدُّوْا دراصل رُدِدُوْا تھا د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

[13] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[14] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] یہ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے م کو م میں مدغم کیا گیا ہے۔

[16] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ | (ایسی) رات کے ٹکڑے (جو کہ) اندھیری ہو |
| اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ | یہی (لوگ) دوزخ والے ہیں |
| هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾ | وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿27﴾ |
| وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا | اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے |
| ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا | پھر ہم کہیں گے ان (لوگوں) سے جنہوں نے شرک کیا تھا |
| مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ | تم اور تمہارے شریک (بھی) اپنی جگہ ٹھہرے رہو |
| فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ | پھر ہم اُن کے درمیان جدائی ڈال دیں گے |
| وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ | اور اُن کے شریک (معبود) کہیں گے |
| مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ ۚ | تم صرف ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے۔ ﴿28﴾ |
| فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ | پس اللہ (بطور) گواہ کافی ہے |
| بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ | ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان |
| اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ | بیشک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔ ﴿29﴾ |
| هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ | وہاں جانچ (جان) لے گا ہر نفس |
| مَّآ اَسْلَفَتْ | جو اس نے (دنیا میں کر کے) آگے بھیجا |
| وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ | اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے |
| مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ | (جو) ان کا حقیقی مالک ہے اور گم ہو جائے گا ان سے |
| مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع | جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ﴿30﴾ ع |
| قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ | آپ کہہ دیجیے تمہیں کون رزق دیتا ہے |
| مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ | آسمان اور زمین سے |
| اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ | یا کون (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے |

ع 10 النصف

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| قِطَعًا | : قطعہ اَراضی، قطعات۔ |
| مِّنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| الَّيْلِ | : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ |
| مُظْلِمًا | : ظلمت، ظلم، ظلمت وتاریکی۔ |
| اَصْحٰبُ | : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔ |
| النَّارِ | : نوری اور ناری مخلوق۔ |
| فِيْهَا | : فی الحال، فی سبیل اللہ۔ |
| خٰلِدُوْنَ | : خلد بریں، خالد۔ |
| وَ | : شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| يَوْمَ | : یوم، ایام، یوم آخرت۔ |
| نَحْشُرُ | : حشر برپا کرنا، محشر، حشر ونشر۔ |
| جَمِيْعًا | : جمع، جامع، جمیع۔ |
| نَقُوْلُ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| اَشْرَكُوْا | : شرک، مشرک، شرکا۔ |
| بَيْنَهُمْ | : بین بین، بین الاقوامی۔ |
| تَعْبُدُوْنَ | : عبد، عبادت، عابد، معبود۔ |
| فَكَفٰى | : کافی، کفایت، کافی ہونا۔ |
| شَهِيْدًاۢ | : شاہد، شہید، مشہود۔ |
| لَغٰفِلِيْنَ | : غافل، غفلت، تغافل۔ |
| تَبْلُوْا | : مبتلا، ابتلا۔ |
| كُلُّ | : کل نمبر، کل کائنات۔ |
| اَسْلَفَتْ | : سلف صالحین، اسلاف، سلفی۔ |
| الْحَقِّ | : حق، حقوق، مستحق۔ |
| ضَلَّ | : ضلالت وگمراہی۔ |
| يَفْتَرُوْنَ | : افترا پردازی، افترا باندھنا۔ |
| يَّرْزُقُكُمْ | : رزق، رازق، رزّاق۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض وسما، قطعہ اَراضی۔ |
| يَّمْلِكُ | : مالک، ملکیت، مملکت۔ |
| السَّمْعَ | : آلہ سماعت، محفل سماع۔ |
| الْاَبْصَارَ | : بصارت، سمع وبصر، بصیرت۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | يُّخْرِجُ [1] | الْحَيَّ [2] | مِنَ الْمَيِّتِ | وَ |
| اور | کون | نکالتا ہے | زندہ (کو) | مردے سے | اور |
| يُخْرِجُ [1] | الْمَيِّتَ [2] | مِنَ الْحَيِّ | وَمَنْ | يُّدَبِّرُ [1] | |
| (کون) نکالتا ہے | مردے (کو) | زندہ سے | اور کون | تدبیر کرتا ہے | |
| الْاَمْرَ ط [2] | فَسَيَقُوْلُوْنَ [3] | اللّٰهُ ج | فَقُلْ [3] | اَفَلَا [4] | |
| (ہر) کام (کی) | پس عنقریب وہ سب کہیں گے | اللہ | تو کہو | پھر کیا نہیں | |
| تَتَّقُوْنَ [5] (31) | فَذٰلِكُمُ [6][3] | اللّٰهُ | رَبُّكُمُ | الْحَقُّ ج | |
| تم سب ڈرتے | پس یہی ہے | اللہ | تمہارا رب | سچا | |
| فَمَاذَا [7][3] | بَعْدَ الْحَقِّ | اِلَّا | الضَّلٰلُ صلے | فَاَنّٰى [3] | |
| پھر کیا ہے | حق کے بعد | سوائے | گمراہی (کے) | پھر کہاں | |
| تُصْرَفُوْنَ [8] (32) | كَذٰلِكَ [9] | حَقَّتْ [10] | كَلِمَتُ [11] | رَبِّكَ | |
| تم سب پھیرے جاتے ہو | اسی طرح | سچ ثابت ہو گئی | بات | تیرے رب (کی) | |
| عَلَى الَّذِيْنَ | فَسَقُوْا | اَنَّهُمْ | لَا يُؤْمِنُوْنَ [12] (33) | | |
| (ان لوگوں) پر جن | سب نے نافرمانی کی | کہ بے شک وہ | وہ سب ایمان نہیں لائیں گے | | |
| قُلْ [13] | هَلْ | مِنْ شُرَكَآئِكُمْ | مَّنْ | يَّبْدَؤُا [1] | |
| آپ کہہ دیجیے | کیا | تمہارے شریکوں میں سے | (کوئی ہے) جو | پہلی بار پیدا کرتا ہے | |
| الْخَلْقَ [2] | ثُمَّ | يُعِيْدُهٗ ط | قُلِ | اللّٰهُ | يَبْدَؤُا |
| مخلوق (کو) | پھر | وہ دوبارہ بناتا ہے اسے | آپ کہہ دیجیے | اللہ (ہی) | پہلی بار پیدا کرتا ہے |
| الْخَلْقَ [2] | ثُمَّ | يُعِيْدُهٗ | فَاَنّٰى [3] | تُؤْفَكُوْنَ [8] (34) | |
| مخلوق (کو) | پھر | وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسے | تو کہاں | تم سب بہکائے جاتے ہو | |
| قُلْ [13] | هَلْ | مِنْ شُرَكَآئِكُمْ | مَّنْ | يَّهْدِيْٓ [1] | |
| آپ کہہ دیجیے | کیا | تمہارے شریکوں میں سے | (کوئی ہے) جو | ہدایت دیتا ہو | |
| اِلَى الْحَقِّ ط | قُلِ [13] | اللّٰهُ | يَهْدِيْ [1] | لِلْحَقِّ ط | |
| حق کی طرف | آپ کہہ دیجیے | اللہ (ہی) | ہدایت دیتا ہے | حق کی | |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرک اللہ تعالیٰ کے مالک ہونے، خالق ہونے اور مدبر ہونے کو تسلیم کرتے تھے لیکن اُلوہیت میں شریک ٹھہراتے تھے۔

[6] فَذٰلِكُمْ سے اشارہ اللہ کی طرف ہے یہ ذٰلِكَ ہونا چاہیے دراصل جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے لیکن اگر مَا کے بعد ذَا آجائے تو ترجمہ کیا ہے کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[9] "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے آخر میں تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ ہے قرآنی کتابت میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ | اور کون زندہ کو مردے سے نکالتا ہے |
| وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ | اور (کون) مردے کو زندہ سے نکالتا ہے |
| وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ | اور کون (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے |
| فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ | پس عنقریب وہ کہیں گے اللہ |
| فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ | تو آپ کہہ دیجیے پھر کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿31﴾ |
| فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ | سو وہی اللہ تمہارا سچا رب ہے |
| فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖ | پھر حق (آجانے) کے بعد (اُسے نہ ماننا) گمراہی کے سوا کیا ہے |
| فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾ | تو کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿32﴾ |
| كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ | اسی طرح آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہوگئی |
| عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا | ان (لوگوں) پر جنہوں نے نافرمانی کی |
| اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ | کہ بے شک وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿33﴾ |
| قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ | کہہ دیجیے کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے |
| مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ | جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہو |
| ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ | پھر اُسے دوبارہ بناتا ہو، آپ کہہ دیجیے اللہ ہی |
| يَبْدَؤُا الْخَلْقَ | پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو |
| ثُمَّ يُعِيْدُهٗ | پھر اُسے وہی دوبارہ پیدا کرے گا |
| فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾ | تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿34﴾ |
| قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ | کہہ دیجیے کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے |
| مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ | جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو |
| قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ | آپ کہہ دیجیے اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | : شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| يُّخْرِجُ | : خارج، خروج، اخراج۔ |
| الْحَيَّ | : موت وحیات، حیاتی۔ |
| مِنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| الْمَيِّتِ | : موت وحیات، میت۔ |
| يُّدَبِّرُ | : تدبیر، تدبر، مدبر۔ |
| الْاَمْرَ | : امر، امور، آمر، امور داخلہ۔ |
| فَسَيَقُوْلُوْنَ | : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔ |
| اَفَلَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| تَتَّقُوْنَ | : تقویٰ، متقی وپرہیز گار۔ |
| رَبُّكُمُ | : رب العالمین، ربوبیت۔ |
| بَعْدَ | : نماز کے بعد، بعد از طعام۔ |
| اِلَّا | : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔ |
| الضَّلٰلُ | : ضلالت وگمراہی۔ |
| تُصْرَفُوْنَ | : صرف نظر۔ |
| حَقَّتْ | : حق، حقانیت، حقیقت۔ |
| كَلِمَتُ | : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔ |
| عَلَى | : علی الاعلان، علیحدہ۔ |
| فَسَقُوْٓا | : فاسق، فسق وفجور۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| شُرَكَآئِكُمْ | : شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔ |
| يَّبْدَؤُا | : ابتدائی، مبتدی طالب علم۔ |
| الْخَلْقَ | : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔ |
| يُعِيْدُهٗ | : اعادہ کرنا (دہرانا)۔ |
| يَّهْدِيْٓ | : ہدایت، ہادی، مہدی۔ |
| مِنْ | : منجانب، من وعن۔ |
| اِلَى | : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔ |
| الْحَقِّ | : حق، حقیقت، حقوق۔ |
| يَّهْدِيْٓ | : ہدایت، ہادی برحق۔ |
| قُلِ | : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَفَمَنْ [1] | يَّهْدِيْٓ [2] | اِلَى الْحَقِّ | اَحَقُّ [3] | اَنْ |
| تو کیا جو | ہدایت دیتا ہو | حق کی طرف | (وہ) زیادہ حقدار (ہے) | کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُّتَّبَعَ [4] | اَمَّنْ [5] | لَّا يَهِدِّيْٓ [6] | اِلَّآ | اَنْ | يُّهْدٰى ج [4] |
| وہ پیروی کیا جائے | یا جو | نہیں وہ ہدایت پاتا | مگر | یہ کہ | وہ ہدایت دیا جائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمَا [7] | لَكُمْ [8] | كَيْفَ | تَحْكُمُوْنَ (35) | وَمَا [7] |
| تو کیا ہے | تم کو | کیسے | تم سب فیصلے کرتے ہو | اور نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَتَّبِعُ [2] | اَكْثَرُهُمْ | اِلَّا | ظَنًّا ط | اِنَّ الظَّنَّ |
| پیروی کرتے | ان کے اکثر | مگر | گمان (کی) | بلاشبہ گمان |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يُغْنِيْ [2] | مِنَ الْحَقِّ | شَيْـًٔا ط | اِنَّ اللّٰهَ | عَلِيْمٌۢ |
| نہیں فائدہ دیتا | حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں) | کچھ بھی | بیشک اللہ | خوب جاننے والا (ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمَا [9][7] | يَفْعَلُوْنَ (36) | وَمَا [7] | كَانَ | هٰذَا | الْقُرْاٰنُ |
| (اس) کو جو | وہ سب کر رہے ہیں | اور نہیں | ہے | یہ | قرآن (ہرگز ایسا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يُّفْتَرٰى [4] | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [10] | وَلٰكِنْ | تَصْدِيْقَ |
| کہ | وہ گھڑ لیا جائے | اللہ کے سوا | اور لیکن | (یہ) تصدیق (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْ | بَيْنَ يَدَيْهِ [11] | وَتَفْصِيْلَ | الْكِتٰبِ | لَا رَيْبَ [12] |
| (اسکی) جو | اس سے پہلے (ہے) | اور تفصیل (ہے) | (ہرگز ہوئی) کتاب کی | کوئی شک نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ | مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (37) قف | اَمْ | يَقُوْلُوْنَ | افْتَرٰىهُ ط |
| اس میں | تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے | یا | وہ سب کہتے ہیں | (کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ [13] | فَاْتُوْا [14] | بِسُوْرَةٍ | مِّثْلِهٖ | وَادْعُوْا |
| آپ کہہ دیجیے | تو تم سب لے آؤ | کسی سورت کو | اس جیسی | اور تم سب بلا لو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنِ | اسْتَطَعْتُمْ [15] | مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [12] | اِنْ كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ (38) |
| جس کو (بلانے کی) | تم طاقت رکھتے ہو | اللہ کے علاوہ | اگر تم ہو | سب سچے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلْ | كَذَّبُوْا | بِمَا [9][7] | لَمْ يُحِيْطُوْا [16] | بِعِلْمِهٖ [9] |
| بلکہ | ان سب نے جھٹلایا | (اس) کو جو | (کہ) نہیں اُن سب نے احاطہ کیا | اسکے علم کا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[6] لَّا يَهِدِّيْ دراصل لَا يَهْتَدِيْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو دَ سے بدل کر دَ میں مدغم کیا گیا ہے اور ھ کو زیر دی گئی ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] لَكُمْ میں لَ دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو گیا ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] مِنْ کے بعد اگر لفظ دُوْنِ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[11] بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔

[12] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

[13] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[14] فَاْتُوْا کا اصل ترجمہ تم آؤ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آؤ کیا جاتا ہے۔

[15] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[16] لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اس یا اُن کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ | تو کیا جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو |
| اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ | (وہ) زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا جو |
| لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ | ہدایت نہیں پاتا مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے |
| فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾ | تو تمہیں کیا ہوا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ ﴿35﴾ |
| وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ | اور اُن کے اکثر پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی |
| اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ | بلاشبہ گمان فائدہ نہیں دیتا |
| مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ | حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں) کچھ بھی، بے شک اللہ |
| عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ | خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿36﴾ |
| وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ | اور یہ قرآن (ہرگز ایسا) نہیں ہے |
| اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ | کہ اللہ کے سوا گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے) اور لیکن |
| تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ | (یہ) تصدیق کرتا ہے اس کی جو اس سے پہلے ہے |
| وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ | اور (اس میں ہرگزری ہوئی) کتاب کی تفصیل ہے |
| لَا رَيْبَ فِيْهِ | (اور) اس میں کوئی شک نہیں (یہ کہ) |
| مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ | تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ﴿37﴾ |
| اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ | یا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے اسے گھڑ لیا ہے |
| قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ | آپ کہہ دیجیے تو تم اس جیسی کوئی سورت لے آؤ |
| وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ | اور تم بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو |
| مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اللہ کے علاوہ |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ بَلْ كَذَّبُوْا | اگر تم سچے ہو۔ ﴿38﴾ بلکہ انہوں نے جھٹلایا |
| بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ | اس کو جس کے علم کا اُنہوں نے احاطہ نہیں کیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| يَّهْدِيْٓ | : ہدایت، ہادی، مہدی۔ |
| اِلَى | : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔ |
| الْحَقِّ | : حق، حقانیت، حقیقت۔ |
| لَا | : لاعلم، لاعلاج، لاتعداد۔ |
| يُّتَّبَعَ | : اتباع، متبع سنت۔ |
| اِلَّآ | : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔ |
| كَيْفَ | : کیفیت، بہر کیف۔ |
| تَحْكُمُوْنَ | : حکم، حاکم، حکومت۔ |
| اَكْثَرُ | : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔ |
| ظَنًّا | : حسن ظن، سوء ظن۔ |
| يُغْنِيْ | : غنی، اغنیا۔ |
| مِنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| شَيْـــًٔا | : شے، اشیائے خوردونوش۔ |
| عَلِيْمٌۢ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| يَفْعَلُوْنَ | : فعل، فاعل، مفعول۔ |
| هٰذَا | : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔ |
| يُّفْتَرٰى | : افترا پردازی، افترا باندھنا۔ |
| لٰكِنْ | : لیکن۔ |
| تَصْدِيْقَ | : تصدیق، مصدق، صادق۔ |
| بَيْنَ | : بین الاقوامی، بین السطور۔ |
| تَفْصِيْلَ | : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ |
| رَيْبَ | : لاریب، کتاب لاریب۔ |
| الْعٰلَمِيْنَ | : عالمی بھائی چارہ، اقوام عالم۔ |
| يَقُوْلُوْنَ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| مِثْلِهٖ | : مثال، مثل، مثالی گاؤں۔ |
| ادْعُوْا | : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔ |
| اسْتَطَعْتُمْ | : استطاعت۔ |
| كَذَّبُوْا | : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔ |
| يُحِيْطُوْا | : احاطہ، محیط۔ |
| بِعِلْمِهٖ | : علم، معلوم، تعلیم، نظام تعلیم۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ [1] | لَمَّا [2] | يَاْتِهِمْ [3] | تَاْوِيْلُهٗ ط [4] | كَذٰلِكَ |
| حالانکہ | ابھی تک نہیں | آئی انکے پاس | اس کی اصل حقیقت | اسی طرح |
| كَذَّبَ [5] | الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ | فَانْظُرْ [6] | كَيْفَ |
| جھٹلایا | (ان لوگوں نے) جو | ان سے پہلے تھے | پھر آپ دیکھیے | کیسا |
| كَانَ | عَاقِبَةُ [7] | الظّٰلِمِيْنَ (39) | وَ | مِنْهُمْ | مَّنْ |
| ہوا | انجام | سب ظالموں (کا) | اور | ان میں سے | (کوئی ایسا ہے) جو |
| يُّؤْمِنُ [3] | بِهٖ | وَمِنْهُمْ | مَّنْ | لَّا يُؤْمِنُ [3] | بِهٖ ط |
| ایمان لاتا ہے | اس پر | اور ان میں سے | (کوئی ایسا ہے) جو | ایمان نہیں لاتا | اس پر |
| وَ [1] | رَبُّكَ | اَعْلَمُ [8] | بِالْمُفْسِدِيْنَ [9] (40) ع | وَاِنْ |
| اور | آپ کا رب | خوب جاننے والا (ہے) | فساد کرنے والوں کو | اور اگر |
| كَذَّبُوْكَ | فَقُلْ [6] | لِّيْ | عَمَلِيْ | وَلَكُمْ |
| وہ سب جھٹلائیں آپ کو | تو آپ کہہ دیجیے | میرے لیے | میرا عمل (ہے) | اور تمہارے لیے |
| عَمَلُكُمْ ج [10] | اَنْتُمْ | بَرِيْٓـُٔوْنَ | مِمَّآ [11] | اَعْمَلُ | وَاَنَا |
| تمہارا عمل | تم | سب بری ہو | (اس) سے جو | میں عمل کرتا ہوں | اور میں |
| بَرِيْٓءٌ | مِّمَّا [11] | تَعْمَلُوْنَ (41) | وَمِنْهُمْ | مَّنْ | يَّسْتَمِعُوْنَ |
| بری ہوں | (اس) سے جو | تم سب کرتے ہو | اور ان میں سے | (کچھ وہ ہیں) جو | وہ سب کان لگاتے ہیں |
| اِلَيْكَ ط | اَفَاَنْتَ [12] | تُسْمِعُ | الصُّمَّ | وَلَوْ |
| آپ کی طرف | تو کیا آپ | آپ سنا سکتے ہیں | بہروں (کو) | اور اگرچہ |
| كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ [13][14] (42) | وَمِنْهُمْ | مَّنْ | يَّنْظُرُ [3] | اِلَيْكَ ط [15] |
| وہ سب عقل نہ رکھتے ہوں | اور ان میں سے | (کچھ وہ ہیں) جو | دیکھتے ہیں | آپ کی طرف |
| اَفَاَنْتَ [12] | تَهْدِي | الْعُمْيَ | وَلَوْ | كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ [13][14] (43) |
| تو کیا آپ | آپ راہ دکھا سکتے ہیں | اندھوں (کو) | اور اگرچہ | وہ سب نہ دیکھتے ہوں |
| اِنَّ | اللّٰهَ | لَا يَظْلِمُ [3][14] | النَّاسَ [16] | شَيْـًٔا |
| بے شک | اللہ | نہیں ظلم کرتا | لوگوں (پر) | کچھ بھی |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[2] لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] یعنی قرآن مجید میں غور کیے بغیر اور اسکی اصل حقیقت جانے بغیر اُسے جھٹلاتے ہیں۔

[5] یہاں فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہے۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یعنی میں نے اپنے عمل کا جواب دینا ہے اور تم نے اپنے عمل کا جواب دینا ہے۔

[11] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[12] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

[14] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[15] یعنی ان میں کچھ ایسے ہیں جو بظاہر آپ کی طرف دیکھتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ اندھے ہیں، مطلب یہ ہے کہ ان کے دیکھنے اور سننے سے یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ ایمان لے آئیں گے۔

[16] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَلَمَّا يَاْتِهِمْ | حالانکہ ابھی تک نہیں آئی انکے پاس |
| تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ | اس کی اصل حقیقت، اسی طرح جھٹلایا |
| الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ | (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے سو آپ دیکھیے |
| كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ | ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿39﴾ |
| وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ | اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو اس پر ایمان لاتا ہے |
| وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ | اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو اس پر ایمان نہیں لاتا |
| وَرَبُّكَ اَعْلَمُ | اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے |
| ع 10 بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع | فساد کرنے والوں کو۔ ﴿40﴾ ع |
| وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ | اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجیے |
| لِّيْ عَمَلِيْ | میرے لیے میرا عمل ہے |
| وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ | اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے |
| اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ | تم بری ہو اس سے جو میں عمل کرتا ہوں |
| وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾ | اور میں بری ہوں اس سے جو تم عمل کرتے ہو ﴿41﴾ |
| وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ | اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو کان لگاتے ہیں |
| اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ | آپ کی طرف تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں |
| وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ | اور اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ ﴿42﴾ |
| وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ | اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو دیکھتا ہے |
| اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ | آپکی طرف تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں |
| وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ | اور اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں۔ ﴿43﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا | بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| تَاْوِيْلُهٗ | : تاویل، تاویلات۔ |
| كَذَّبَ | : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔ |
| مِنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| قَبْلِهِمْ | : قبل از وقت، ماقبل۔ |
| فَانْظُرْ | : نظر، منظر، نظارہ، منظر عام۔ |
| كَيْفَ | : کیفیت، بہر کیف۔ |
| عَاقِبَةُ | : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔ |
| الظّٰلِمِيْنَ | : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔ |
| وَ | : شان و شوکت، شام و سحر۔ |
| يُؤْمِنُ | : مؤمن، امن، ایمان۔ |
| لَّا | : لاعلم، لاتعداد، لامحدود۔ |
| اَعْلَمُ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| بِالْمُفْسِدِيْنَ | : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔ |
| فَقُلْ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| بَرِيْٓـُٔوْنَ | : بری الذمہ، اعلان براءت۔ |
| مِمَّآ | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| تَعْمَلُوْنَ | : عمل، معمول، بے عمل۔ |
| يَّسْتَمِعُوْنَ | : آلۂ سماعت، سمع و بصر۔ |
| اِلَيْكَ | : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔ |
| يَعْقِلُوْنَ | : عقل، عاقل، معقول۔ |
| مِنْهُمْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| يَّنْظُرُ | : نظر، منظر، نظارہ، منظر عام۔ |
| تَهْدِي | : ہدایت، ہادی، مہدی۔ |
| وَ | : حج و عمرہ، صوم و صلوٰۃ۔ |
| لَا | : لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔ |
| يُبْصِرُوْنَ | : بصارت، بصیرت، سمع و بصر۔ |
| يَظْلِمُ | : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔ |
| النَّاسَ | : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| شَيْـًٔا | : شے، اشیائے خورد و نوش۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلٰكِنَّ | النَّاسَ | اَنْفُسَهُمْ [1] | يَظْلِمُوْنَ (44) |
| اور لیکن | لوگ (خود) | اپنے نفسوں (پر) | وہ سب ظلم کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَوْمَ | يَحْشُرُهُمْ [1] | كَاَنْ [2] | لَّمْ يَلْبَثُوْٓا [3] |
| اور | (جس) دن | وہ اکٹھا کرے گا انہیں (تو انہیں لگے گا) | گویا کہ | نہیں رہے وہ سب (دنیا میں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | سَاعَةً [4] | مِّنَ النَّهَارِ | يَتَعَارَفُوْنَ [5] | بَيْنَهُمْ ط [6] |
| مگر | ایک گھڑی | دن سے | وہ سب پہچان لیں گے ایک دوسرے کو | وہ آپس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدْ [7] | خَسِرَ | الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِلِقَآءِ اللّٰهِ [8] |
| یقیناً | خسارے میں رہے | (وہ لوگ) جن | سب نے جھٹلایا | اللہ کی ملاقات کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا [9] | كَانُوْا | مُهْتَدِيْنَ (45) | وَ | اِمَّا [10] |
| اور | نہ | وہ سب ہوئے | وہ سب ہدایت پر چلنے والے | اور | اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نُرِيَنَّكَ [11] | بَعْضَ | الَّذِيْ | نَعِدُهُمْ | اَوْ |
| واقعی ہم دکھلادیں آپ کو | (اس عذاب کا) کچھ حصہ | جس کا | ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے | یا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَتَوَفَّيَنَّكَ [11] | فَاِلَيْنَا | مَرْجِعُهُمْ [1] | ثُمَّ | اللّٰهُ |
| ہم ضرور وفات دے دیں آپکو | تو ہماری طرف ہی | ان کا لوٹنا (ہے) | پھر | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شَهِيْدٌ | عَلٰى | مَا | يَفْعَلُوْنَ (46) | وَلِكُلِّ اُمَّةٍ |
| گواہ (ہے) | (اس) پر | جو | وہ سب کرتے ہیں | اور ہر امت کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَّسُوْلٌ ج [4] | فَاِذَا [12] | جَآءَ | رَسُوْلُهُمْ [1] | قُضِيَ [13] |
| ایک رسول (ہے) | تو جب | آگیا | ان کا رسول | (تو) فیصلہ کردیا گیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَيْنَهُمْ | بِالْقِسْطِ [8] | وَ | هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ [14][15] (47) |
| انکے درمیان | انصاف کیساتھ | اور | وہ سب ظلم نہیں کیے جاتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَيَقُوْلُوْنَ | مَتٰى | هٰذَا الْوَعْدُ | اِنْ | كُنْتُمْ |
| اور وہ سب کہتے ہیں | کب (پورا ہوگا) | یہ وعدہ (عذاب کا) | اگر | ہو تم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صٰدِقِيْنَ (48) | قُلْ | لَّآ اَمْلِكُ | لِنَفْسِيْ |
| سب سچے | آپ کہہ دیجیے | نہیں میں اختیار رکھتا | اپنے نفس کے لیے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[2] كَاَنْ دراصل كَاَنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کی بجائے سکون آیا ہے۔

[3] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] اس فعل میں "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] بَيْنَهُمْ کا اصل ترجمہ انکے درمیان ہے آپس میں اس کا مفہومی ترجمہ ہے۔ اس جملے کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ سمجھیں گے کہ وہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی رہے ہیں کہ جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننے کو ٹھہرے ہوں۔

[7] قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[11] نَّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے

[12] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[15] فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَلٰكِنَّ النَّاسَ | اور لیکن لوگ |
| اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ | (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾ |
| وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ | اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا (تو انہیں لگے گا) گویا کہ |
| لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ | نہیں رہے وہ (دنیا میں) مگر دن کی ایک گھڑی |
| يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ | وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے |
| قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا | یقیناً خسارے میں رہے وہ (لوگ) جنہوں نے جھٹلایا |
| بِلِقَآءِ اللّٰهِ | اللہ کی ملاقات کو |
| وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾ | اور وہ ہدایت پر چلنے والے نہ ہوئے۔ ﴿45﴾ |
| وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ | اور اگر واقعی ہم آپ کو دکھلادیں (اس کا) کچھ حصہ |
| الَّذِيْ نَعِدُهُمْ | جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں |
| اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ | یا ہم آپ کو وفات دے دیں |
| فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ | تو ہماری طرف ہی انکا لوٹنا ہے، پھر اللہ |
| شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ | اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿46﴾ |
| وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ | اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے |
| فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ | چنانچہ جب ان کا رسول آگیا |
| قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ | (تو) ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا |
| وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾ | اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔ ﴿47﴾ |
| وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ | اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ | اگر تم سچے ہو۔ ﴿48﴾ |
| قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ | کہہ دیجیے میں اختیار نہیں رکھتا اپنے نفس کے لیے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- لٰكِنَّ : لیکن۔
- النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظالم، مظلوم۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
- يَحْشُرُ : حشر برپا کرنا، میدان محشر۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
- يَتَعَارَفُوْنَ : تعارف، متعارف۔
- بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
- خَسِرَ : خسارہ، خائب خاسر، خسران۔
- كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
- بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی۔
- نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعدہ وفا، ایفائے عہد۔
- نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، متوفی۔
- مَرْجِعُهُمْ : رجوع کرنا، رجوع الی اللہ۔
- شَهِيْدٌ : شاہد، شہادت دینا، تشہد۔
- يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
- قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
- بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- صٰدِقِيْنَ : صادق، تصدیق، صداقت۔
- لَآ : لا علاج، لا تعداد، لا علم۔
- اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، مملکت۔
- لِنَفْسِيْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ضَرًّا [1] | وَّلَا نَفْعًا [1] | اِلَّا | مَا | شَآءَ اللّٰهُ ؕ | |
| کسی نقصان (کا) | اور نہ کسی نفع (کا) | مگر | جو | چاہے اللہ | |
| لِكُلِّ اُمَّةٍ | اَجَلٌ ؕ [1] | اِذَا | جَآءَ [2] | اَجَلُهُمْ | فَلَا |
| ہر اُمت کے لیے | ایک وقت (ہے) | جب | آجاتا ہے | ان کا وقت | تو نہ |
| يَسْتَاْخِرُوْنَ [3][4] | سَاعَةً [1] | وَّ | لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ [4] | (49) | قُلْ [5] |
| وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں | ایک گھڑی | اور | نہ وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں | | کہہ دیجیے |
| اَرَءَيْتُمْ | اِنْ اَتٰىكُمْ | عَذَابُهٗ | بَيَاتًا | اَوْ نَهَارًا | |
| کیا تم نے دیکھا (غور کیا) | اگر آجائے تم پر | اسکا عذاب | رات (کو) | یا دن (کو تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے) | |
| مَّاذَا | يَسْتَعْجِلُ [6][7] | مِنْهُ | الْمُجْرِمُوْنَ [8] | (50) | اَثُمَّ |
| وہ کیا (چیز) ہے | (کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں | اس (عذاب) میں سے | سب جرم کرنے والے | | کیا پھر |
| اِذَا مَا [9] | وَقَعَ [2] | اٰمَنْتُمْ | بِهٖ ؕ [10] | آٰلْئٰنَ [11] | |
| جونہی | وہ واقع ہو جائے گا | (تب) تم ایمان لاؤ گے | اس پر | کیا اب (ایمان لاتے ہو) | |
| وَقَدْ [12][13] | كُنْتُمْ | بِهٖ [10] | تَسْتَعْجِلُوْنَ [7] | (51) | ثُمَّ |
| حالانکہ یقیناً | تھے تم | اس کو | تم سب جلدی طلب کرتے | | پھر |
| قِيْلَ [2] | لِلَّذِيْنَ | ظَلَمُوْا | ذُوْقُوْا | عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ | |
| کہا جائے گا | (ان لوگوں) سے جن | سب نے ظلم کیا | تم سب چکھو | ہمیشگی کا عذاب | |
| هَلْ [14] | تُجْزَوْنَ | اِلَّا | بِمَا [10] | كُنْتُمْ | تَكْسِبُوْنَ (52) |
| نہیں | تم سب بدلہ دیے جاؤ گے | مگر | (اس) کا جو | تم سب تھے | تم سب کمایا کرتے |
| وَ | يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ | اَ [15] | حَقٌّ | هُوَ ؕ | |
| اور | وہ سب دریافت کرتے ہیں آپ سے | کیا | حق (ہے) | وہ | |
| قُلْ [5] | اِيْ | وَ [12] | رَبِّيْٓ | اِنَّهٗ | |
| (تو) آپ کہہ دیجیے | ہاں | قسم ہے | میرے رب (کی) | بیشک وہ | |
| لَحَقٌّ ۚ [13] | وَ | مَآ [16] | اَنْتُمْ | بِمُعْجِزِيْنَ [8][17] | (53) ع |
| یقیناً حق (ہے) | اور | نہیں (ہو) | تم | سب ہرگز عاجز کرنے والے | |

وقف النبی ﷺ

وقف النبی ﷺ ع 5 13 10

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔

[2] یہ فعل ماضی ہے، ضرورتاً ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[5] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[6] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] اِذَا کیساتھ جب مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے

[10] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[11] آٰلْئٰنَ دراصل اَالْاٰنَ ہے، اسی "اَ" کا معنی کیا کیا گیا ہے، دوسرے "اَ" کو کھڑی زبر سے بدل دیا گیا ہے۔

[12] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[13] قَدْ اور لَ تاکید کی علامتیں ہیں۔

[14] هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[15] "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[16] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[17] اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ | کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے |
| لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ | ہر اُمت کے لیے ایک وقت ہے |
| اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ | جب ان کا وقت آجاتا ہے |
| فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً | تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں |
| وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ | اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿49﴾ آپ کہہ دیجیے |
| اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ | کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر تم پر اسکا عذاب آجائے |
| بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا | رات کو یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے) |
| مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ | وہ کیا چیز ہے (کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں |
| مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ | اس (عذاب) میں سے مجرم لوگ۔ ﴿50﴾ کیا پھر |
| اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ | جونہی وہ واقع ہو جائے گا (تب) تم ایمان لاؤ گے اس پر |
| آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ | (اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو) حالانکہ یقیناً |
| كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ | تم اسکو جلدی طلب کرتے تھے۔ ﴿51﴾ |
| ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا | پھر ان (لوگوں سے) جنہوں نے ظلم کیا کہا جائے گا |
| ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ | تم ہمیشگی کا عذاب چکھو |
| هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا | تم بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اس کا جو |
| كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾ | تم (دنیا میں) کمایا کرتے تھے۔ ﴿52﴾ |
| وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ | اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کیا وہ حق ہے |
| قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ | (تو) آپ کہہ دیجیے ہاں میرے رب کی قسم ہے |
| اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۫ | بے شک وہ یقیناً حق ہے |
| وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾ ع | اور تم ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ ﴿53﴾ ع |

وقف النبی ﷺ

وقف النبی ﷺ ع 5 10

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

ضَرًّا : بے ضرر، مضر صحت۔
وَّ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
نَفْعًا : منافع، منفعت، نفع بخش۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
اُمَّةٍ : امت محمدیہ، آخری امت۔
اَجَلٌ : لقمۂ اجل، فرشتہ اجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ : تاخیر، مؤخر، متأخر۔
سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : نقش قدم، قدم بقدم۔
اَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
نَهَارًا : لیل و نہار، نصف النہار۔
عَذَابُهٗ : عذاب آخرت، عذاب الیم۔
يَسْتَعْجِلُ : عجلت، تعجیل، مہر معجّل۔
مِنْهُ : منجانب، من حیث القوم۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
وَقَعَ : واقعہ، وقوع پذیر، مواقع۔
اٰمَنْتُمْ : مؤمن، امن، ایمان۔
قِيْلَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَمُوْا : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
تَكْسِبُوْنَ : کسب، کسبی، کسب معاش۔
يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ : نبی، انبیا، نبوت۔
اَحَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَوْ | اَنَّ | لِكُلِّ نَفْسٍ | ظَلَمَتْ [1] |
| اور | اگر | واقعی | ہر اس نفس کے لیے | (جس نے) ظلم کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا [2] | فِي الْاَرْضِ | لَافْتَدَتْ [1][3] | بِهٖ ط [4] | وَ |
| (وہ سب کچھ ہو) جو | زمین میں (ہے) | (تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے | اس کو | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَسَرُّوا [5] | النَّدَامَةَ [1][6] | لَمَّا | رَاَوُا [5] | الْعَذَابَ ج [6] |
| وہ سب چھپائیں گے | ندامت (کو) | جب | وہ سب دیکھیں گے | عذاب (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | قُضِيَ [5][7] | بَيْنَهُمْ | بِالْقِسْطِ [4] | وَ |
| اور | فیصلہ کیا جائے گا | ان کے درمیان | انصاف کے ساتھ | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ [8][9] (54) | اَلَآ [10] | اِنَّ [11] | لِلّٰهِ |
| وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے | خبردار | بے شک | اللہ ہی کے لیے (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا فِي السَّمٰوٰتِ [1][2] | وَ | الْاَرْضِ ط | اَلَآ [10] | اِنَّ [11] |
| جو آسمانوں میں (ہے) | اور | زمین (میں ہے) | خبردار | بے شک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَعْدَ اللّٰهِ | حَقٌّ | وَّ | لٰكِنَّ | اَكْثَرَهُمْ |
| اللہ کا وعدہ | سچا (ہے) | اور | لیکن | ان کے اکثر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَعْلَمُوْنَ [12] (55) | هُوَ | يُحْيٖ | وَ | يُمِيْتُ |
| وہ سب نہیں جانتے | وہی | وہ زندگی دیتا ہے | اور | وہ موت دیتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِلَيْهِ | تُرْجَعُوْنَ [9] (56) | يٰٓاَيُّهَا [13] | النَّاسُ |
| اور | اسی کی طرف | تم سب لوٹائے جاؤ گے | اے | لوگو! |

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَدْ [3] | جَآءَتْكُمْ [1] | مَّوْعِظَةٌ [1] | مِّنْ رَّبِّكُمْ |
| یقیناً | آچکی تمہارے پاس | نصیحت | تمہارے رب (کی طرف) سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | شِفَآءٌ | لِّمَا [2] | فِي الصُّدُوْرِ لا |
| اور | شفا (ہے) | (اس بیماری) کی جو | سینوں میں (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | هُدًى | وَّ | رَحْمَةٌ [1] | لِّلْمُؤْمِنِيْنَ [14] (57) |
| اور | ہدایت | اور | رحمت (ہے) | سب ایمان لانے والوں کے لیے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تْ، ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] لَ اور قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] یہ فعل ماضی ہے ضرور تاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے، عموماً قیامت کی باتوں کو اللہ تعالیٰ فعل ماضی میں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ سمجھ لیں کہ یہ ایسی حقیقت ہے جیسے ہو چکی ہو۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] علامت هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[9] اگر يـ یا تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

[11] علامت اِنَّ تاکید کے لیے آتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَيُّهَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔

[14] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ | اور اگر واقعی ہر اس نفس کے لیے (جس نے) ظلم کیا |
| مَا فِي الْاَرْضِ | (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے (عذاب سے بچنے کے لیے) |
| لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ | (تو) ضرور وہ اس کو فدیہ میں دے دے |
| وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ | اور وہ ندامت کو چھپائیں گے |
| لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ | جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (اور وہ پچھتائیں گے) |
| وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ | اور ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا |
| بِالْقِسْطِ | انصاف کے ساتھ |
| وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾ | اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿54﴾ |
| اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ | خبردار بے شک اللہ ہی کے لیے ہے |
| مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے |
| اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ | خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے |
| وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ | اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿55﴾ |
| هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ | وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے |
| وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ | اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿56﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ | اے لوگو! |
| قَدْ جَآءَتْكُمْ | یقیناً تمہارے پاس آچکی |
| مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ | تمہارے رب کی طرف سے نصیحت |
| وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ | اور وہ شفا ہے اس (بیماری) کی جو سینوں میں ہے |
| وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ | اور ہدایت اور رحمت ہے |
| لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ | ایمان والوں کے لیے۔ ﴿57﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : عفو و درگزر، صبر و تحمل۔
- لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- نَفْسٍ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- ظَلَمَتْ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
- فِي : فی الفور، فی سبیل اللہ۔
- الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ اراضی۔
- لَافْتَدَتْ : فدیہ۔
- اَسَرُّوا : پراسرار، اسرار و رموز۔
- النَّدَامَةَ : ندامت و پشیمانی، نادم۔
- رَاَوُا : مرئی و غیر مرئی اشیا۔
- الْعَذَابَ : عذاب آخرت۔
- قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
- بَيْنَهُمْ : بین السطور، بین الاقوامی۔
- بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
- وَعْدَ : وعدہ، وعید، ایفائے عہد۔
- حَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت۔
- اَكْثَرَ : اکثر، کثرت، کثیر، اکثریت۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يُحْيٖ : موت و حیات، احیائے دین۔
- يُمِيْتُ : موت، اموات، میّت۔
- تُرْجَعُوْنَ : رجوع کرنا، رجوع الی اللہ۔
- مَّوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
- فِي : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
- الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر۔
- هُدًى : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
- رَحْمَةٌ : رحمت، بارانِ رحمت، مرحوم۔
- لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : مؤمن، امن، ایمان۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| قُلْ [1] | بِفَضْلِ اللّٰهِ [2] | وَبِرَحْمَتِهٖ [2] | فَبِذٰلِكَ [2][3] |
| آپ کہہ دیجیے | (یہ کتاب) اللہ کے فضل سے | اور اسکی رحمت سے (نازل ہوئی ہے) | تو اس کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلْيَفْرَحُوْا ؕ [3][4] | هُوَ خَيْرٌ | مِّمَّا [5] | يَجْمَعُوْنَ (58) |
| پس چاہیے کہ وہ سب خوش ہوں | وہ بہت بہتر (ہے) | (اس) سے جو | وہ سب جمع کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ [1] | اٰ [6] | رَءَيْتُمْ | مَّآ [7] | اَنْزَلَ [8] |
| آپ کہہ دیجیے | کیا | تم نے دیکھا (غور کیا) | جو | نازل کیا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ [9] | لَكُمْ [10] | مِّنْ رِّزْقٍ [11] | فَجَعَلْتُمْ [3] | مِّنْهُ |
| اللہ (نے) | تمہارے لیے | رزق | تو تم نے بنالیا ہے | اس میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَرَامًا [12] | وَّحَلٰلًا ؕ [12] | قُلْ [1] | آٰللّٰهُ [13] | اَذِنَ |
| کچھ حرام | اور کچھ حلال | آپ کہہ دیجیے | کیا اللہ (نے) | اجازت دی ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ [10] | اَمْ | عَلَى اللّٰهِ | تَفْتَرُوْنَ (59) | وَمَا [7] |
| تم کو | یا | اللہ پر | تم سب افتراء باندھتے ہو | اور کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظَنُّ | الَّذِيْنَ | يَفْتَرُوْنَ | عَلَى اللّٰهِ | الْكَذِبَ |
| گمان (ہے) | (ان لوگوں کا) جو | وہ سب باندھتے ہیں | اللہ پر | جھوٹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ [14] | اِنَّ | اللّٰهَ | لَذُوْ فَضْلٍ [15] | عَلَى النَّاسِ |
| قیامت کے دن (کے بارے میں) | بے شک | اللہ | یقیناً فضل والا (ہے) | لوگوں پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلٰكِنَّ | اَكْثَرَهُمْ | لَا يَشْكُرُوْنَ [16] (60) ع | وَمَا [7] | تَكُوْنُ |
| اور لیکن | ان میں سے اکثر | وہ سب شکر نہیں کرتے | اور نہیں | آپ ہوتے |

ع 6 7 11

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ شَاْنٍ [12] | وَّمَا [7] | تَتْلُوْا [17] | مِنْهُ |
| کسی حالت میں | اور نہیں | آپ تلاوت کرتے | اس (کی طرف) سے (نازل شدہ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قُرْاٰنٍ | وَّلَا | تَعْمَلُوْنَ [16] | مِنْ عَمَلٍ [12] | اِلَّا كُنَّا |
| قرآن میں سے | اور نہیں | تم سب عمل کرتے | کسی عمل سے | مگر ہم ہوتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | شُهُوْدًا | اِذْ | تُفِيْضُوْنَ | فِيْهِ ؕ |
| تم پر | شاہد | جب | تم سب مشغول ہوتے ہو | اس میں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[6] "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ: اُس نے اُتارا۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] لَكُمْ میں لَ دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[11] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

[13] یہ دراصل اَاَللّٰهُ ہے دوسرے اَ کو الف بنا کر اسے کھڑی زبر سے بدلا گیا ہے۔

[14] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[15] لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[16] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[17] تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ | کہہ دیجیے (یہ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے |
| فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ | تو اُس کے ساتھ پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں |
| هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ | وہ بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ ﴿58﴾ |
| قُلْ اَرَءَيْتُمْ | آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) |
| مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ | جو اللہ نے تمہارے لیے رزق اُتارا ہے |
| فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ | تو تم نے بنالیا ہے اس میں سے |
| حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ | کچھ حرام اور کچھ حلال |
| قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ | آپ کہہ دیجیے کیا اللہ نے (اسکی) تمہیں اجازت دی ہے |
| اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ | یا تم اللہ پر افترا باندھتے ہو۔ ﴿59﴾ |
| وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ | اور کیا خیال ہے ان (لوگوں) کا جو |
| يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ | اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں |
| يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ | قیامت کے دن کے بارے میں |
| اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ | بے شک اللہ تو یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے |
| ع 7 11 وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع | اور لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿60﴾ ع |
| وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ | اور آپ نہیں ہوتے کسی حالت میں |
| وَّمَا تَتْلُوْا | اور آپ تلاوت نہیں کرتے |
| مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ | اسکی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے |
| وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ | اور نہیں تم عمل کرتے کسی عمل سے |
| اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا | مگر ہم تم پر شاہد ہوتے ہیں (یعنی ہمیں ہر چیز کی خبر ہوتی ہے) |
| اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ | جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- بِفَضْلِ : فضیلت، فضل، اللہ کا فضل۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- بِرَحْمَتِهٖ : رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
- فَلْيَفْرَحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔
- خَيْرٌ : خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔
- مِّمَّا : منجانب، منجملہ/ماحول، ماجرا۔
- يَجْمَعُوْنَ : جمع، مجمع، جمع و تفریق۔
- اَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
- مَّآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- رِّزْقٍ : رزق، رزّاق، رازق۔
- حَرَامًا : حرام کمائی، حرام خوری۔
- حَلٰلًا : حلال کمائی، رزق حلال۔
- اَذِنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
- عَلَى : علی العموم، علی الاعلان۔
- تَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔
- ظَنُّ : حسن ظن، بدظن۔
- الْكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- لَذُوْ : ذومعنی، ذوالحجہ، ذیشان۔
- فَضْلٍ : فضیلت، فضل، اللہ کا فضل۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- يَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، مشکور۔
- تَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلوّ۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، بے عمل۔
- اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
- شُهُوْدًا : شاہد، شہادت دینا، تشہد۔
- فِيْهِ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | يَعْزُبُ [1][2] | عَنْ رَّبِّكَ | مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ [3][4][5] |
| اور | نہیں | پوشیدہ ہوتی | آپکے رب سے | ایک ذرہ برابر (کوئی چیز) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي الْاَرْضِ | وَ | لَا | فِي السَّمَآءِ | وَ | لَآ اَصْغَرَ [6] |
| زمین میں | اور | نہ | آسمان میں | اور | نہ کوئی چھوٹی (چیز ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ ذٰلِكَ [7] | وَ | لَآ اَكْبَرَ [6] | اِلَّا | فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (61) |
| اس سے | اور | نہ کوئی بڑی (چیز) | مگر | (وہ) واضح کتاب میں (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلَآ [8] | اِنَّ [9] | اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ | لَا خَوْفٌ | عَلَيْهِمْ |
| خبردار | بے شک | اولیاء اللہ | نہ کوئی خوف (ہوگا) | ان پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَا | هُمْ يَحْزَنُوْنَ [10] (62) صلے | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَكَانُوْا |
| اور نہ | وہ سب غمگین ہونگے | (وہ لوگ) جو | سب ایمان لائے | اور وہ سب تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَتَّقُوْنَ (63) ط | لَهُمُ [11] | الْبُشْرٰى [4] | فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [4] |
| وہ سب ڈرتے (اللہ سے) | ان کے لیے | خوشخبری (ہے) | دنیوی زندگی میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَفِي الْاٰخِرَةِ ط [12][4] | لَا تَبْدِيْلَ [6] | لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ط [4] | ذٰلِكَ [7] |
| اور آخرت میں (بھی) | کوئی تبدیلی نہیں | اللہ کی باتوں میں | یہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ [13] ط (64) | وَلَا يَحْزُنْكَ [2] | قَوْلُهُمْ م | اِنَّ [9] | الْعِزَّةَ [4] |
| ہی بہت بڑی کامیابی ہے | اور نہ غمگین کرے آپکو | ان کی بات | بیشک | عزت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | جَمِيْعًا ط | هُوَ السَّمِيْعُ [13][14] | الْعَلِيْمُ [14] (65) |
| اللہ کے لیے (ہے) | سب کی سب | وہی خوب سننے والا | خوب جاننے والا (ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَآ [8] | اِنَّ [9] | لِلّٰهِ | مَنْ | فِي السَّمٰوٰتِ [4] | وَ |
| خبردار | بیشک | اللہ کے لیے (ہے) | جو (کچھ) | آسمانوں میں ہے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنْ | فِي الْاَرْضِ ط | وَ | مَا [1] | يَتَّبِعُ [2] |
| جو (کچھ) | زمین میں (ہے) | اور | (حقیقت میں) نہیں | پیروی کرتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَدْعُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [15] | شُرَكَآءَ ط |
| (وہ لوگ) جو | وہ سب پکارتے ہیں | اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) | شریکوں (کی) |

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] ة ، ـٰ ی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک یا کسی کیا جاتا ہے۔

[6] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[8] اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

[9] اِنَّ اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔

[10] هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

[11] لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[12] آخرت میں جنت کی خوشخبری ہے اور دنیا میں بھی کئی بشارتیں ہیں اُن پر کوئی خوف یا غم نہ ہوگا، سچے خواب دکھائے جاتے ہیں، اُن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، لوگوں میں قبولیت حاصل ہوتی ہے۔

[13] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[14] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ | اور آپکے رب سے (کوئی چیز) پوشیدہ نہیں ہوتی |
| مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ | ذرہ برابر (بھی، نہ) زمین میں |
| وَلَا فِي السَّمَآءِ | اور نہ آسمان میں |
| وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ | اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی |
| اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾ | مگر (وہ) واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ ﴿61﴾ |
| اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ | خبردار بے شک (جو) اولیاء اللہ ہیں |
| لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ | نہ ان پر کوئی خوف ہوگا |
| وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ | اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾ |
| اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ | وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے ﴿63﴾ |
| لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | ان کے لیے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں |
| وَفِي الْاٰخِرَةِ | اور آخرت میں (بھی)، |
| لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ | اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں |
| ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ | یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿64﴾ |
| وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ | اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے |
| اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا | بے شک عزت سب کی سب اللہ کے لیے ہے |
| هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ | وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿65﴾ |
| اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ | خبردار بیشک اللہ کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے |
| وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ | اور جو کوئی زمین میں ہے اور (حقیقت میں) پیروی نہیں کرتے |
| الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | وہ (لوگ) جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) پکارتے ہیں |
| شُرَكَآءَ | (کسی بھی قسم کے) شریکوں کی |

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : صبح وشام، جاہ وجلال۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
ذَرَّةٍ : ذرہ ذرہ، ذرات۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
اَصْغَرَ : صغیرہ گناہ، اصغر، تصغیر۔
اَكْبَرَ : کبیرہ گناہ، اکبر، کبیر۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
مُبِيْنٍ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی اللہ، اولیاء اللہ۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی وپرہیز گار۔
الْبُشْرٰى : بشارت، بشیر۔
الْحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی۔
تَبْدِيْلَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل۔
لِكَلِمٰتِ : کلمہ، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
الْفَوْزُ : فائز ہونا، فوز وفلاح۔
الْعَظِيْمُ : عظمت، اعظم، تعظیم، معظم۔
يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
قَوْلُهُمْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الْعِزَّةَ : عزت، معزز، عزت وذلت۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجموعہ، اجتماع۔
السَّمِيْعُ : آلۂ سماعت، سمع وبصر۔
الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
يَتَّبِعُ : تابع فرمان، اتباع، متبع سنت۔
يَدْعُوْنَ : دعوت، مدعو، داعی۔
شُرَكَآءَ : شریک، مشرک، شرکا، مشرکین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ [1] | يَتَّبِعُوْنَ | اِلَّا الظَّنَّ | وَ | اِنْ [1] | هُمْ | اِلَّا |
| نہیں | وہ سب پیروی کرتے | مگر گمان (کی) | اور | نہیں (ہیں) | وہ | مگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَخْرُصُوْنَ (66) | هُوَ الَّذِيْ | جَعَلَ | لَكُمُ [2] | الَّيْلَ |
| وہ سب اٹکلیں دوڑاتے | (اللہ) وہ ہے جس نے | بنایا | تمہارے لیے | رات (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِتَسْكُنُوْا [3] | فِيْهِ | وَالنَّهَارَ | مُبْصِرًا ط | اِنَّ |
| تاکہ تم سب آرام کرو | اس میں | اور دن (کو) | روشن (بنایا) | بیشک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ ذٰلِكَ [4] | لَاٰيٰتٍ [5][6] | لِّقَوْمٍ | يَّسْمَعُوْنَ (67) | قَالُوا |
| اس میں | یقیناً نشانیاں (ہیں) | (ان) لوگوں کے لیے | (جو) وہ سب سنتے ہیں | اُنہوں نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اتَّخَذَ اللّٰهُ [7] | وَلَدًا | سُبْحٰنَهٗ ط [8] | هُوَ الْغَنِيُّ ط | لَهٗ |
| بنا رکھی ہے اللہ نے | اولاد | وہ پاک ہے | وہ تو بے پرواہ ہے | اسی کا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا [9] | فِي السَّمٰوٰتِ [6] | وَمَا [9] | فِي الْاَرْضِ ط | اِنْ |
| جو (کچھ) | آسمانوں میں | اور جو (کچھ) | زمین میں (ہے) | نہیں (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِنْدَكُمْ | مِّنْ سُلْطٰنٍ [10][11] | بِهٰذَا ط [12] | اَتَقُوْلُوْنَ | عَلَى اللّٰهِ |
| تمہارے پاس | کوئی دلیل | اس کی | کیا تم سب کہتے ہو | اللہ پر (وہ بات) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا [9] | لَا تَعْلَمُوْنَ [13] (68) | قُلْ [14] | اِنَّ | الَّذِيْنَ |
| جو | نہیں تم سب جانتے | آپ کہہ دیجیے | بے شک | (وہ لوگ) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَفْتَرُوْنَ | عَلَى اللّٰهِ | الْكَذِبَ | لَا يُفْلِحُوْنَ [13] ط (69) | مَتَاعٌ [11] |
| وہ سب باندھتے ہیں | اللہ پر | جھوٹ | نہیں وہ سب فلاح پائیں گے | کچھ فائدہ (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الدُّنْيَا | ثُمَّ اِلَيْنَا | مَرْجِعُهُمْ [15] | ثُمَّ | نُذِيْقُهُمْ [15] |
| دنیا میں | پھر ہماری طرف | اُن کا لوٹنا (ہے) | پھر | ہم چکھائیں گے اُنہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ | بِمَا [9][12] | كَانُوْا | يَكْفُرُوْنَ ع (70) | وَاتْلُ |
| سخت عذاب | اس وجہ سے جو | وہ سب تھے | وہ سب کفر کرتے | اور آپ پڑھیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِمْ | نَبَاَ نُوْحٍ م | اِذْ | قَالَ | لِقَوْمِهٖ | يٰقَوْمِ [16] |
| ان پر | نوح کی خبر | جب | اس نے کہا | اپنی قوم سے | اے (میری) قوم |

الثالثة ع 7 12

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] لفظ کے شروع میں "لَ" تاکید کی علامت ہے ترجمہ یقیناً یا ضرور کیا جاتا ہے۔

[6] ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کچھ یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[14] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

[15] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[16] یہ دراصل یَا قَوْمِیْ تھا، یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے آخر سے یْ حذف ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ | وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی |
| وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ | اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑاتے۔ ﴿66﴾ |
| هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ | (اللہ) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو بنایا |
| لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ | تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ | بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں |
| لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿67﴾ |
| قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا | انہوں نے کہا اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے |
| سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا | وہ پاک ہے، وہ تو بے پرواہ ہے، اسی کا ہے جو کچھ |
| فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ | آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے |
| اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ | تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے |
| اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ | کیا تم اللہ پر (وہ بات) کہتے ہو |
| مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ | جو تم نہیں جانتے۔ ﴿68﴾ |
| قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ | کہہ دیجیے بے شک وہ (لوگ) جو |
| يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ | اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں |
| لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ ؕ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا | وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿69﴾ ؕ دنیا میں کچھ فائدہ ہے |
| ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ | پھر ہماری طرف انکا لوٹنا ہے |
| ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ | پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے |
| بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع | اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿70﴾ ع |
| وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ | اور آپ ان پر نوح کی خبر پڑھیں |
| اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ | جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! |

ع ۱۱ الثلثة — وقف لازم

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَتَّبِعُوْنَ : تابع فرمان، اتباع، متبع سنت۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- الظَّنَّ : ظن، حسن ظن، بدظن۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- الَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
- لِتَسْكُنُوْا : تسکین، سکون۔
- فِيْهِ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
- النَّهَارَ : لیل و نہار، نہار منہ۔
- مُبْصِرًا : بصارت، مبصّر، تبصرہ، بصیرت۔
- لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات، آیتیں۔
- لِّقَوْمٍ : لہٰذا، الحمد للہ / قوم، اقوام۔
- يَّسْمَعُوْنَ : آلۂ سماعت، سمع و بصر۔
- اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَلَدًا : اولاد، لاولد، ولدیت۔
- الْغَنِيُّ : غنی، اغنیاء، حضرت عثمان غنی۔
- تَقُوْلُوْنَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- مَا : ماتحت، مافوق الفطرت۔
- لَا : لا علاج، لا تعداد، لاعلم۔
- تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔
- الْكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
- يُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ریاست۔
- مَتَاعٌ : مال و متاع، متاع کارواں۔
- الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا۔
- مَرْجِعُهُمْ : رجوع، مرجع، رجوع الی اللہ۔
- نُذِيْقُهُمْ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
- الشَّدِيْدَ : شدید، شدت، تشدد۔
- يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
- اتْلُ : تلاوت، وحی متلوّ۔
- نَبَاَ : نبی، انبیا، نبوت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ [1] | كَانَ [2] | كَبُرَ | عَلَيْكُمْ | مَّقَامِيْ | وَتَذْكِيْرِيْ |
| اگر | ہے | گراں گزرا | تم پر | میرا کھڑا ہونا | اور میرا نصیحت کرنا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [3] | فَعَلَى اللّٰهِ [4] | تَوَكَّلْتُ [5] | فَاَجْمِعُوْٓا [4] |
| اللہ کی آیتوں کے ساتھ | تو اللہ پر (ہی) | میں نے بھروسا کیا | تو تم سب اکٹھے طے کرلو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمْرَكُمْ | وَشُرَكَآءَكُمْ [6] | ثُمَّ | لَا يَكُنْ [7] | اَمْرُكُمْ |
| اپنا معاملہ | اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر) | پھر | نہ ہو | تمہارا معاملہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | غُمَّةً [3] | ثُمَّ | اقْضُوْٓا | اِلَيَّ [8] | وَلَا |
| تم پر | مبہم | پھر | تم سب نافذ کردو (اپنا معاملہ) | مجھ پر | اور نہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُنْظِرُوْنِ [9] (71) | فَاِنْ [4] | تَوَلَّيْتُمْ | فَمَا [4] | سَاَلْتُكُمْ |
| تم سب مہلت دو مجھے | پھر اگر | تم منہ پھیر لو | تو نہیں | میں نے مانگا تم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ اَجْرٍ ؕ [10][11] | اِنْ [12] | اَجْرِيَ | اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ | وَاُمِرْتُ [13] |
| کوئی اجر | نہیں ہے | میرا اجر | مگر اللہ پر | اور میں حکم دیا گیا ہوں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَنْ اَكُوْنَ | مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72) | فَكَذَّبُوْهُ [14] [4] | فَنَجَّيْنٰهُ [4] |
| کہ میں ہو جاؤں | فرمانبرداروں میں سے | پھر اُنہوں نے جھٹلایا اسے | تو ہم نے نجات دی اُسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | مَّعَهٗ | فِي الْفُلْكِ | وَجَعَلْنٰهُمْ |
| اور | (ان کو) جو | اسکے ساتھ | کشتی میں (تھے) | اور ہم نے بنادیا اُنہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خَلٰٓئِفَ | وَ | اَغْرَقْنَا | الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا |
| جانشیں | اور | ہم نے غرق کردیا | (ان لوگوں کو) جن | سب نے جھٹلایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِنَا [15] | فَانْظُرْ [4] | كَيْفَ | كَانَ [2] | عَاقِبَةُ |
| ہماری آیات کو | پس آپ دیکھیں | کیسا | ہوا | انجام |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُنْذَرِيْنَ [16] (73) | ثُمَّ | بَعَثْنَا | مِنْۢ بَعْدِهٖ [17] | رُسُلًا |
| سب ڈرائے جانے والوں (کا) | پھر | ہم نے بھیجے | اس (نوح) کے بعد | کئی رسول |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى قَوْمِهِمْ | فَجَآءُوْهُمْ [4] | بِالْبَيِّنٰتِ [15] | فَمَا [4] | كَانُوْا [2] |
| انکی قوم کی طرف | تو آئے وہ سب انکے پاس | واضح دلائل کے ساتھ | پس نہ | ہوئے وہ سب |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

[2] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ات اور ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے درمیان علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] وَ یہاں مَعَ کے معنی میں ہے جسکا ترجمہ ساتھ کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] اِلَيَّ کا اصل ترجمہ میری طرف ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ "مجھ پر" کیا گیا ہے۔

[9] یہ دراصل لَا تُنْظِرُوْا + نِ + یْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ ضرور لایا جاتا ہے یہاں وقف کی وجہ سے یْ حذف ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[15] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[16] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[17] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ | اگر تم پر میرا کھڑا ہونا گراں گزرا ہے (یعنی میرا تم میں رہنا) |
| وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | اور میرا اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا |
| فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ | تو میں نے اللہ ہی پر مکمل بھروسا کیا ہے |
| فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ | تو تم اپنا معاملہ (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) اکٹھے طے کرلو |
| وَشُرَكَآءَكُمْ | اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر) |
| ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً | پھر تم پر تمہارا معاملہ مبہم نہ ہو |
| ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾ | پھر (اپنا معاملہ) مجھ پر نافذ کردو اور تم مجھے مہلت نہ دو ﴿71﴾ |
| فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ | پھر اگر تم منہ پھیر لو |
| فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ | تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا |
| اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ | نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں |
| اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾ | کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔ ﴿72﴾ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ | پھر انہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے نجات دی اسے |
| وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ | اور (ان کو بھی) جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے |
| وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا | اور ہم نے انہیں جانشیں بنادیا اور ہم نے غرق کردیا |
| الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ | ان (لوگوں) کو جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا |
| فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ | پس آپ دیکھیں کیسا ہوا |
| عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ | ڈرائے جانے والوں کا انجام۔ ﴿73﴾ |
| ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا | پھر ہم نے اس (نوح) کے بعد کئی رسول بھیجے |
| اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ | ان کی قوم کی طرف تو وہ ان کے پاس آئے |
| بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا | واضح دلائل کے ساتھ، سو وہ (ایسے) نہ وہ تھے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- مَّقَامِيْ : قیام کرنا، قائم مقام، مقامات۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- تَذْكِيْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تکذیب۔
- تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل، توکل علی اللہ۔
- فَاَجْمِعُوْٓا : جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
- اَمْرَكُمْ : امر، آمر، مامور، اوامر و نواہی۔
- شُرَكَآءَ : شریک، مشرک، شرکا، مشرکین۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اقْضُوْٓا : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- سَاَلْتُكُمْ : سائل، سوالی، سوال، مسئول۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَجْرٍ : اجر و ثواب، اجرت، تاجر۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- الْمُسْلِمِيْنَ : مسلمان، مسلم، اسلام۔
- فَكَذَّبُوْهُ : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
- فَنَجَّيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
- مَّعَهٗ : مع اہل و عیال، معیّت۔
- فِي : فی الحال، مافی الضمیر، فی الفور۔
- خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
- اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، غریق رحمت۔
- كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔
- فَانْظُرْ : منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- عَاقِبَةُ : عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
- رُسُلًا : رسول، رسالت، امام الرسل۔
- قَوْمِهِمْ : قوم، اقوام، قومیں۔
- بَعَثْنَا : بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
- بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِيُؤْمِنُوْا | بِمَا [1][2] | كَذَّبُوْا | بِهٖ | مِنْ قَبْلُ ؕ |
| کہ وہ سب ایمان لاتے | (اس) پر جسے | وہ سب جھٹلا چکے (تھے) | اس کو | (اس) سے پہلے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَذٰلِكَ | نَطْبَعُ | عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ [3] (74) | ثُمَّ |
| اسی طرح | ہم مہر لگاتے ہیں | حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر | پھر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَعَثْنَا [4] | مِنْۢ بَعْدِهِمْ [5] | مُّوْسٰى | وَ | هٰرُوْنَ |
| ہم نے بھیجا | ان کے بعد | موسیٰ | اور | ہارون (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى فِرْعَوْنَ | وَمَلَا۟ئِهٖ | بِاٰيٰتِنَا [1] | فَاسْتَكْبَرُوْا [6] |
| فرعون کی طرف | اور اسکے سرداروں (کی طرف) | اپنی نشانیوں کے ساتھ | تو ان سب نے تکبر کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانُوْا [7] | قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ [8] (75) | فَلَمَّا [6] | جَآءَهُمُ | الْحَقُّ |
| اور | وہ سب تھے | سب جرم کرنے والے لوگ | پھر جب | آیا انکے پاس | حق |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ عِنْدِنَا | قَالُوْٓا | اِنَّ | هٰذَا | لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ [9] (76) |
| ہماری طرف سے | (تو) ان سب نے کہا | بیشک | یہ | یقیناً واضح جادو (ہے) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | مُوْسٰٓى | اَ [10] | تَقُوْلُوْنَ | لِلْحَقِّ | لَمَّا | جَآءَكُمْ ؕ |
| کہا | موسیٰ (نے) | کیا | تم سب کہتے ہو | حق کو (جادو) | جب | وہ آیا تمہارے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ [10] | سِحْرٌ هٰذَا ؕ | وَ [11] | لَا يُفْلِحُ [12] | السّٰحِرُوْنَ (77) | قَالُوْٓا |
| کیا | یہ جادو ہے؟ | حالانکہ | نہیں فلاح پاتے | سب جادو کرنے والے | ان سب نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَ [10] | جِئْتَنَا | لِتَلْفِتَنَا [13] | عَمَّا [14] | وَجَدْنَا [4] | عَلَيْهِ |
| کیا | تو آیا ہے ہمارے پاس | تاکہ تو پھیر دے ہمیں | (اس راہ) سے جو | (کہ) ہم نے پایا | اس پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰبَآءَنَا | وَتَكُوْنَ [15] | لَكُمَا | الْكِبْرِيَآءُ | فِي الْاَرْضِ ؕ |
| اپنے باپ دادا (کو) | اور ہو | تم دونوں کے لیے | بڑائی | زمین میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَا [16] | نَحْنُ | لَكُمَا | بِمُؤْمِنِيْنَ (78) | وَقَالَ |
| اور نہیں (ہیں) | ہم | تم دونوں پر | سب ہرگز ایمان لانے والے | اور کہا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِرْعَوْنُ | ائْتُوْنِيْ [17] | بِكُلِّ سٰحِرٍ [1] | عَلِيْمٍ (79) |
| فرعون نے | تم سب لے آؤ میرے پاس | ہر جادوگر کو | (جو) علم رکھنے والا ہو |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اَلْمُعْتَدِيْنَ دراصل اَلْمُعْتَدِيِيْنَ تھا اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[5] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] قَوْم میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے

[9] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[11] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[12] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[14] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[15] تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[16] مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[17] اس کا اصل ترجمہ میرے پاس آؤ ہے اور اگر اسکے بعد بِ ہو تو پھر ترجمہ لاؤ ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ | کہ وہ ایمان لاتے اس پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے |
| مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ | اس سے پہلے، اسی طرح ہم مہر لگاتے ہیں |
| عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾ | حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر۔ ﴿74﴾ |
| ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ | پھر ہم نے ان کے بعد بھیجا |
| مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ | موسیٰ اور ہارون کو |
| اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ | فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف |
| بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا | اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا |
| وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ | اور وہ مجرم لوگ تھے۔ ﴿75﴾ |
| فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا | پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا |
| قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ | (تو) انہوں نے کہا بیشک یہ یقیناً واضح جادو ہے ﴿76﴾ |
| قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ | موسیٰ نے کہا کیا تم حق کو (جادو) کہتے ہو |
| لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ | جب وہ (حق) تمہارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟ |
| وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ | حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ ﴿77﴾ |
| قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا | انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس (اس لیے) آیا ہے |
| لِتَلْفِتَنَا | تاکہ تو ہمیں پھیر دے |
| عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ | اس (راہ) سے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اور |
| تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ | تم دونوں کے لیے زمین میں بڑائی ہو |
| وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ | اور ہم تم دونوں پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿78﴾ |
| وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ | اور فرعون نے کہا تم میرے پاس لے آؤ |
| بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾ | ہر علم رکھنے والے جادوگر کو۔ ﴿79﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لِيُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از طعام۔
- نَطْبَعُ : طبع، طباعت، مطبوعات۔
- عَلٰى : علی العموم، علی الاعلان۔
- قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- بَعَثْنَا : بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
- اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔
- فَاسْتَكْبَرُوْا : تکبر، کبر، متکبر، تکبر وغرور۔
- قَوْمًا : قوم، قومیّت، اقوام عالم۔
- مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
- الْحَقُّ : حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔
- عِنْدِنَا : عندالناس، عنداللہ، عندیہ۔
- قَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
- لَسِحْرٌ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔
- مُّبِيْنٌ : بیان، مبیّنہ، بیّن دلائل۔
- يُفْلِحُ : فلاحی ادارہ، فلاح وبہبود۔
- لِتَلْفِتَنَا : التفات، نظر التفات۔
- وَجَدْنَا : وجود، موجود، وجد طاری ہونا۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلان، علیحدہ۔
- الْكِبْرِيَآءُ : اکبر، کبیرہ، کبائر، کبریائی۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- بِمُؤْمِنِيْنَ : امن، مؤمن، ایمان۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- سٰحِرٍ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔
- عَلِيْمٍ : علم، تعلیم، معلوم، معلم۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَمَّا [1] | جَآءَ | السَّحَرَةُ [2] | قَالَ | لَهُمْ [3] | مُّوْسٰٓى |
| توجب | آگئے | جادوگر | کہا | ان سے | موسیٰ (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْقُوْا [4] | مَآ | اَنْتُمْ | مُّلْقُوْنَ [5] (80) | فَلَمَّآ [1] |
| تم سب ڈالو | جو (کچھ) | تم | سب ڈالنے والے ہو | توجب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْقَوْا [4] | قَالَ | مُوْسٰى | مَا | جِئْتُمْ [6] | بِهِ [7] |
| ان سب نے ڈالا | (تو) کہا | موسیٰ نے | جو (کہ) | تم لائے ہو | اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| السِّحْرُ ؕ | اِنَّ | اللّٰهَ | سَيُبْطِلُهٗ ؕ [8] | اِنَّ | اللّٰهَ |
| جادو (ہے) | بے شک | اللہ | عنقریب باطل کردے گا اُسے | بے شک | اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يُصْلِحُ [8] | عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (81) | وَيُحِقُّ [8] | اللّٰهُ | الْحَقَّ |
| نہیں سنوارتا | سب فساد کرنے والوں کے کام کو | اور سچا کرتا ہے | اللہ | حق (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِكَلِمٰتِهٖ [7] | وَلَوْ | كَرِهَ | الْمُجْرِمُوْنَ [9] ع (82) | فَمَآ [1] |
| اپنی باتوں سے | اور اگرچہ | ناپسند کریں | سب جرم کرنے والے (لوگ) | پھر نہ |

ع 8 12 13

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰمَنَ | لِمُوْسٰٓى | اِلَّا | ذُرِّيَّةٌ | مِّنْ قَوْمِهٖ | عَلٰى خَوْفٍ [10] |
| ایمان لائے | موسیٰ پر | مگر | کچھ لوگ | اس کی قوم سے | خوف پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْ فِرْعَوْنَ | وَ | مَلَا۟ئِهِمْ [11] [12] | اَنْ | يَّفْتِنَهُمْ ؕ [11] |
| فرعون سے | اور | ان کے سرداروں (کے ڈر سے) | کہ | وہ فتنے میں ڈالے گا اُنہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّ | فِرْعَوْنَ | لَعَالٍ [13] | فِي الْاَرْضِ ۚ |
| اور | بیشک | فرعون | یقیناً سرکشی کرنے والا (تھا) | زمین میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّهٗ | لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ [9] (83) | وَ | قَالَ |
| اور | بیشک وہ | یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے (تھا) | اور | کہا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُوْسٰى | يٰقَوْمِ [14] | اِنْ | كُنْتُمْ | اٰمَنْتُمْ | بِاللّٰهِ [7] |
| موسیٰ (نے) | اے میری قوم | اگر | تم ہو | تم ایمان لائے | اللہ پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَعَلَيْهِ [1] | تَوَكَّلُوْٓا [15] | اِنْ | كُنْتُمْ | مُّسْلِمِيْنَ [9] (84) |
| تو اسی پر | تم سب بھروسا کرو | اگر | ہو تم | سب فرماں برداری کرنے والے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] السَّحَرَةُ میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[3] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[4] اَلْقَوْا کے قَ پر اگر زبر ہو تو اس میں گزرے ہوئے زمانے کا اور اگر پیش ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] مُلْقُوْنَ دراصل مُلْقِيُوْنَ تھا اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] جِئْتُمْ کا اصل ترجمہ تم آئے ہو ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ تم لائے ہو ہوتا ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[10] عَلٰى خَوْفٍ سے مراد ڈرتے ہوئے ہے۔

[11] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[12] مَلَا۟ئِهِمْ جس الف (ا) پر دائرہ ہو وہ پڑھا نہیں جاتا ہے۔

[13] لَعَالٍ دراصل لَعَالِيٌ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے۔

[14] يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

[15] علامت تد اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ | توجب جادو گر آ گئے |
| قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا | (تو) موسیٰ نے ان سے کہا تم ڈالو |
| مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ | جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ﴿80﴾ |
| فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى | توجب انہوں نے ڈالا (تو) موسیٰ نے کہا |
| مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ | جس (چیز) کو تم لائے ہو، (وہ) جادو ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ | بیشک اللہ عنقریب اسے باطل کردے گا، بیشک اللہ |
| لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ | فساد کرنے والوں کے کام کو نہیں سنوارتا۔ ﴿81﴾ |
| وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ | اور اللہ حق کو اپنی باتوں سے سچا کرتا ہے |
| وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع | اور اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔ ﴿82﴾ ع |
| فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى | پھر موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا |
| اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ | مگر کچھ لوگ اس کی قوم سے |
| عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ | (اور وہ بھی) فرعون سے ڈرتے ہوئے |
| وَمَلَا۟ئِهِمْ | اور ان کے سرداروں (کے ڈر سے) |
| اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ | کہ (کہیں) وہ انہیں فتنے میں ڈالے |
| وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ | اور بیشک فرعون زمین میں یقیناً سرکشی کرنے والا تھا |
| وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ | اور بیشک وہ یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ﴿83﴾ |
| وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ | اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم |
| اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ | اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو |
| فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا | تو اسی پر بھروسا کرو |
| اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾ | اگر تم (دل سے) فرماں بردار ہو۔ ﴿84﴾ |

ع 8 12 13

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

السَّحَرَةُ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔
اَلْقُوْا : القا، القا ہونا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَيُبْطِلُهٗ : باطل، بطلان، حق و باطل۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يُصْلِحُ : اصلاح، مصلح، صالح۔
عَمَلَ : عمل، اعمال، معمول۔
الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فسادی۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُحِقُّ : حق، حقوق، حقیقت۔
بِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
كَرِهَ : مکروہ، کراہت، مکروہات۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
اٰمَنَ : امن، مؤمن، ایمان۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
ذُرِّيَّةٌ : ذریت، ذریت آدم۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَوْمِهٖ : قوم، قومیّت، اقوام عالم۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
خَوْفٍ : خوف، خائف۔
يَّفْتِنَهُمْ : فتنہ، پرفتن دور۔
فِى : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطعہ اراضی۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
قَالَ : اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیّت۔
اٰمَنْتُمْ : امن، مؤمن، ایمان۔
فَعَلَيْهِ : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔
تَوَكَّلُوْٓا : توکل، متوکل۔
مُّسْلِمِيْنَ : مسلمان، سلام، سلامتی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَقَالُوْا [1] | عَلَى اللّٰهِ | تَوَكَّلْنَا ج [2] | رَبَّنَا [3] |
| تو ان سب نے کہا | اللہ پر (ہی) | ہم نے بھروسا کیا | (اے) ہمارے رب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تَجْعَلْنَا | فِتْنَةً | لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ [4] لا (85) | وَ |
| نہ تو بنا ہمیں | آزمائش | سب ظالم لوگوں کے لیے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَجِّنَا | بِرَحْمَتِكَ [5] | مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [4] (86) | وَ |
| نجات دے ہمیں | اپنی رحمت کے ساتھ | سب کافر لوگوں سے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوْحَيْنَا | اِلٰى مُوْسٰى | وَ | اَخِيْهِ | اَنْ |
| ہم نے وحی کی | موسیٰ کی طرف | اور | اسکے بھائی (کی طرف) | یہ کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَبَوَّاٰ [2] | لِقَوْمِكُمَا | بِمِصْرَ [6] | بُيُوْتًا [7] | وَّ |
| تم دونوں ٹھکانا بنالو | اپنی قوم کیلیے | مصر میں | کچھ گھروں (کو) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اجْعَلُوْا | بُيُوْتَكُمْ | قِبْلَةً | وَّ | اَقِيْمُوا |
| تم سب بناؤ | اپنے گھروں (کو) | قبلہ رخ | اور | تم سب قائم کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الصَّلٰوةَ ط [8] | وَ | بَشِّرِ | الْمُؤْمِنِيْنَ [9] (87) | وَ |
| نماز | اور | آپ خوشخبری سنادیں | سب ایمان لانے والوں (کو) | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | مُوْسٰى | رَبَّنَآ [3] | اِنَّكَ | اٰتَيْتَ | فِرْعَوْنَ [8] |
| کہا | موسیٰ (نے) | (اے) ہمارے رب | بیشک تو | تو نے دی ہے | فرعون (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَلَاَهٗ | زِيْنَةً | وَّ | اَمْوَالًا | فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا |
| اور اسکے سرداروں (کو) | زینت | اور | (طرح طرح کے) مال | دنیوی زندگی میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَبَّنَا [3] | لِيُضِلُّوْا [10] | عَنْ سَبِيْلِكَ ج | رَبَّنَا [3] |
| (اے) ہمارے رب | تاکہ وہ سب گمراہ کریں | تیرے راستے سے | (اے) ہمارے رب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اطْمِسْ | عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ [11] | وَ | اشْدُدْ | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ [12] |
| تو مٹادے | انکے مال | اور | تو سخت گرہ لگادے | انکے دلوں پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَا يُؤْمِنُوْا [13] [1] | حَتّٰى | يَرَوُا | الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ [14] [8] (88) |
| چنانچہ نہ وہ سب ایمان لائیں | یہاں تک کہ | وہ سب دیکھ لیں | دردناک عذاب |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] رَبَّنَا کے شروع میں یَا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[4] قَوْم میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[7] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[10] فعل کے شروع میں عموماً لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] جب موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ معجزات دیکھنے کے باوجود قوم کے اندر کوئی تبدیلی نہیں آئی تو پھر اُن کے حق میں یہ بددعا فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے یہاں بیان کیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ | تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر ہی بھروسہ کیا |
| رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً | اے ہمارے رب تو ہمیں آزمائش نہ بنا |
| لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿85﴾ | ظالم لوگوں کے لیے۔﴿85﴾ |
| وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ | اور تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ نجات دے |
| مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ | کافر لوگوں سے۔﴿86﴾ |
| وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ | اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی |
| اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا | کہ اپنی قوم کے لیے تم دونوں ٹھکانا بنالو |
| بِمِصْرَ بُيُوْتًا | مصر میں کچھ گھروں کو |
| وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً | اور تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ |
| وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ | اور تم نماز قائم کرو |
| وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ | اور تم مومنوں کو خوشخبری دے دو۔﴿87﴾ |
| وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ | اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب |
| اِنَّكَ اٰتَيْتَ | بے شک تو نے دے رکھے ہیں |
| فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا | فرعون اور اسکے سرداروں کو (سامان) زینت اور اموال |
| فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ | دنیوی زندگی میں |
| رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ | اے ہمارے رب تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں |
| رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ | اے ہمارے رب تو ان کے مالوں کو مٹادے |
| وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | اور تو سخت کردے ان کے دل |
| فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى | چنانچہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ |
| يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ | وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔﴿88﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَقَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَكَّلْنَا : توکل، متوکل علی اللہ۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
فِتْنَةً : فتنہ، فتنہ وفساد، پُرفتن۔
لِّلْقَوْمِ : لہٰذا / قوم، اقوام، قومیّت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ : شان وشوکت، صبح وشام۔
نَجِّنَا : نجات، نجات دہندہ۔
بِرَحْمَتِكَ : رحمت باری تعالیٰ، مرحوم۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار مکہ۔
اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر ونذیر۔
زِيْنَةً : مزین، زیب وزینت۔
اَمْوَالًا : مال ودولت، مال ومتاع۔
فِي : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا۔
لِيُضِلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔
اشْدُدْ : شدت، شدید، تشدد، متشدد۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب وجگر، امراضِ قلب۔
يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
يَرَوُا : رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْاَلِيْمَ : رنج والم، المناک حادثہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | قَدْ [1] | اُجِيْبَتْ [2] | دَّعْوَتُكُمَا | فَاسْتَقِيْمَا [3][4] |
| (اللہ نے) فرمایا | بلاشبہ | قبول کرلی گئی | تم دونوں کی دعا | تو تم دونوں ثابت قدم رہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَتَّبِعٰٓنِّ [5] | سَبِيْلَ [6] | الَّذِيْنَ | لَا يَعْلَمُوْنَ [7] (89) |
| اور | تم دونوں ہرگز پیروی نہ کرو | (ان لوگوں کے) راستے کی | جو | نہیں وہ سب جانتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | جٰوَزْنَا | بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ [8] | الْبَحْرَ | فَاَتْبَعَهُمْ [3] |
| اور | ہم نے پار کردیا | بنی اسرائیل کو | سمندر (سے) | تو پیچھا کیا ان کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِرْعَوْنُ | وَجُنُوْدُهٗ [9] | بَغْيًا | وَّعَدْوًا ؕ | حَتّٰٓى |
| فرعون (نے) | اور اسکے لشکروں (نے) | سرکشی کرتے ہوئے | اور زیادتی کرتے ہوئے | یہاں تک کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَآ | اَدْرَكَهُ [9] | الْغَرَقُ ۙ | قَالَ | اٰمَنْتُ |
| جب | پالیا اس کو | غرق (کے عذاب) نے | (تو) کہا (فرعون نے) | میں ایمان لایا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَّهٗ | لَآ اِلٰهَ [10] | اِلَّا | الَّذِيْٓ | اٰمَنَتْ [2] |
| بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) | کوئی معبود نہیں | مگر (وہی) | جو (کہ) | ایمان لائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِهٖ [8] | بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ | وَ | اَنَا | مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90) |
| اس پر | بنی اسرائیل | اور | میں | فرماں برداروں میں سے (ہوں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| آٰلْـٰٔنَ [11] | وَ [12] | قَدْ [1] | عَصَيْتَ | قَبْلُ |
| کیا اب؟ | حالانکہ | یقیناً | تو نے نافرمانی کی | (اس سے) پہلے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَكُنْتَ | مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ [13] (91) | فَالْيَوْمَ | نُنَجِّيْكَ [14] |
| اور تو تھا | سب فساد کرنے والوں میں سے | پس آج | ہم بچالیں گے تجھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِبَدَنِكَ [14] | لِتَكُوْنَ | لِمَنْ | خَلْفَكَ [14] | اٰيَةً ؕ |
| تیرے بدن کے ساتھ | تاکہ تو ہوجائے | (انکے) لیے جو | تیرے پیچھے (آنے والے ہیں) | نشانی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّ [1] | كَثِيْرًا | مِّنَ النَّاسِ | عَنْ اٰيٰتِنَا | لَغٰفِلُوْنَ [1] (92) ع |
| اور | بیشک | اکثر | لوگوں میں سے | ہماری نشانیوں سے | یقیناً سب غافل (ہیں) |

ع 5 10 14

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ [1] | بَوَّاْنَا [15] | بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ | مُبَوَّاَ صِدْقٍ |
| اور | یقیناً بلاشبہ | ہم نے ٹھکانا دیا | بنی اسرائیل (کو) | عمدہ ٹھکانا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت قَدْ، اِنَّ اور لَـ یہ تمام علامتیں تاکید کے لیے ہیں۔

[2] تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے آخر میں علامت "ا" کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کے لیے آتا ہے۔

[5] لَا تَتَّبِعٰٓنِّ کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا یا اپنا، اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔

[10] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] آٰلْـٰٔنَ دراصل اَ + اَلْاٰنَ ہے، شروع میں جو ہمزہ ہے اسی "اَ" کا معنی کیا ہے۔

[12] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[14] كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے، آپکو اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[15] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا | (اللہ نے) فرمایا بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی |
| فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ | پس دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز مت پیروی کرو |
| سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ | ان (لوگوں) کے راستے کی جو نہیں جانتے۔ ﴿89﴾ |
| وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ | اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کردیا |
| فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ | تو فرعون اور اسکے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا |
| بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ | سرکشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے |
| حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ | یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے پالیا |
| قَالَ اٰمَنْتُ | (تو اس فرعون نے) کہا میں ایمان لایا |
| اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ | بے شک یہ حقیقت ہے کہ کوئی معبود نہیں |
| اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ | مگر وہ جس پر ایمان لائے |
| بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ | بنی اسرائیل |
| وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ | اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ﴿90﴾ |
| آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ | کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے (اس سے) پہلے نافرمانی کی تھی |
| وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ | اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿91﴾ |
| فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ | پس آج ہم تجھے تیرے بدن سمیت بچالیں گے |
| لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ | تاکہ تو انکے لیے نشانی بنے جو تیرے بعد ہوں |
| وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ | اور بے شک بہت سے لوگ |
| عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع | ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ ﴿92﴾ ع |
| وَلَقَدْ بَوَّاْنَا | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ٹھکانا دیا |
| بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ | بنی اسرائیل کو عمدہ ٹھکانا |

ع 10 14

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- اُجِيْبَتْ : جواب دینا، مستجاب الدعا۔
- دَّعْوَتُكُمَا : دعا، دعوت، داعی الی اللہ۔
- فَاسْتَقِيْمَا : استقامت، خط مستقیم۔
- وَ : شان وشوکت، صبح وشام۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- تَتَّبِعٰٓنِّ : اتباع، متبع قرآن وسنت۔
- سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، فی الواقع۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- جٰوَزْنَا : تجاوز، متجاوز۔
- بِبَنِيْٓ : بنی ہاشم، بنی اسرائیل۔
- الْبَحْرَ : بحیرۂ عرب، بحر وبر۔
- بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
- حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسع۔
- اَدْرَكَهُ : ادراک کرنا۔
- الْغَرَقُ : غرق، غرقاب۔
- اٰمَنَتْ : امن، ایمان، مؤمن۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، اسلام، تسلیم۔
- عَصَيْتَ : عاصی، معاصی، عصیاں۔
- قَبْلُ : قبل ازغذا، قبل الوقت۔
- الْمُفْسِدِيْنَ : فساد برپا کرنا، فسادی۔
- فَالْيَوْمَ : یوم آخرت، ایام۔
- نُنَجِّيْكَ : نجات، ناجی، نجات دہندہ۔
- بِبَدَنِكَ : بدن، بدنی عبادت۔
- لِمَنْ : لہٰذا، الحمد للہ۔
- خَلْفَكَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
- كَثِيْرًا : اکثر، کثیر، کثرت۔
- لَغٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
- صِدْقٍ : صادق، تصدیق، صدق وصفا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّرَزَقْنٰهُمْ [1] | مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج [2] | فَمَا [3][4] | اخْتَلَفُوْا |
| اور ہم نے رزق دیا اُنہیں | پاکیزہ چیزوں سے | پھر نہیں | ان سب نے اختلاف کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَتّٰى | جَآءَهُمُ | الْعِلْمُ ط [5] | اِنَّ | رَبَّكَ |
| یہاں تک کہ | آگیا ان کے پاس | علم | بلاشبہ | آپ کا رب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَقْضِيْ | بَيْنَهُمْ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [2] | فِيْمَا | كَانُوْا |
| وہ فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان | قیامت کے دن | اس میں جو | تھے وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ | يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾ | فَاِنْ [3] | كُنْتَ | فِيْ شَكٍّ |
| اس میں | وہ سب اختلاف کرتے | پھر اگر | آپ ہوں | شک میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّمَّآ [6] | اَنْزَلْنَآ [1] | اِلَيْكَ | فَسْئَلِ [3] |
| (اس کتاب) سے جو | ہم نے اُتاری | آپ کی طرف | تو آپ پوچھ لیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَقْرَءُوْنَ | الْكِتٰبَ [7] | مِنْ قَبْلِكَ ج |
| (ان لوگوں سے) جو | وہ سب پڑھتے ہیں | کتاب | آپ سے پہلے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَقَدْ [8] | جَآءَكَ | الْحَقُّ | مِنْ رَّبِّكَ |
| بلاشبہ یقیناً | آیا ہے آپکے پاس | حق | آپکے رب (کی طرف) سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَا تَكُوْنَنَّ [3][9] | مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ [10] لا ﴿94﴾ | وَ | لَا تَكُوْنَنَّ [9] |
| تو آپ ہرگز نہ ہوں | سب شک کرنے والوں میں سے | اور | ہرگز نہ ہوں آپ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [2] | فَتَكُوْنَ [3] |
| (ان لوگوں) میں سے جن | سب نے جھٹلایا | اللہ کی آیتوں کو | تو آپ ہو جائیں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | حَقَّتْ [2] | عَلَيْهِمْ |
| سب خسارہ پانے والوں میں سے | بیشک | وہ لوگ کہ | ثابت ہو گئی | ان پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَلِمَتُ رَبِّكَ [11] | لَا يُؤْمِنُوْنَ [12] لا ﴿96﴾ | وَ | لَوْ | جَآءَتْهُمْ [2] |
| تیرے رب کی بات | وہ سب ایمان نہیں لائیں گے | اور | اگرچہ | آجائے انکے پاس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كُلُّ اٰيَةٍ [2] | حَتّٰى | يَرَوُا [13] | الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ [14] ﴿97﴾ |
| ہر نشانی | یہاں تک کہ | وہ سب دیکھ لیں | دردناک عذاب |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] یعنی علم حاصل ہونے کے باوجود وہ اختلاف کرتے رہے۔

[6] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[9] فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[10] الْمُمْتَرِيْنَ دراصل الْمُمْتَرِيِيْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔

[11] كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ ہے، قرآنی کتابت میں اسے بعض جگہ اسی طرح لکھا گیا ہے جسے کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] يَرَوُا دراصل يَرَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے و کو پیش دی گئی ہے۔

[14] یہ اُن لوگوں کا ذکر ہے جو کفر و نافرمانی میں بہت آگے چلے گئے ہیں، کوئی وعظ و نصیحت اُن پر اثر نہیں کرتی، وہ نافرمانی کر کے قبول حق کی فطری استعداد بھی کھو چکے ہیں اُن کی آنکھیں صرف اس وقت کھلتی ہیں جب اللہ کا عذاب اُن کے سروں پر آجاتا ہے لیکن اس وقت کا ایمان لانا قبول نہیں ہوتا۔

| | |
|---|---|
| وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ | اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا |
| فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى | پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ |
| جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ | ان کے پاس علم آگیا |
| اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ | بلاشبہ آپ کا رب فیصلہ کرے گا |
| بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | ان کے درمیان قیامت کے دن |
| فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾ | اس بارے میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ ﴿93﴾ |
| فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ | پھر اگر آپ کسی شک میں ہوں اس (کتاب) سے جو |
| اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ | ہم نے آپ کی طرف اُتاری تو آپ پوچھ لیں |
| الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ | ان (لوگوں) سے جو پڑھتے ہیں |
| الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ | وہ کتاب (جو) آپ سے پہلے (اُتری) بلاشبہ یقیناً |
| لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ | آپکے پاس آپکے رب کی طرف سے حق آیا ہے |
| فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ | تو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ﴿94﴾ |
| وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ | اور آپ ان میں سے ہرگز نہ ہوں جنہوں نے |
| كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا |
| فَتَكُوْنَ | ورنہ آپ ہو جائیں گے |
| مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ | خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿95﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ | بے شک وہ (لوگ کہ) جن پر ثابت ہو چکی |
| كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ | تیرے رب کی بات وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿96﴾ |
| وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ | اور اگرچہ انکے پاس ہر نشانی آجائے (پھر بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے) |
| حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾ | یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ ﴿97﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| وَ | : مال و دولت، شان و شوکت۔ |
| رَزَقْنٰهُمْ | : رزق، رازق، رزّاق۔ |
| مِّنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| الطَّيِّبٰتِ | : کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔ |
| اخْتَلَفُوْا | : اختلاف، مختلف، اختلافات۔ |
| حَتّٰى | : حتی الامکان، حتی الوسعت۔ |
| الْعِلْمُ | : علم، تعلیم، معلم، متعلم۔ |
| يَقْضِيْ | : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ |
| بَيْنَهُمْ | : بین بین، بین السطور۔ |
| يَوْمَ | : یوم آخرت، ایام۔ |
| فِيْمَا | : فی سبیل اللہ، فی الحال۔ |
| فِيْمَا | : ماتحت، ماحول، ماجرا۔ |
| شَكٍّ | : شک و شبہ، بے شک۔ |
| اَنْزَلْنَآ | : نازل، نزول، منزل من اللہ۔ |
| اِلَيْكَ | : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| فَسْـَٔلِ | : سائل، سوال، مسؤل۔ |
| يَقْرَءُوْنَ | : قاری، قرأت، قراء حضرات۔ |
| الْكِتٰبَ | : کتاب، کتب سماویہ۔ |
| قَبْلِكَ | : قبل از وقت، قبل از غذا۔ |
| كَذَّبُوْا | : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔ |
| بِاٰيٰتِ | : آیت قرآنی، آیات بیّنات۔ |
| الْخٰسِرِيْنَ | : خسارہ، خائب و خاسر۔ |
| حَقَّتْ | : حقیقت، حق، حقوق۔ |
| عَلَيْهِمْ | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| حَقَّتْ | : حق گوئی، حقیقت، تحقیق۔ |
| كَلِمَتُ | : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔ |
| لَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| كُلُّ | : کل نمبر، کل تعداد۔ |
| يَرَوُا | : رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔ |
| الْاَلِيْمَ | : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَوْلَا كَانَتْ [1][2] | قَرْيَةٌ [2] | اٰمَنَتْ [2] | فَنَفَعَهَآ [1] | اِيْمَانُهَآ |
| پھر کیوں نہ ہوئی | کوئی بستی (ایسی کہ) | ایمان لائی ہو | پھر نفع دیا ہو اُسے | اسکے ایمان (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ | لَمَّآ | اٰمَنُوْا | كَشَفْنَا [3] |
| سوائے | یونس کی قوم (کے) | جب | وہ سب ایمان لے آئے | (تو) ہم نے ہٹا دیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ | عَذَابَ الْخِزْيِ | فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [2] | وَ | مَتَّعْنٰهُمْ [3] |
| ان سے | ذلت کا عذاب | دنیوی زندگی میں | اور | فائدہ دیا ہم نے انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى حِيْنٍ (98) | وَلَوْ | شَآءَ | رَبُّكَ | لَاٰمَنَ [4] |
| ایک وقت تک | اور اگر | چاہتا | آپ کا رب | (تو) ضرور ایمان لے آتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنْ | فِي الْاَرْضِ | كُلُّهُمْ | جَمِيْعًا ؕ | اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ [5][6] |
| جو (لوگ بھی) | زمین میں (ہیں) | وہ سب کے سب | اکٹھے | تو کیا آپ مجبور کریں گے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| النَّاسَ | حَتّٰى | يَكُوْنُوْا | مُؤْمِنِيْنَ [7] (99) | وَمَا |
| لوگوں (کو) | یہاں تک کہ | وہ ہو جائیں | سب ایمان لانے والے | اور نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَ | لِنَفْسٍ [8] | اَنْ تُؤْمِنَ [9] | اِلَّا | بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ [10] |
| ہے (ممکن) | کسی نفس کے لیے | کہ وہ ایمان لائے | مگر | اللہ کے حکم سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَيَجْعَلُ | الرِّجْسَ [11] | عَلَى الَّذِيْنَ | لَا يَعْقِلُوْنَ [12] (100) | قُلِ [13] |
| اور وہ ڈالتا ہے | (کفر و ذلت کی) نجاست | (ان لوگوں) پر جو | نہیں وہ سب عقل رکھتے | کہہ دیجیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انْظُرُوْا | مَاذَا | فِي السَّمٰوٰتِ [2] | وَالْاَرْضِ ؕ | وَمَا تُغْنِي [9] |
| تم سب دیکھو (اور غور کرو) | کیا (کچھ ہے) | آسمانوں میں | اور زمین (میں) | اور نہیں فائدہ دیتیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاٰيٰتُ [2] | وَالنُّذُرُ | عَنْ قَوْمٍ | لَّا يُؤْمِنُوْنَ [12] (101) | فَهَلْ [1][14] |
| نشانیاں | اور ڈرانے والی چیزیں | اس قوم کو (جو) | نہیں وہ سب ایمان لاتے | تو نہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَنْتَظِرُوْنَ | اِلَّا | مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ | خَلَوْا |
| وہ سب انتظار کر رہے | مگر | (ان لوگوں کے برے) دنوں کی طرح کا جو | سب گزر چکے (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ | قُلْ [13] | فَانْتَظِرُوْٓا [1] | اِنِّيْ | مَعَكُمْ |
| اُن سے پہلے | آپ کہہ دیجیے | تو تم سب انتظار کرو | بیشک میں (بھی) | تمہارے ساتھ ہوں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] علامت لَ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کے لیے آتی ہے۔

[5] أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] علامتِ اَنْتَ اور علامتِ تَ دونوں کا ترجمہ تو نے ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[8] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] تَ فعل کے شروع واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[14] هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ | پھر کوئی (ایسی) بستی کیوں نہ ہوئی (جو) ایمان لائی ہو |
| فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ | پھر اسے اس کے ایمان نے نفع دیا ہو |
| اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ | یونس کی قوم کے سوا |
| لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ | جب وہ ایمان لے آئے (تو) ہم نے ان سے ہٹا دیا |
| عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | دنیوی زندگی میں ذلت کا عذاب |
| وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ | اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا۔ ﴿98﴾ |
| وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ | اور اگر چاہتا آپ کا رب (تو) ضرور ایمان لے آتے |
| مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ | جو (لوگ بھی) زمین میں ہیں وہ سب کے سب اکٹھے ہی |
| اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ | تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے |
| حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَمَا كَانَ | یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں ﴿98﴾ اور نہیں ہے (ممکن) |
| لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ | کسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے |
| وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ | اور وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ان (لوگوں) پر جو |
| لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا | عقل نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾ کہہ دیجیے دیکھو (اور غور کرو کہ) |
| مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ | آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے |
| وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ | اور نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے |
| عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾ | اس قوم کے (جو) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿101﴾ |
| فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا | تو یہ انتظار نہیں کر رہے مگر |
| مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ | ان (لوگوں) کے (برے) دنوں کی طرح کا جو |
| خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ | اُن سے پہلے گزر چکے ہیں، آپ کہہ دیجیے |
| فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ | تو تم انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| لَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| قَرْيَةٌ | : قریہ قریہ بستی بستی۔ |
| فَنَفَعَهَآ | : منافع، منفعت، نفع بخش۔ |
| اِيْمَانُهَآ | : مؤمن، امن، ایمان۔ |
| اِلَّا | : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔ |
| قَوْمَ | : قوم، قومیّت، اقوام۔ |
| كَشَفْنَا | : انکشاف، مکاشفہ، کشف۔ |
| فِي | : فی سبیل اللہ، فی الوقت۔ |
| الْحَيٰوةِ | : موت و حیات، حیاتی۔ |
| مَتَّعْنٰهُمْ | : متاع عزیز، مال و متاع۔ |
| اِلٰى | : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| شَآءَ | : مشیّت، ان شاء اللہ۔ |
| لَاٰمَنَ | : امن، ایمان، مؤمن۔ |
| الْاَرْضِ | : ارض و سما، ارض مقدس۔ |
| جَمِيْعًا | : جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔ |
| تُكْرِهُ | : کراہت، مکروہ۔ |
| لِنَفْسٍ | : نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔ |
| بِاِذْنِ | : اذن ربی، اذن عام۔ |
| عَلَى | : علی العموم، علی الاعلان۔ |
| يَعْقِلُوْنَ | : عقل، عاقل، معقول۔ |
| انْظُرُوْا | : نظر، منظر، نظارہ۔ |
| تُغْنِي | : غنی، سیدنا عثمان غنی۔ |
| الْاٰيٰتُ | : آیات قرآنی، آیت۔ |
| يُؤْمِنُوْنَ | : ایمان، مؤمن، امن۔ |
| يَنْتَظِرُوْنَ | : نظر، منظر، نظارہ۔ |
| اَيَّامِ | : یوم آخرت، ایام۔ |
| خَلَوْا | : خلوت، خالی، تخلیہ۔ |
| قَبْلِهِمْ | : قبل الکلام، نیند سے قبل۔ |
| قُلْ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| مَعَكُمْ | : مع اہل و عیال، معیّت۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ [1] ﴿102﴾ | ثُمَّ | نُنَجِّيْ | رُسُلَنَا [2] | وَ |
| سب انتظار کرنے والوں میں سے | پھر | ہم نجات دیتے ہیں | اپنے رسولوں (کو) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | كَذٰلِكَ ج [3] | حَقًّا | عَلَيْنَا |
| (ان لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے | اسی طرح | حق (ہے) | ہم پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نُنْجِ | الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع | قُلْ [4] | يٰٓاَيُّهَا [5] | النَّاسُ |
| (کہ) ہم نجات دیں | سب مومنوں (کو) | آپ کہہ دیجیے | اے | لوگو |

ع 10 11 15

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ | كُنْتُمْ | فِيْ شَكٍّ [6] | مِّنْ دِيْنِيْ | فَلَآ [7] |
| اگر | تم سب ہو | کسی شک میں | میرے دین سے (متعلق) | تو نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَعْبُدُ | الَّذِيْنَ | تَعْبُدُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [8] | وَلٰكِنْ |
| میں عبادت کرتا | جن کی | تم سب عبادت کرتے ہو | اللہ کے سوا | اور لیکن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَعْبُدُ | اللّٰهَ [9] | الَّذِيْ | يَتَوَفّٰىكُمْ ج [10] | وَ | اُمِرْتُ [11] |
| میں عبادت کرتا ہوں | اللہ (کی) | جو | وہ فوت کرتا ہے تمہیں | اور | میں حکم دیا گیا ہوں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | اَكُوْنَ | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لا ﴿104﴾ | وَاَنْ | اَقِمْ | وَجْهَكَ |
| کہ | میں ہو جاؤں | مؤمنوں میں | اور یہ کہ | آپ سیدھا رکھیں | اپنا چہرہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِلدِّيْنِ | حَنِيْفًا ج | وَلَا تَكُوْنَنَّ [12] | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾ |
| دین کے لیے | یکسو (ہو کر) | اور آپ ہرگز نہ ہوں | مشرکوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَدْعُ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [8] | مَا [13] | لَا يَنْفَعُكَ [10] |
| اور | آپ مت پکاریں | اللہ کے علاوہ | (اس کو) جو | نہ نفع دے سکتا ہے آپ کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَا يَضُرُّكَ ج [10] | فَاِنْ [7] | فَعَلْتَ | فَاِنَّكَ [7] | اِذًا [14] |
| اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے آپ کو | پھر اگر | آپ نے (ایسا) کیا | تو بیشک آپ | اس وقت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾ | وَاِنْ | يَّمْسَسْكَ [10] | اللّٰهُ | بِضُرٍّ [6] [15] |
| ظالموں میں سے (ہوں گے) | اور اگر | پہنچائے آپ کو | اللہ | کوئی تکلیف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَا كَاشِفَ [16] [7] | لَهٗٓ | اِلَّا هُوَ ج | وَاِنْ | يُّرِدْكَ | بِخَيْرٍ [6] |
| تو کوئی نہیں دور کرنے والا | اس کو | مگر وہی | اور اگر | وہ ارادہ کرے آپکے ساتھ | بھلائی کا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[2] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[3] کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[4] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

[5] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔

[6] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔

[13] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[14] اِذًا کبھی اِذَنْ بھی استعمال ہوتا ہے اس کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

[15] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[16] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ | انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿102﴾ |
| ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا | پھر ہم اپنے رسولوں کو نجات دیتے ہیں |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ | اور ان (لوگوں) کو (بھی) جو ایمان لائے اسی طرح |
| حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع | ہم پر حق ہے (کہ) ہم مومنوں کو نجات دیں۔ ﴿103﴾ ع |
| قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ | آپ کہہ دیجیے اے لوگو! |
| اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ | اگر تم میرے دین سے (متعلق) شک میں ہو |
| فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ | تو میں ان (لوگوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی |
| تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ | تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور لیکن |
| اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ | میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں (وہ) جو تمہیں فوت کرتا ہے |
| وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ | اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں |
| مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ لا وَاَنْ | مومنوں میں سے ﴿104﴾ لا اور یہ کہ |
| اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ | آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر دین کے لیے سیدھا رکھیں |
| وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾ | اور آپ ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿105﴾ |
| وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اور آپ (اُسے) مت پکاریں اللہ کے علاوہ |
| مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا | جو آپ کو نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ |
| يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ | آپکو نقصان پہنچا سکتے ہیں پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا |
| فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾ | تو بیشک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے۔ ﴿106﴾ |
| وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ | اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے |
| فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ | تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے مگر وہی |
| وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ | اور اگر وہ آپ کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرے |

ع 10 11 15

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْمُنْتَظِرِيْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
- نُنَجِّيْ : نجات دہندہ، نجات ملنا۔
- رُسُلَنَا : رسول، انبیاء ورسل، مرسل۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
- عَلَيْنَا : علی العموم، علی الاعلان۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : مؤمن، امن، ایمان۔
- قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- شَكٍّ : شک، شکوک، شک شبہ۔
- دِيْنِيْ : دین اسلام، دین حق۔
- فَلَآ : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اَعْبُدُ : عابد، عبادت، معبود برحق۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- يَتَوَفّٰىكُمْ : فوت، وفات، متوفی۔
- اُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
- اَقِمْ : قائم دائم، قیام، اقامت دین۔
- وَجْهَكَ : توجہ، متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
- الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک۔
- تَدْعُ : دعا، دعوت، داعی۔
- يَنْفَعُكَ : منافع، منفعت، نفع بخش۔
- يَضُرُّكَ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔
- فَعَلْتَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- يَّمْسَسْكَ : مس کرنا۔
- كَاشِفَ : انکشاف، مکاشفہ، کشف۔
- يُّرِدْكَ : ارادہ، مرید، مراد۔
- بِخَيْرٍ : خیر، خیریت، خیر وعافیت۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَا رَآدَّ [1] | لِفَضْلِهٖ ط [2] | يُصِيْبُ | بِهٖ [3] |
| تو کوئی نہیں رد کرنے والا | اسکے فضل کو | وہ پہنچاتا ہے | اس (فضل) کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنْ يَّشَآءُ | مِنْ عِبَادِهٖ ط | وَ | هُوَ | الْغَفُوْرُ [4] |
| جسے وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے | اور | وہ | بہت بخشنے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الرَّحِيْمُ [4] (107) | قُلْ [5] | يٰٓاَيُّهَا [6] | النَّاسُ |
| نہایت رحم کرنے والا (ہے) | آپ کہہ دیجیے | اے | لوگو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدْ [7] | جَآءَكُمُ | الْحَقُّ | مِنْ رَّبِّكُمْ ج | فَمَنِ [8] |
| یقیناً | آگیا تمہارے پاس | حق (قرآن) | تمہارے رب (کی طرف) سے | تو جس نے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اهْتَدٰى | فَاِنَّمَا [8][9] | يَهْتَدِيْ | لِنَفْسِهٖ ج [2] | وَ |
| ہدایت کو اپنایا | تو یقیناً | وہ ہدایت کو اپناتا ہے | اپنے نفس کے لیے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنْ | ضَلَّ | فَاِنَّمَا [8][9] | يَضِلُّ | عَلَيْهَا ط [10] |
| جس نے | گمراہی اختیار کی | تو یقیناً | وہ گمراہی اختیار کرے گا | اپنے (نفس کے) خلاف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَآ [11] | اَنَا | عَلَيْكُمْ | بِوَكِيْلٍ [12] ط (108) | وَ | اتَّبِعْ |
| اور نہیں (ہوں) | میں | تم پر | ہرگز نگران | اور | آپ پیروی کریں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا يُوْحٰٓى [13] | اِلَيْكَ | وَ | اصْبِرْ | حَتّٰى |
| جو وحی کی جاتی ہے | آپکی طرف | اور | آپ صبر کریں | یہاں تک کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَحْكُمَ | اللّٰهُ ج | وَ | هُوَ | خَيْرُ | الْحٰكِمِيْنَ ع (109) |
| فیصلہ کردے | اللہ | اور | وہ | بہترین (ہے) | سب فیصلہ کرنے والوں (میں سے) |

ع 11 6 16

اٰيَاتُهَا: 123 | 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 | رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الٓرٰ قف | كِتٰبٌ | اُحْكِمَتْ [14][15] | اٰيٰتُهٗ | ثُمَّ |
| الٓرٰ | (یہ) کتاب ہے | (کہ) محکم کی گئی ہیں | اس کی آیتیں | پھر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فُصِّلَتْ [14][15] | مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ | خَبِيْرٍ [4] لا (1) |
| تفصیل سے بیان کی گئی ہیں | بڑے حکمت والے کی طرف سے | (جو) خوب خبردار (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[6] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَيُّهَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔

[7] قَدْ فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی عَلٰى کا ترجمہ خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

[11] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[12] مَا کے بعد اسی جملے میں ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

[13] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ | تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں ہے |
| يُصِيْبُ بِهٖ | وہ پہنچا دیتا ہے اس (فضل) کو |
| مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ | اپنے بندوں میں سے جس کو وہ چاہتا ہے |
| وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ | اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿107﴾ |
| قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ | آپ کہہ دیجیے اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس آچکا ہے |
| الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ | تمہارے رب کی طرف سے حق (قرآن) |
| فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا | تو جس نے ہدایت کو اپنایا تو یقیناً |
| يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ | وہ اپنے نفس کے لیے ہدایت کو اپناتا ہے |
| وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا | اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً |
| يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ | وہ اپنے (نفس کے) خلاف گمراہی اختیار کرتا ہے |
| وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ ؕ | اور میں تم پر ہرگز کوئی نگران نہیں ہوں۔ ﴿108﴾ ؕ |
| وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى | اور آپ پیروی کریں اس کی جو وحی کی جاتی ہے |
| اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى | آپ کی طرف اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ |
| يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ | اللہ فیصلہ کرے اور وہ سب |
| خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع | فیصلہ کرنے والوں سے بہترین ہے۔ ﴿109﴾ ع |

ع 11 6 16

اٰيَاتُهَا: 123 | 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 | رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | |
|---|---|
| الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ | الٓرٰ (یہ) ایک کتاب ہے (کہ) محکم کی گئی ہیں |
| اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ | اس کی آیات پھر وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہیں |
| مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿1﴾ لا | بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے۔ ﴿1﴾ لا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| فَلَا | : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔ |
| رَآدَّ | : رد کرنا، مردود، تردید۔ |
| لِفَضْلِهٖ | : فضیلت، فضل، افضل۔ |
| يُصِيْبُ | : مصیبت، مصائب۔ |
| يَّشَآءُ | : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔ |
| مِنْ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| عِبَادِهٖ | : عبد، عبادت، معبود برحق۔ |
| الْغَفُوْرُ | : غفار، مغفرت، استغفار۔ |
| الرَّحِيْمُ | : رحم، رحمن، رحیم۔ |
| قُلْ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| النَّاسُ | : عوام الناس، عامۃ الناس۔ |
| الْحَقُّ | : حق، حقیقت، حق گوئی۔ |
| اهْتَدٰى | : ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔ |
| لِنَفْسِهٖ | : نفس، نفوس، نفسا نفسی۔ |
| ضَلَّ | : ضلالت وگمراہی۔ |
| عَلَيْهَا | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| بِوَكِيْلٍ | : وکیل، وکالت، موکل۔ |
| اتَّبِعْ | : تابع فرمان، اتباع سنت۔ |
| مَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| يُوْحٰۤى | : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔ |
| اصْبِرْ | : صبر، صابر، صابر شاکر۔ |
| حَتّٰى | : حتی کہ، حتی الامکان۔ |
| يَحْكُمَ | : حاکم، حکم، محکوم، حکومت۔ |
| وَ | : مال ودولت، شان وشوکت۔ |
| خَيْرُ | : خیریت، خیر وعافیت، بخیر۔ |
| كِتٰبٌ | : کتاب، درسی کتب، مکتبہ۔ |
| اٰيٰتُهٗ | : آیت کریمہ، آیات قرآنی۔ |
| فُصِّلَتْ | : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ |
| حَكِيْمٍ | : حکمت ودانائی، علم حکمت۔ |
| خَبِيْرٍ | : باخبر، خبرگیری، خبریں، مخبر۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلَّا [1] | تَعْبُدُوْٓا | اِلَّا اللّٰهَ ؕ | اِنَّنِيْ | لَكُمْ [2] |
| یہ کہ نہ | تم سب عبادت کرو | مگر اللہ (ہی کی) | بیشک میں | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنْهُ | نَذِيْرٌ [3] | وَّ | بَشِيْرٌ [3] لا (2) | وَّ |
| اس (کی طرف) سے | خوب ڈرانے والا | اور | بہت خوشخبری دینے والا (ہوں) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَنِ | اسْتَغْفِرُوْا [4] | رَبَّكُمْ [5] | ثُمَّ |
| یہ کہ | تم سب مغفرت طلب کرو | اپنے رب (سے) | پھر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُوْبُوْٓا | اِلَيْهِ | يُمَتِّعْكُمْ [5] | مَّتَاعًا حَسَنًا |
| تم سب رجوع کرو | اس کی طرف | وہ فائدہ دے گا تمہیں | اچھا فائدہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى | وَّ | يُؤْتِ [6] | كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ [7] |
| ایک وقت مقررہ تک | اور | وہ دے گا | ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَضْلَهٗ ؕ | وَ | اِنْ | تَوَلَّوْا [8] | فَاِنِّيْٓ [9] |
| اس کا فضل (زیادہ ثواب) | اور | اگر | تم سب پھر گئے | تو بے شک میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَخَافُ | عَلَيْكُمْ | عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ (3) | اِلَى اللّٰهِ |
| میں ڈرتا ہوں | تم پر | بڑے دن کے عذاب (سے) | اللہ ہی کی طرف |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَرْجِعُكُمْ ج | وَ | هُوَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ [3] (4) |
| تمہارا لوٹنا (ہے) | اور | وہ | ہر چیز پر | خوب قادر (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلَآ [10] | اِنَّهُمْ | يَثْنُوْنَ | صُدُوْرَهُمْ [11] |
| آگاہ رہو! | بیشک وہ سب | وہ سب دوہرا کرتے ہیں | اپنے سینوں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِيَسْتَخْفُوْا [12] | مِنْهُ ؕ [13] | اَلَا [10] | حِيْنَ | يَسْتَغْشُوْنَ |
| تاکہ وہ سب چھپے رہیں | اس (اللہ) سے | آگاہ رہو! | جب | وہ سب اوڑھ لیتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثِيَابَهُمْ لا [11] | يَعْلَمُ | مَا [14] | يُسِرُّوْنَ | وَمَا [14] |
| اپنے کپڑے | وہ جانتا ہے | جو | وہ سب چھپاتے ہیں | اور جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُعْلِنُوْنَ ج | اِنَّهٗ | عَلِيْمٌ [3] | بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [7] (5) |
| وہ سب ظاہر کرتے ہیں | بے شک وہ | خوب جاننے والا (ہے) | سینوں والی باتوں کو |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[2] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[6] يُؤْتِ دراصل يُؤْتِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔

[7] ذِيْ اور ذُوْ واحد مذکر کے لیے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہوتا ہے۔

[8] اس فعل میں موجود علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے

[9] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار وغیرہ ہوتا ہے۔

[11] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] لِ جب فعل کے شروع میں آئے تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[13] سینے کو موڑنا یا لپیٹنا ایک محاورہ ہے جس سے مراد اعراض کرنا یا غلط سوچنا ہے یعنی حق سے اعراض کرتے ہوئے جو کفر و عناد اپنے سینوں میں رکھتے ہیں اُسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

[14] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ | یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو |
| اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ | بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے |
| نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ ۙ﴿2﴾ | ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔﴿2﴾ |
| وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ | اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو |
| ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ | پھر تم اسی کی طرف رجوع کرو |
| یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا | وہ تمہیں فائدہ دے گا اچھا فائدہ |
| اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ | ایک وقت مقررہ تک اور وہ دے گا |
| كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ | ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب) |
| وَاِنْ تَوَلَّوْا | اور اگر تم پھر گئے |
| فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ | تو بے شک میں تم پر ڈرتا ہوں |
| عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ﴿3﴾ | بڑے دن (یعنی قیامت کے دن) کے عذاب سے۔﴿3﴾ |
| اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ | اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے |
| وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿4﴾ | اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔﴿4﴾ |
| اَلَآ اِنَّهُمْ | آگاہ رہو بے شک وہ |
| یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ | اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں |
| لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ | تاکہ وہ اس (اللہ) سے چھپے رہیں |
| اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ | آگاہ رہو جب وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں |
| یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ | وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں |
| اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ | بیشک وہ خوب جاننے والا ہے |
| بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿5﴾ | سینوں والی باتوں کو۔﴿5﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَعْبُدُوْٓا : عبد، عبادت، معبود برحق۔
- اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
- مِّنْهُ : منجانب، من حیث القوم۔
- بَشِیْرٌ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- اسْتَغْفِرُوْا : غفار، مغفرت، استغفار۔
- تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب، توبہ استغفار۔
- اِلَیْهِ : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
- یُمَتِّعْكُمْ : متاع عزیز، متاع کارواں۔
- حَسَنًا : احسن، حسین۔
- اَجَلٍ : لقمہ اجل، فرشتۂ اجل۔
- مُّسَمًّی : اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔
- كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- ذِیْ : ذی روح، ذیشان۔
- فَضْلَهٗ : فضیلت، فضل، افضل۔
- اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- عَلَیْكُمْ : علی العموم، علی الصبح۔
- عَذَابَ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
- یَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- كَبِیْرٍ : اکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔
- مَرْجِعُكُمْ : رجوع الی اللہ، راجع، مرجع۔
- شَیْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- قَدِیْرٌ : تقدیر، قدرت، قدیر۔
- لِیَسْتَخْفُوْا : مخفی، خفیہ، اخفاء۔
- مِنْهُ : من جانب، من حیث القوم۔
- یَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- یُسِرُّوْنَ : اسرار ورموز، پراسرار۔
- یُعْلِنُوْنَ : اعلانیہ، غیر اعلانیہ، اعلان۔
- الصُّدُوْرِ : شق صدر، شرح صدر۔

# تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت 17)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

6 : قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان